ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیغام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.98 , Wednesday 15 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹۸)، بروز بدھ، ۱۵/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲۲/ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فوری ضرورت: انروا کے سربراہ کی اپیل

ص:08

غزہ میں پائیدار اور ہمہ گیر امن کی کوششوں کا خیر مقدم

مشرقِ وسطیٰ میں جامع امن کے وژن کے حصول کیلئے عزم
شرم الشیخ دستاویز

شرم الشیخ، (ایجنسیاں): مصر کے شہر شرم الشیخ میں دستخط کی جانے والی دستاویز میں مشرقِ وسطیٰ میں جامع امن کے قیام کے عزم پر زور دیا گیا ہے اور اس میں غزہ میں پائیدار اور ہمہ گیر امن کی کوششوں کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ شرم شیخ میں ہونے والی امن کانفرنس میں اس دستاویز پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، مصری صدر عبدالفتاح سیسی، قطری امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور ترک صدر رجب طیب ردوآن نے دستخط کیے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ہم ہر فرد کے لیے رواداری، احترام اور ساوی مواقع پر یقین رکھتے ہیں، اور یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یہ خطہ ایسا مقام بنے جہاں ہر شخص نسل، مذہب یا نسلی پس منظر سے قطع نظر امن، تحفظ اور قتصادی خوش حالی کے خواب دیکھ سکے۔ دستخط کرنے والے رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ مشرقِ وسطیٰ میں امن، سلامتی اور مشترکہ خوش حالی کے ایک جامع تصور کے لیے کوشاں ہیں، جو باہمی احترام اور مشترک تقدیر کے اصولوں پر مبنی ہے۔ دستاویز کے متن میں مزید کہا گیا کہ اسی جذبے کے تحت ہم غزہ کی پٹی میں جامع اور پائیدار امن کے قیام میں حاصل ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہیں، ساتھ ہی اسرائیل اور اس کے علاقائی ہمسایوں کے درمیان دوستانہ اور باہمی مفاد پر مبنی تعلقات کی بھی تعریف کرتے ہیں۔ ہم اس تاریخی موقع کو آگے بڑھانے، اسے محفوظ رکھنے اور ان بنیادوں کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں جن پر آنے والی نسلیں امن کے سائے میں ترقی کر سکیں۔ ہم اجتماعی طور پر ایک ایسے مستقبل کا عہد کرتے ہیں جو پائے دار امن سے عبارت ہو۔ بتادیں کہ امریکہ، مصر، ترکی اور قطر کے رہنماؤں نے پیر کے روز مصر کے شہر شرم الشیخ میں غزہ میں جنگ کے خاتمے کے معاہدے پر دستخط کیے۔

یہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اپیل پر عمل میں آیا، جس کا مقصد جنگ بندی اور اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کو ممکن بنانا تھا۔ ٹرمپ نے اس موقع کو مشرقِ وسطیٰ کے لیے ایک 'عظیم دن' قرار دیا۔ شرم الشیخ امن کانفرنس کی صدارت ٹرمپ نے مصری صدر عبدالفتاح السیسی کے ساتھ مشترکہ طور پر کی، جس میں 31 ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے رہنما اور نمائندے شریک ہوئے۔ سعودی ولی عہد اور وزیرِ اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے وزیرِ خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان بن عبداللہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔ کانفرنس میں اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو اور حماس کے نمائندے شریک نہیں ہوئے، البتہ فلسطینی صدر محمود عباس نے شرکت کی اور امریکی صدر سے مصافحہ بھی کیا۔ ٹرمپ نے شرکاء کا استقبال سرخ قالین سے آراستہ پلیٹ فارم پر کیا اور مسکراتے ہوئے ہر رہنما سے فرداً فرداً مصافحہ کیا۔ ان کے سامنے ایک تختی رکھی تھی جس پر لکھا تھا 'امن 2025'۔ اس موقع پر ٹرمپ نے کہا کہ اس دستاویز میں امن کے اصول، طریقہ کار اور دیگر تفصیلات شامل ہوں گی۔ انھوں نے دو بار کہا 'یہ معاہدہ قائم رہے گا'۔ انھوں نے عرب اور اسلامی ممالک کا شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں سے غزہ میں پیش رفت ممکن ہوئی۔ ٹرمپ نے خاص طور پر سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ میں شہزادہ محمد بن سلمان کا شکر گزار ہوں، وہ ایک باصلاحیت رہنما اور میرے قریبی دوست ہیں۔ انھوں نے اپنے ملک کے لیے شاندار کام کیا ہے۔ میں نے ان سے فون پر بات کی، وہ اپنے ملک کے لیے غیر معمولی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

یونیفیل کی رپورٹ میں قابض اسرائیل کے لبنان پر ہزاروں حملوں اور خلاف ورزیوں کا انکشاف

بیروت: اقوام متحدہ کی لبنان میں تعینات عارضی امن فوج (یونیفل) نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے شمالی سرحدی بلیو لائن کے پار اب تک 2200 سے زائد زمینی فوجی حملے اور 6200 سے زیادہ فضائی خلاف ورزیاں کی ہیں۔ یہ تمام جارحانہ کارروائیاں اس جنگ بندی معاہدے کے باوجود جاری ہیں جو لبنان اور قابض اسرائیل کے درمیان گذشتہ نومبر میں عمل میں آیا تھا۔ یونیفل نے اپنے ایک باضابطہ بیان میں کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی قرارداد 1701 کے تحت جنوبی لبنان میں اپنی کارروائیوں کے دائرے میں قابض اسرائیل کی خلاف ورزیوں پر مسلسل نظر رکھ رہی ہے اور ان تمام واقعات کی رپورٹ باقاعدگی سے سلامتی کونسل کو بھیج رہی ہے۔ بیان کے مطابق ان خلاف ورزیوں میں قابض اسرائیلی افواج کی لبنان کی حدود میں دراندازی، روزانہ کی بنیاد پر سرحدی خطِ نیلا عبور کرنا اور غیر قانونی ہتھیاروں کی موجودگی شامل ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنگ بندی کے اعلان کے بعد بھی قابض اسرائیل نے یہ بہانہ بنا کر لبنان پر بار بار فضائی بمباری کی کہ حزب اللہ کو دریائے لیتانی کے جنوب میں اپنی عسکری صلاحیتیں دوبارہ تعمیر کرنے سے روکا جائے۔ ان حملوں کے نتیجے میں سیکڑوں لبنانی شہری شہید اور زخمی ہوئے جن میں بڑی تعداد بے گناہ عام شہریوں کی تھی۔

یونیفیل نے تصدیق کی ہے کہ حالیہ چند ماہ کے دوران قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے یونیفیل کے متعدد اہلکار بھی زخمی ہوئے۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ قابض اسرائیلی فوج اب بھی جنوبی لبنان کی متعدد پہاڑی چوٹیوں پر قابض ہے اور تل ابیب نے اپنی فوج کی واپسی کو اس شرط سے مشروط کر رکھا ہے کہ لبنانی فوج مکمل طور پر دریائے لیتانی کے جنوب کے تمام علاقوں کا کنٹرول سنبھالے۔ غزہ پر جاری جنگ کے متوازی، اکتوبر سنہ 2023ء میں حزب اللہ اور قابض اسرائیل کے درمیان سرحدی جھڑپیں شروع ہوئیں جو ستمبر سنہ 2024ء میں ایک بڑے صہیونی حملے میں تبدیل ہوگئیں۔ اس وحشیانہ جارحیت میں 4 ہزار لبنانی شہید اور 17 ہزار زخمی ہوئے جبکہ سیکڑوں قابض اسرائیلی فوجی بھی مارے گئے یا زخمی ہوئے۔

'جنریشن زی' کی بغاوت سے ایک اور حکومت کا خاتمہ، مڈغاسکر کے صدر ملک چھوڑ کر فرار

مظاہرین کی حمایت میں اتری کیپسیٹ نامی ایلیٹ یونٹ کا فوجی قیادت پر قبضہ، باغیوں نے کہا '16 سال میں صرف حکمران امیر بنے، عوام غریب ہی رہے'

انتاناناریوو، (ایجنسیاں) مشرقی افریقہ کے ملک مڈغاسکر کی حزبِ اختلاف کے رہنما اور دیگر عہدیداروں نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر اینڈری راجویلینا ملک چھوڑ کر فرار ہوگئے ہیں، یہ دنیا بھر میں جنریشن زی (نوجوانوں کی قیادت) کی بغاوتوں کے نتیجے میں چند ہفتوں کے اندر گرنے والی دوسری حکومت ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق پارلیمان میں حزبِ اختلاف کے سربراہ سیتنی رانڈریاناسولونائیکو نے بتایا کہ صدر اینڈری راجویلینا اتوار کو ملک چھوڑ کر فرار ہوئے، جب فوج کے کئی یونٹس نے بغاوت کرتے ہوئے مظاہرین کا ساتھ دینا شروع کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے صدارتی عملے سے رابطہ کیا اور انہوں نے تصدیق کی کہ صدر ملک چھوڑ چکے ہیں، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ صدر اس وقت کہاں ہیں۔ صدارتی دفتر نے تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ پیر کی شب فیس بک پر قوم سے اپنے خطاب میں راجویلینا نے کہا تھا کہ انہیں اپنی جان کی حفاظت کیلئے کسی محفوظ مقام پر منتقل ہونا پڑا ہے۔ انہوں نے اپنا مقام ظاہر نہیں کیا لیکن کہا کہ وہ مڈغاسکر کو تباہ نہیں ہونے دیں گے۔ ایک سفارتی ذریعہ نے تقریر کے بعد بتایا تھا کہ راجویلینا مستعفی ہونے سے انکار کر رہے ہیں۔ ایک فوجی ذریعے نے 'رائٹرز' کو بتایا کہ راجویلینا اتوار کو ایک فرانسیسی فوجی طیارے میں سوار ہو کر مڈغاسکر سے فرار ہوئے، فرانسیسی ریڈیو 'آر ایف آئی' نے بتایا کہ انہوں نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کیساتھ ایک معاہدہ کیا تھا۔ میکرون نے مصر میں غزہ جنگ بندی کانفرنس کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں کہا تھا کہ وہ فی الحال اس کی تصدیق نہیں کر سکتے کہ فرانس نے راجویلینا کو فرار ہونے میں مدد دی۔

پارلیمانی تبدیلیاں

سینیٹ نے اعلان کیا ہے کہ صدر کو عوامی دباؤ کے باعث برطرف کر دیا گیا ہے اور ژاں آندرے ندرمنجاری کو عبوری طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ مڈغاسکر کے آئین کے مطابق صدر کی غیر موجودگی میں سینیٹ کا رہنما عبوری صدر بن جاتا ہے جب تک انتخابات نہ ہوجائیں۔

'صدر کو استعفیٰ دینا ہوگا'

پیر کو راجدھانی کے چوک میں ہزاروں مظاہرین جمع ہوئے، جنہوں نے نعرے لگائے کہ 'صدر کو ابھی استعفیٰ دینا ہوگا'۔ ہوٹل میں کام کرنے والے 22 سالہ کارکن اوریانا ریونی فانومیگا نتسوا نے کہا کہ اس کی ماہانہ تنخواہ صرف 3 لاکھ اریاری (67 ڈالر) ہے، جو صرف کھانے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 16 سال میں صدر اور ان کی حکومت نے صرف خود کو امیر بنایا، عوام غریب ہی رہے اور سب سے زیادہ تکلیف نوجوانوں، یعنی جنریشن زی کو ہوئی ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق 25 ستمبر سے اب تک مظاہرین اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں کم از کم 22 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

تاہم انہوں نے زور دیا کہ مڈغاسکر میں آئینی نظام برقرار رہنا چاہیے اور اگرچہ فرانس نوجوانوں کے مطالبات کو سمجھتا ہے لیکن انہیں فوجی دھڑوں کے ذریعہ استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ فوجی ذریعے کے مطابق فرانسیسی فوج کا ایک 'کاسا' طیارہ اتوار کو سینٹ میری ہوائی اڈے پر اترا، 5 منٹ بعد ایک ہیلی کاپٹر آیا اور ایک مسافر کو طیارے میں منتقل کیا گیا، 'وہ مسافر صدر اینڈری راجویلینا تھے'۔ یہ مظاہرے 25 ستمبر کو پانی اور بجلی کی قلت کے خلاف شروع ہوئے تھے، لیکن جلد ہی بدعنوانی، ناقص حکمرانی، اور بنیادی سہولیات کی کمی کے خلاف عوامی بغاوت میں تبدیل ہوگئے۔ یہ غصہ ان حالیہ عالمی مظاہروں سے مماثلت رکھتا ہے جنہوں نے نیپال میں وزیرِ اعظم کے استعفے اور مراکش میں سیاسی بحران کو جنم دیا تھا۔ صدر راجویلینا بتدریج تنہا ہوتے جا رہے تھے، خصوصاً جب انہوں نے کیپسیٹ نامی ایک ایلیٹ یونٹ کی حمایت کھو دی تھی، یہی یونٹ 2009 میں ان کی پہلی بغاوت کے دوران ان کیساتھ تھی۔ ہفتے کے آخر میں کیپسیٹ نے اعلان کیا کہ وہ مظاہرین پر گولی نہیں چلائے گی اور راجدھانی انتاناناریوو کے مرکزی چوک میں ہزاروں مظاہرین کیساتھ شامل ہوگئی تھی۔ بعد ازاں اس یونٹ نے خود کو فوج کا نیا سربراہ قرار دیا، جسکے بعد راجویلینا نے 'اقتدار پر قبضے کی کوشش' سے خبردار کیا۔ پیر کو ژنڈرمری (نیم فوجی دستے) کے ایک دھڑے نے بھی مظاہرین کیساتھ مل کر ژنڈرمری کا کنٹرول سنبھال لیا، یہ کارروائی ایک رسمی تقریب میں ہوئی جس میں اعلیٰ حکومتی اہلکار موجود تھے۔

میکسیکو میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے تباہی، 130 افراد ہلاک، ہزاروں مکانات متاثر

میکسیکو، (ایجنسی) شمالی امریکی ملک میکسیکو شدید بارشوں اور سیلاب کی لپیٹ میں آگیا، جس کے نتیجے میں

130 افراد ہلاک جبکہ درجنوں لاپتہ ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق، موسلا دھار بارشوں اور تیز ہواؤں نے ملک کے مختلف علاقوں میں تباہی مچادی، ایک لاکھ سے زائد مکانات متاثر ہوئے جبکہ سڑکیں، پل اور دیگر انفرااسٹرکچر مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ پانچ ریاستوں میں بجلی کا نظام بری طرح متاثر ہوا ہے اور سینکڑوں علاقوں میں مواصلاتی رابطے منقطع ہیں۔ میکسیکو کی صدر نے کہا کہ بارشوں کی شدت غیر متوقع تھی اور مزید نقصانات کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ریسکیو ٹیمیں اور فوجی اہلکار پانی میں پھنسے شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے میں مصروف ہیں۔ 10 ہزار سے زائد فوجی اہلکار امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں جبکہ بے گھر ہونے والے متاثرین کے لیے عارضی شیلٹرز قائم کیے گئے ہیں۔

اقوام متحدہ کا غزہ کے لیے اضافی 11 ملین ڈالر امداد کا اعلان

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ریلیف چیف ٹام فلیچر نے اعلان کیا ہے کہ غزہ میں جاری انسانی بحران کے

پیشِ نظر اقوام متحدہ کے ایمرجنسی ریسپانس فنڈ سے مزید 11 ملین ڈالر جاری کیے گئے ہیں تاکہ سردیوں سے قبل امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا جاسکے۔ ٹام فلیچر نے ایک بیان میں کہا کہ اس رقم کے اجراء کے بعد غزہ کے لیے کل امداد 20 ملین ڈالر تک پہنچ گئی ہے، جس سے خوراک، پانی، پناہ گاہیں، صحت کی سہولتیں اور بنیادی انفرااسٹرکچر کو برقرار رکھنے میں مدد دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں فائر بندی کے بعد یہ ایک اہم موقع ہے کہ امدادی کارروائیوں کو تیزی سے بڑھایا جائے تاکہ موسمِ سرما سے قبل عوام تک زیادہ سے زیادہ ریلیف پہنچایا جاسکے۔

اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے 2 فلسطینی زخمی، مغربی کنارے میں رات بھر چھاپے

شمالی غزہ کے علاقے جبالیا میں فلسطین کی وزارتِ داخلہ سے وابستہ سیکیورٹی فورسز اور اسرائیل کے حمایت یافتہ مسلح گروہوں کے درمیان جھڑپیں جاری

غزہ، (ایجنسیاں): جنوبی غزہ میں اسرائیلی فورسز کے اہلکاروں کی فائرنگ سے 2 فلسطینی زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق نصیر میڈیکل کمپلیکس کے ذرائع نے بتایا کہ جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں 2 فلسطینی اسرائیلی فائرنگ سے زخمی ہوئے، جنہیں علاج کیلئے اسپتال لایا گیا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی ذرائع ابلاغ کے مطابق آج صبح سے شمالی غزہ کے علاقے جبالیا کے مشرق میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ لڑائی وزارتِ داخلہ سے وابستہ سیکیورٹی فورسز اور اسرائیل کے حمایت یافتہ مسلح گروہوں کے درمیان ہورہی ہے۔ ادھر سرکاری خبر رساں ایجنسی 'وفا' نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں رات بھر چھاپے مارے جن میں رام اللہ، البیرہ اور الخلیل (ہیبرون) کے کئی محلے اور دیہات شامل تھے۔ رام اللہ کے عین منجد محلے میں اسرائیلی فوج نے حال ہی میں رہا ہو کر غزہ بھیجے گئے عصام الفروخ کے گھر پر دھاوا بولا اور گھر کی تلاشی لی۔ رام اللہ کے مغرب میں واقع گاؤں دیر ابزیع میں کم از کم 7 گھروں پر چھاپے مارے گئے اور رہائشیوں سے موقع پر ہی پوچھ گچھ کی گئی، اسرائیلی افواج نے عین عریق اور نعلین کے علاقوں میں بھی داخل ہو کر کارروائیاں کیں۔ اسی دوران یہودی آبادکاروں نے رام اللہ کے مشرق میں واقع بیتین قصبے میں ایک گاڑی کو آگ لگادی۔ جنوبی مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج نے ادھنا اور الکوم کے قصبوں پر بھی چھاپے مارے اور دو گھروں کو فوجی بیرکوں میں تبدیل کردیا۔ اس سے قبل اطلاع دی گئی تھی کہ اسرائیلی افواج نے طولکرم اور مشرقی یروشلم کے قریب العیساویہ میں فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں کم از کم 2 افراد زخمی اور کئی دیگر گرفتار ہوئے۔

فلسطین کے حامی مظاہرین کمال ادوان ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کی رہائی کا مطالبہ کررہے ہیں

'دنیا فلسطین پر نظریں جمائے رکھے'

اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی علاقے فرانچیسکا البنیز نے تشویش ظاہر کی ہے کہ اسرائیلی افواج، مقبوضہ مغربی کنارے میں قیدیوں کی رہائی کی خوشی منانے پر لوگوں پر پابندی لگا رہی ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ وہ اسے امن کہتے ہیں، مگر فلسطینیوں کے لیے یہ بدترین نسل پرستی ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ 'دنیا کے لوگو، اب نظریں مت ہٹانا، تمام نگاہیں فلسطین پر رہنی چاہئیں'۔

کھیلوں کی ثالثی عدالت سے درخواستیں مسترد، اسرائیلی جمناسٹس عالمی مقابلوں سے باہر

کوالمپور، (ایجنسی): اسرائیلی جمناسٹس انڈونیشیا میں ہونے والی آئندہ عالمی چیمپئن شپ میں شرکت نہیں کرسکیں گے کیونکہ کھیلوں کی اعلیٰ ترین عدالت نے منگل کو اسرائیلی جمناسٹکس فیڈریشن (آئی جی ایف) کی وہ درخواستیں مسترد کردیں جن میں ٹیم کی شرکت کی 'یقین دہانی' مانگی گئی تھی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق انڈونیشی حکام نے اس ماہ کے آخر میں ہونے والی چیمپئن شپ کے لیے اسرائیلی جمناسٹس کو ویزے دینے سے انکار کردیا تھا، جس کے بعد آئی جی ایف نے کھیلوں کی ثالثی کی عدالت (سی اے ایس) سے مطالبہ کیا کہ یا تو اسرائیلی کھلاڑیوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے یا پھر ایونٹ کو منتقل یا منسوخ کردیا جائے۔ اسرائیلی فیڈریشن کا کہنا تھا کہ ویزے نہ دینے سے 'امتیازی صورتحال' پیدا ہوگئی ہے، تاہم بین الاقوامی جمناسٹکس فیڈریشن (ایف آئی جی) نے وضاحت کی کہ اسے کسی ملک کو ویزے جاری کرنے پر مجبور کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ سی اے ایس نے اپنے بیان میں کہا کہ 'اپیلز آربیٹریشن ڈویژن کے نائب صدر نے ہنگامی درخواستوں پر غور کیا، اور دونوں درخواستوں کو مسترد کردیا گیا ہے'۔ یہ چیمپئن شپ 19 سے 25 اکتوبر تک دنیا کے سب سے بڑے مسلم اکثریتی ملک میں منعقد ہوگی، جس میں 79 ممالک کے 500 سے زائد کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی کھلاڑی بھی مقابلوں میں حصہ لینے والے تھے، مگر انڈونیشی کابینہ کے ایک وزیر نے جمعرات کو اعلان کیا کہ حکومت انہیں داخلے کی اجازت نہیں دے گی کیونکہ ان کا ملک فلسطینیوں کی حمایت کرتا ہے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے اپنے ہلاک شدہ فوجیوں کی لاشوں کے تبادلے کے مذاکرات جاری رکھنے کا اعلان

غزہ: قابض اسرائیل کی حکام نے منگل کے روز اعلان کیا کہ وہ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' سے اپنے ہلاک شدہ فوجیوں کی باقی لاشوں کی واپسی کے لیے مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس سے قبل پیر کی شب اسے چار صہیونی فوجیوں کی لاشیں موصول ہوئیں جن کی شناخت کی تصدیق کر لی گئی ہے۔ یہ تبادلہ غزہ میں جنگ بندی اور اسیران کے تبادلے کے معاہدے کے تحت عمل میں آیا۔

معاہدے کے مطابق فلسطینی مزاحمت 28 اسرائیلی فوجیوں کی لاشیں حوالے کرے گی جبکہ قابض اسرائیل غزہ کی جنگ میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشیں واپس کرے گا جنہیں شہادت کے بعد بھی صہیونی درندگی کا نشانہ بنایا گیا۔

قابض اسرائیل میں اسیران کے امور کے کوآرڈینیٹر گال ہیرش نے کہا کہ پیر کی شب حماس کی جانب سے دی گئی لاشوں کی شناخت کی تصدیق کر لی گئی ہے۔ ہیرش نے اسرائیلی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ حماس پر مزید دباؤ بڑھایا جائے گا تاکہ باقی ہلاک شدہ فوجیوں کی لاشوں کی واپسی مکمل ہوسکے۔

اس نے انکشاف کیا کہ یہ معاملہ پیر کو قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ملاقات میں بھی زیر بحث آیا، جب ٹرمپ چند گھنٹوں کے لیے قابض اسرائیل پہنچے تھے۔ ہیرش کے مطابق اس معاملے پر مذاکراتی ٹیم اور ثالثوں سے بھی بات چیت جاری ہے۔

گذشتہ روز پیر کو القسام بریگیڈز نے بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے حوالے چار صہیونی فوجیوں کی لاشیں کیں۔ یہ اقدام 'طوفان الاقصیٰ' نامی اسیران کے تبادلے کے معاہدے کے پہلے مرحلے کا حصہ ہے، جس کا اعلان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا تھا۔ القسام بریگیڈز کے بیان کے مطابق جن اسرائیلی فوجیوں کی لاشیں حوالے کی گئیں ان کے نام یہ ہیں: گائی ایلوز، یوسی شرابی، بیفن جوشی اور دانیال پیریز۔

قابض اسرائیل کے حکام جانتے ہیں کہ تمام لاشوں کی تلاش انتہائی مشکل مرحلہ ہے جو وقت لے سکتا ہے کیونکہ غزہ میں جاری قتلِ عام اور تباہی نے سب کچھ ملبے میں بدل دیا ہے۔ حماس بھی پہلے واضح کرچکی ہے کہ یہ کام آسان نہیں۔

حال ہی میں متعدد رپورٹس میں بتایا گیا ہے، جن میں اسرائیلی ذرائع بھی شامل ہیں، کہ ایک مشترکہ بین الاقوامی ٹاسک فورس تشکیل دی جارہی ہے تاکہ ان اسرائیلی فوجیوں کی باقیات تلاش کی جاسکیں جن کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی نے منگل کے روز کہا کہ ان فوجیوں کی لاشوں کی واپسی میں طویل وقت لگ سکتا ہے کیونکہ یہ ایک "انتہائی دشوار" مرحلہ ہے۔ کمیٹی کے ترجمان کرسٹیان کاردون کے مطابق "یہ چیلنج اسیران کی رہائی سے بھی زیادہ بڑا ہے، ممکن ہے یہ کئی دن یا ہفتے لے، اور بعید نہیں کہ کچھ لاشیں کبھی نہ مل سکیں۔" ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے مطابق ایک بین الاقوامی کمیٹی بنائی جائے گی جو غزہ میں دفن اسرائیلی فوجیوں کے مقامات کی نشاندہی میں مدد دے گی۔ پیر کو طوفان الاقصیٰ کے اسیران کے تبادلے کے تحت 1968 فلسطینی اسیران کو آزادی ملی، جب کہ القسام بریگیڈز نے 20 اسرائیلی فوجیوں کو زندہ رہا کیا۔ اسی دوران ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوآن نے زور دیا کہ قابض اسرائیل غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے پر مکمل عمل کرے جو پیر کو شرم الشیخ میں طے پایا۔ ایردوآن نے واپسی کے سفر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "اسیران اور لاپتہ افراد کا تبادلہ اہم ہے، مگر یہ سمجھنا غلط ہے کہ یہ معاہدہ فلسطینی مسئلے کا حل ہے۔"

انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "مسئلہ فلسطین کا واحد حل ایک آزاد، خودمختار اور جغرافیائی طور پر متحد فلسطینی ریاست کے قیام میں ہے جس کی سرحدیں سنہ 1967ء کی بنیاد پر ہوں اور جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔" واضح رہے کہ یہ جنگ بندی گذشتہ جمعے دوپہر سے نافذ العمل ہے۔ قابض حکومت نے اسے جمعے کی صبح منظور کیا تھا۔ یہ معاہدہ امریکی صدر ٹرمپ کے مجوزہ منصوبے کے مطابق ہے جس میں جنگ روکنے، قابض فوج کے تدریجی انخلا، اسیران کے تبادلے اور فوری انسانی امداد کی فراہمی کی شقیں شامل ہیں۔

نیتن یاہو ایسے ہتھیار مانگتے تھے جن کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سنا، ٹرمپ کا انکشاف

امریکی صدر کا اپنے تحریری خطاب سے ہٹ کر صہیونی وزیراعظم کے لیے عام معافی کا مطالبہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو صدر ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن پہنچ گئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک چونکا دینے والا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو ان سے ایسے ہتھیار مانگتے تھے جن کے بارے میں انہوں نے خود بھی کبھی نہیں سنا تھا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) سے خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ فخر محسوس کرتے ہیں کہ ان کی حکومت نے اسرائیل کو امریکہ کے جدید ترین اور طاقتور ہتھیار فراہم کیے، اور اسرائیل نے ان کا مؤثر استعمال کیا۔ ٹرمپ نے اپنے تحریری خطاب سے ہٹ کر نیتن یاہو کے لیے عام معافی (Amnesty General) کا مطالبہ بھی کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو کے خلاف زیرِ سماعت مقدمات سیاسی نوعیت کے ہیں اور انہیں ختم کر دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو مجھے فون کر کے ہتھیار مانگتے تھے اور جو ہتھیار وہ چاہتے تھے، ان میں سے کچھ کے بارے میں تو میں نے پہلے کبھی سُنا بھی نہیں تھا۔

ٹرمپ نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ وقت مشرقِ وسطیٰ میں 'ایک نئے تاریخی دور کا آغاز' ہے اور امریکہ اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مضبوط بنائے گا۔

حماس کی سخت مخالفت کے باوجود فلسطینی اتھارٹی نے ٹونی بلیئر کو غزہ منصوبے کے لیے قبول کرلیا

یروشلم، (ایجنسی): سابق برطانوی وزیرِ اعظم ٹونی بلیئر کو غزہ کی تعمیر نو میں کردار ادا کرنے کیلئے فلسطینی اتھارٹی کی منظوری مل گئی ہے۔ یہ فیصلہ اردن میں ہونے والی ایک ملاقات کے بعد سامنے آیا، جیسا کہ برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ٹونی بلیئر نے فلسطینی اتھارٹی کے نائب صدر حسین الشیخ سے عمان میں ملاقات کی، جس میں جنگ کے بعد کے حالات، جنگ بندی کے قیام، قیدیوں کی رہائی اور امداد کی ترسیل پر بات چیت کی گئی۔ الشیخ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم صدر ٹرمپ، ٹونی بلیئر اور دیگر شراکت داروں کیساتھ مل کر خطے میں پائیدار امن، جنگ بندی، اور تعمیر نو کیلئے کام کرنے کو تیار ہیں۔ دوسری جانب حماس نے ٹونی بلیئر کے کردار کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی غیر ملکی بورڈ کو فلسطین کی سرپرستی کا اختیار نہیں دیا جا سکتا۔ حماس کا مؤقف ہے کہ بلیئر کا کردار فلسطینی خودمختاری کے منافی ہوگا۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے روکے گئے ٹیکس ریونیو کی واپسی انتہائی ضروری ہے کیونکہ اس کے باعث اتھارٹی کی مالی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس دوران امریکی صدر ٹرمپ نے بھی صحافیوں سے کہا کہ یہ واضح

فرانس میں سیاسی بحران! صدر میکرون کا استعفیٰ دینے سے انکار

مخالفین پر ملک کو غیر مستحکم کرنے کا الزام، تسلسل اور استحکام کی حمایت

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اپنے سیاسی مخالفین کے استعفے کے مطالبات کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اپنے دوسرے اور آخری صدارتی دور (2027) کے اختتام سے قبل مستعفی ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ ایمانوئل میکرون کی حکومت کو اس وقت دو عدم اعتماد کی تحریکوں کا سامنا ہے، جو ممکنہ طور پر ہفتے کے اختتام تک حکومت گرا سکتی ہیں۔ تاہم صدر میکرون نے اپنے مخالفین پر ملک کو غیر مستحکم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ تسلسل اور استحکام کے حامی ہیں۔ فرانسیسی صدر اس وقت مصر کے شہر شرم الشیخ میں غزہ جنگ بندی سے متعلق اجلاس میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر کا اصل مینڈیٹ ہے: "خدمت کرنا، خدمت کرنا اور خدمت کرنا۔" خیال رہے کہ میکرون نے حال ہی میں سیبسٹین لاکورنو کو دوبارہ وزیرِ اعظم مقرر کیا ہے، جنہوں نے کچھ دن قبل ہی استعفیٰ دیا تھا۔ نئی کابینہ نے آج پہلا اجلاس منعقد کیا اور بدھ تک نیا بجٹ پیش کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ دوسری جانب بائیں بازو کی جماعت 'فرانس اَن باوَڈ' اور دائیں بازو کی جماعت 'نیشنل ریلی' نے عدم اعتماد کی تحریکیں جمع کرائی ہیں۔ اگر 16 اکتوبر کو وزیرِ اعظم لاکورنو اکثریت حاصل نہ کر سکے تو حکومت کو شدید سیاسی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ فرانس اس وقت یورو زون کا سب سے زیادہ خسارے والا ملک ہے، اور صدر میکرون پر دباؤ ہے کہ وہ اخراجات میں کمی اور بجٹ خسارہ کم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

اسرائیلی قیدیوں کی رہائی سے متعلق معاہدے میں تاخیر پر عوام پھٹ پڑے

وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف شدید نعرے بازی، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچیوں، اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کو بھی عوامی ناراضی کا سامنا کرنا پڑا

تل ابیب، (صحافت بیورو): اسرائیلی قیدیوں کی 736 دن بعد رہائی پر تل ابیب اور یروشلم میں عوامی غصہ پھوٹ پڑا۔ سیکڑوں مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت سے سوال کیا کہ یہ سب اتنی دیر سے کیوں ہوا؟ اگر معاہدہ پہلے ہوجاتا تو زیادہ قیدی زندہ ہوتے اور ہزاروں فلسطینیوں کی جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ مظاہرین نے وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔

احتجاج کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچیوں، اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کو بھی عوامی ناراضی کا سامنا کرنا پڑا۔

مظاہرین کا کہنا تھا کہ حکومت نے سیاسی مفادات کے لیے معاہدے میں تاخیر کی جس کا نتیجہ قیدیوں کی موت اور خطے میں بڑھتے ہوئے تشدد کی صورت میں نکلا۔

چمن بارڈر کھول کر سیکڑوں افغان مہاجرین کو واپس بھیج دیا گیا، تجارتی آمدورفت ہنوز معطل

اسلام آباد، (ایجنسی) پاکستان نے چمن میں افغانستان کے ساتھ اپنی سرحد کچھ وقت کیلئے کھول کر سیکڑوں افغان مہاجرین کو واپس بھیجا، جو بلوچستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں غیر قانونی طور پر مقیم تھے۔ چمن کے حکام کے مطابق بڑی تعداد میں افغان مہاجرین، جن میں خواتین اور بچے شامل تھے، اپنے وطن واپس جانے کے لیے چمن پہنچے تھے۔

ناروے کا اسرائیل کے خلاف میچ کی آمدنی غزہ کیلئے عطیہ کر دی

ناروے کی فٹبال فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف ہونے والے فٹبال میچ کی تمام آمدنی غزہ کے عوام کی امداد کے لیے ڈاکٹرز وِد آؤٹ بارڈرز تنظیم کو عطیہ کردی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق کارپوریٹ اسپانسرز نے بھی اس اقدام میں حصہ لیتے ہوئے مزید 3 لاکھ 50 ہزار امریکی ڈالر کا عطیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ ناروے کے متعدد فٹبال حکام اور شائقین طویل عرصے سے اسرائیل کی ورلڈ کپ میں شمولیت پر تنقید کرتے آئے ہیں۔ ان کے مطابق یہ میچ ان کے مؤقف کو مزید مضبوطی سے پیش کرنے کا ایک موقع تھا۔

'اگر آپ سگریٹ چھوڑ دیں تو کسی کو بھی قتل کر سکتی ہیں'

طیب اردوان کی اطالوی وزیراعظم سے دلچسپ گفتگو وائرل

قاہرہ، (ایجنسیاں) ترکی کے صدر رجب طیب اردوان اور اطالوی وزیرِاعظم جارجیا میلونی کے درمیان ہونے والی دلچسپ گفتگو کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی ہے، جس میں اردوان نے میلونی کو سگریٹ نوشی چھوڑنے کا مشورہ دیتے ہوئے مزاحیہ انداز میں کہا کہ 'اگر آپ سگریٹ چھوڑ دیں تو کسی کو بھی قتل کر سکتی ہیں'۔ یہ دلچسپ واقعہ مصر کے شہر شرم الشیخ میں منعقد ہونے والے غزہ امن اجلاس کے دوران پیش آیا، جہاں اردوان نے میلونی سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ اچھی لگ رہی ہیں، لیکن اگر آپ سگریٹ نوشی چھوڑ دیں تو کسی کو بھی قتل کر سکتی ہیں، لہٰذا مجھے آپ کو سگریٹ نوشی چھوڑنے پر مجبور کرنا پڑے گا۔ اس پر اطالوی وزیرِاعظم جارجیا میلونی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ میں جانتی ہوں، لیکن میں کسی کو بھی قتل کرنا نہیں چاہتی۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اردوان اور میلونی کی یہ گفتگو فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی موجودگی میں ہوئی، جنہوں نے اطالوی وزیرِاعظم کے جانے کے بعد مسکراتے ہوئے اردوان سے کہا کہ یہ ناممکن ہے! میڈیا رپورٹس کے مطابق جارجیا میلونی نے ایک انٹرویو میں اعتراف کیا تھا کہ وہ 13 سال سگریٹ چھوڑنے کے بعد دوبارہ سگریٹ نوشی شروع کر چکی ہیں، تاہم انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ سگریٹ نے انہیں کئی عالمی رہنماؤں، بشمول تیونس کے صدر قیس سعید، سے جوڑنے میں مدد دی۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہوچکی ہے اور دنیا بھر کے صارفین اردوان اور میلونی کے درمیان اس دلچسپ مکالمے پر تبصرے کر رہے ہیں۔

کفیل کی شرط ختم! سعودی عرب میں مستقل رہائش حاصل کرنے کا نیا قانون نافذ

'پریمیم رہائش اسکیم 2025' کے تحت غیر ملکی شہریوں کو سعودی عرب میں براہ راست رہائش، کاروبار اور روزگار کی آزادی حاصل

ریاض، (ایجنسی): سعودی عرب نے اپنی پریمیم رہائش اسکیم کیلئے اکتوبر 2025 کا نیا اپڈیٹ جاری کر دیا ہے، جس میں فیس، فوائد اور درخواست دینے کے نئے طریقہ کار کی تفصیلات شامل ہیں۔ یہ پروگرام غیر ملکی شہریوں کو سعودی عرب میں بغیر کفیل کے رہائش، کاروبار اور روزگار کی آزادی فراہم کرتا ہے۔ سعودی حکومت اس وقت دو اقسام کی پریمیم رہائش پیش کر رہی ہے۔ پہلی پائیدار رہائش اسکیم ہے جس کیلئے ایک مرتبہ ایس اے آر 800,000 (213,000 ڈالر) ادا کرنے ہونگے جو تاحیات رہائش فراہم کرے گی۔ دوسری قابلِ تجدید رہائش ہے جس کیلئے سالانہ ایس اے آر 100,000 (26,700 ڈالر) فیس مقرر کی گئی ہے۔ سعودی حکومت کے مطابق یہ پروگرام ملک کی معیشت میں تنوع لانے، عالمی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور ہنرمند افراد کو مملکت میں موقع دینے کیلئے متعارف کرایا گیا ہے۔

اس اسکیم کے تحت رہائش حاصل کرنے والوں کو متعدد سہولتیں دی جائیں گی جن میں شامل ہیں:

سعودی عرب میں کفیل یا اسپانسر کی ضرورت نہیں، جائیداد کی خریداری (مکہ، مدینہ اور سرحدی علاقوں کے علاوہ)، کاروبار یا ملازمت کرنے کی اجازت، اہلیہ اور بچوں کی کفالت کی سہولت، ملک میں آزادانہ آمد و رفت کے لیے ویزے کی ضرورت نہیں، بینکنگ، تعلیمی اور طبی سہولتوں تک رسائی، بیرونِ ملک رقم منتقلی کی اجازت، تاہم اس پروگرام کے تحت سعودی شہریت یا ووٹ کا حق نہیں دیا جائے گا۔

اہلیت: درخواست دینے والوں کے لیے شرائط میں شامل ہیں:

عمر کم از کم 21 سال ہو، درست پاسپورٹ ہونا چاہیے، کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہ ہو، طبی طور پر فٹ ہونا ضروری ہے، سعودی عرب میں قانونی طور پر داخلہ، مستحکم آمدنی یا سرمایہ کی دستاویزات۔

درخواست کا طریقہ

دلچسپی رکھنے والے امیدوار درج ذیل طریقے سے درخواست دے سکتے ہیں:

سرکاری ویب سائٹ (pr.gov.sa) پر اکاؤنٹ بنائیں، درخواست فارم پُر کریں، ضروری دستاویزات (پاسپورٹ، بینک اسٹیٹمنٹ، طبی رپورٹ وغیرہ) اپلوڈ کریں، فیس ادا کریں اور تصدیق کا انتظار کریں، فیصلہ عام طور پر 1 سے 3 ماہ کے اندر موصول ہوتا ہے۔

استقامتی محاذ نے غاصب وزیراعظم نیتن یاہو کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیا، تحریک حماس

دوحہ: ارنا کی رپورٹ کے مطابق تحریک حماس کے ایک سینیئر رہنما عزت الرشق نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ غزہ میں فلسطینی عوام اور استقامتی محاذ کی ثابت قدمی اور استقلال نے غاصب اسرائیلی حکومت کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو سر تسلیم خم کرنے اور اس چیز کو قبول کرنے پر مجبور کردیا جس کو وہ دو برس سے قبول کرنے سے انکار کر رہے تھے۔ عزت الرشق نے کہا کہ غزہ نے غاصب صیہونی حکومت کو گوشہ نشین کردیا ہے اور اس کی وحشیانہ ماہیت عیاں کر کے ایک قابل نفرت حکومت میں تبدیل کردیا ہے۔ حماس کے سینیئر رہنما عزت الرشق نے مزید کہا کہ غزہ نے علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی کے لئے غاصب صیہونی حکومت کے منصوبے کے خطرات کو آشکار اور عالمی رائے عامہ کو اس کے خلاف متحد کیا ہے۔

جنگ بندی کے باوجود غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کا قتل عام

غزہ: قابض اسرائیلی افواج کی مسلح ڈرون طیاروں نے منگل کی صبح غزہ شہر اور خان یونس کے مشرقی علاقوں پر گولہ باری اور فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں 7 بے گناہ فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اس دوران گذشتہ اسرائیلی حملوں میں زخمی ہونے والے دو شہری بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔

طبی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کی تازہ جارحیت کے بعد 6 شہداء کی میتیں غزہ کے المعمدانی ہسپتال اور 3 شہداء کی میتیں خان یونس کے ناصر ہسپتال منتقل کی گئیں۔

مقامی ذرائع نے تصدیق کی کہ آج کے دن ہونے والے جارحانہ حملوں میں 7 شہری موقع پر ہی شہید ہوئے جبکہ دو دیگر فلسطینی پہلے کے اسرائیلی بمباری میں زخمی ہونے کے باعث دم توڑ گئے۔ غزہ کے مشرقی علاقے الشجاعیہ میں قابض اسرائیلی ڈرون طیاروں نے اپنے گھروں کا ملبہ دیکھنے والے شہریوں پر براہ راست میزائل فائر کیے جس کے نتیجے میں 5 شہری شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ اسی دوران مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق خان یونس کے مشرقی علاقے الفخاری میں ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں نوجوان بکر ابو مور شہید اور ایک فلسطینی زخمی ہوا۔ خان یونس کے جنوبی حصے میں قابض اسرائیلی فوج نے فائرنگ کی جس سے مزید دو شہری زخمی ہو گئے۔ جبالیا کے حلاوہ کیمپ میں بھی قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہوئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق منگل کی صبح خان یونس کے مشرقی علاقے میں دو شہری پہلے کے اسرائیلی بمباری میں زخمی ہونے کے باعث دم توڑ گئے۔ ان میں ایک شہید کی شناخت عبداللطیف عدنان ابوطیعمہ کے نام سے ہوئی جو پانچ ماہ قبل عبسان الکبیرہ قصبے پر ہونے والے اسرائیلی فضائی حملے میں زخمی ہوئے تھے۔ دوسری شہیدہ جودی جمیل فیاض بتائی گئی ہیں جو گذشتہ ہفتوں میں خان یونس پر اسرائیلی بمباری کے دوران شدید زخمی ہوئی تھیں اور آج زخموں کی تاب نہ لاسکیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کے اعلان کے باوجود جنوبی غزہ کے مختلف علاقوں میں توپ خانے اور ڈرونز سے فائرنگ جاری رکھی۔ شمالی رفح میں الشاکوش کے علاقے پر نچلی بلندی پر پرواز کرنے والے اسرائیلی ڈرونز نے علاقے میں خوف و دہشت پھیلا دی۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق قابض اسرائیل کی یہ جارحیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ جنگ بندی کی کسی شق کی پاسداری نہیں کر رہا بلکہ فلسطینی عوام کے خلاف اپنے ظالمانہ اور نسل کش اقدامات کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

اسرائیلی زندانوں سے رہا ہونے والے اردنی اسیران کا غزہ اور مزاحمت کو خراجِ تحسین پیش

عمان: فلسطینی مزاحمتی تنظیموں نے پیر کے روز "طوفان الاقصیٰ ڈیل" کے تحت 13 اردنی اسیران کو صہیونی جیلوں سے آزادی دلا کر انسانیت اور مزاحمت کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ یہ رہائی اس تاریخی ڈیل کا حصہ ہے جس میں مجموعی طور پر 1968 فلسطینی و عرب اسیران کو رہائی ملی، جو غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کا بنیادی جزو ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے دفتر برائے امور اسیران نے 13 اردنی قیدیوں کی تصاویر جاری کیں اور بتایا کہ انہوں نے رہائی کے بعد "غزہ اور فلسطینی مزاحمت" کا شکریہ ادا کیا۔ دفتر کے مطابق ان اسیران نے اپنے پیغام میں کہا کہ "غزہ ہمیشہ امت کی عزت اور آزادی کا دروازہ رہا ہے، اور مزاحمت ہی نے ہمیں وقار کے ساتھ قید و بند کی زنجیروں سے آزاد کیا۔" دفتر نے بتایا کہ رہائی پانے والے اردنی اسیران میں شامل ہیں: مرعی ابوسعیدہ (11 عمر قید)، منیر مرعی (5 عمر قید)، ہشام الکعبی (4 عمر قید)، عمار حویطات (عمر قید)، ہانی الخمیسہ (عمر قید)، زید یونس (عمر قید)، سامر ابودیاک (عمر قید)، فرج عدوان (28 سال قید)، محمد الرمحی (23 سال)، ولید منصور (21 سال)، علی نزال (20 سال)، ثائر اللوزی (19 سال) اور نبیل حرب (18 سال)۔ دفتر نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں کہ قابض اسرائیلی انتظامیہ نے ان رہا شدگان کو کہاں منتقل کیا ہے۔ واضح رہے کہ 9 اکتوبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل اور حماس کے درمیان شرم الشیخ میں ترکیہ، مصر اور قطر کی شراکت سے غیر مستقیم مذاکرات کے نتیجے میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی پہلی مرحلہ جاتی صفقہ طے پا گئی ہے۔ اس معاہدے کے مطابق پیر کے روز حماس نے غزہ سے 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں ریڈ کراس کے حوالے کیا، جبکہ تل ابیب نے دعویٰ کیا کہ 28 دیگر صہیونی فوجیوں کی لاشیں بھی موجود ہیں، جن میں سے 4 قابض اسرائیل کو مل چکی ہیں۔ فلسطینی کلب برائے اسیران اور قیدی امور کی تنظیم نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ آج قابض اسرائیل نے مجموعی طور پر 1968 فلسطینی اسیران کو رہا کیا، جن میں 250 عمر قید یافتہ اور 1718 وہ ہیں جو گذشتہ دو برس کے دوران غزہ کی جنگ کے بعد گرفتار کیے گئے تھے۔ ادھر فلسطینی حلقوں نے تل ابیب پر الزام لگایا ہے کہ وہ قیدیوں کی فہرستوں میں ہیرا پھیری کر رہا ہے اور کئی ایسے نام خارج کیے گئے ہیں جو رہائی کے وعدے میں شامل تھے۔ ذرائع کے مطابق چند روز میں ڈیل کے دوسرے مرحلے پر بات چیت شروع ہونے والی ہے، جبکہ حماس نے واضح کیا ہے کہ وہ جنگ کے مکمل خاتمے، قابض اسرائیلی فوج کے غزہ سے مکمل انخلا اور مزاحمت کے اسلحے سے دستبرداری کے مطالبے کو کسی صورت قبول نہیں کرے گی۔ یاد رہے کہ امریکہ کی سرپرستی میں قابض اسرائیل نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر جاری جارحیت میں اجتماعی نسل کشی کی انتہا کر دی تھی، جس میں اب تک 67 ہزار 869 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار 105 زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت معصوم بچوں اور خواتین کی ہے۔ صہیونی محاصرے کے باعث بھوک اور قحط سے بھی 463 فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا، جن میں 157 بچے شامل ہیں۔

طوفان الاحرار قومی اور تاریخی فتح اور فلسطینی وحدت و مزاحمت کا عظیم استعارہ ہے: حماس

تصویر: محمد الحداد

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے اعلان کیا ہے کہ "طوفان الاحرار" کے نام سے طے پانے والی قیدیوں کے تبادلے کی تاریخی ڈیل فلسطینی قوم کی وحدت، استقامت اور آزادی کے عزم کی ایک شاندار علامت ہے۔

حماس نے واضح کیا کہ فلسطینی عوام کی مزاحمت، اپنی سرزمین سے وابستگی اور اپنے قومی حقوق پر اٹل یقین ہی آزادی، واپسی اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا واحد راستہ ہے۔

حماس نے اپنے ایک بیان میں سینکڑوں فلسطینی اسیران کی رہائی پر فلسطینی قوم کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ یہ عظیم کارنامہ مزاحمت کی کامیابی اور صہیونی جیلوں کی سلاخوں کو توڑنے کا عملی ثبوت ہے۔

حماس نے کہا کہ بنجمن نیتن یاہو اور اس کی انتہا پسند صہیونی ٹولے کی تمام تر سازشوں اور درندگی کے باوجود وہ فلسطینیوں کی اس فتح کی خوشی چھین نہیں سکتے جو مزاحمت کے خون، قربانیوں اور عزم سے لکھی گئی۔ "طوفان الاحرار" مزاحمتی داستان کا وہ روشن باب ہے جس نے قابض اسرائیل کی نخوت توڑ دی اور اس کے تمام منصوبے خاک میں ملا دیے۔

بیان میں کہا گیا کہ آج قیدیوں کی رہائی کی یہ خوشی ایک مسلسل سفر کی اہم منزل ہے جو مکمل آزادی اور مقدسات کی بازیابی پر منتج ہو گی۔ حماس نے بتایا کہ آزاد ہونے والے فلسطینی اسیران نے جن صہیونی جیلوں میں دو برس مسلسل جسمانی اور ذہنی اذیتوں کے بدترین تجربات بیان کیے، وہ دورِ حاضر کی سب سے بھیانک فسطائیت اور وحشت کی مثال ہیں۔

حماس نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ اپنی اخلاقی و قانونی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے ان منظم جرائم کو روکنے کے لیے فوری اقدام کریں اور فلسطینی قیدیوں کی آزادی یقینی بنائیں۔

تحریک نے یہ بھی واضح کیا کہ فلسطینی مزاحمت نے قابض دشمن کے قیدیوں کے ساتھ اپنے اسلامی، انسانی اور قومی اقدار کے مطابق رویہ اپنایا اور ہر خطرے کے باوجود ان کی زندگیوں کا تحفظ کیا۔ اس کے برعکس قابض اسرائیلی فوج روزانہ ہمارے اسیران پر ظلم، اذیت اور تذلیل کے نئے حربے آزما رہی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ مزاحمت نے ایک بار پھر اپنے وعدے کو سچ کر دکھایا، یہ وعدہ، عہد اور وفا ہے ہمارے اسیران کے خون اور جدوجہد کے ساتھ۔ دشمن کی جیلوں سے قیدیوں کی رہائی ہمیشہ سے ہماری قومی ترجیحات کے مرکز میں رہی ہے اور رہے گی۔

آج دوپہر قابض اسرائیلی انتظامیہ نے سینکڑوں فلسطینی اسیران کو رہا کیا۔ یہ رہائی اس قیدیوں کے تبادلے کی صفقہ کا حصہ ہے جو تحریک حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدے سے منسلک ہے۔ اس سے قبل القسام بریگیڈز نے غزہ اور خان یونس میں ریڈ کراس کے حوالے بیس صہیونی قیدیوں کو زندہ حالت میں کیا تھا۔ غزہ، مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینی عوام نے اپنے ہیروز، یعنی آزاد ہونے والے قیدیوں کا فقید المثال استقبال کیا۔ ہر گلی کوچے میں جشن، نعرے، آنسو اور مسکراہٹیں مل کر اس بات کا اعلان کر رہی تھیں کہ دو برس کی ہولناک نسل کشی اور تباہی کے باوجود فلسطینی دل اب بھی زندہ ہیں، اور ان کے سینوں میں آزادی کی آگ پہلے سے زیادہ روشن ہے۔

طوفان الاقصیٰ معاہدے کے تحت فلسطینی مزاحمت نے 1968 اسیران کو آزادی دلا دی

غزہ: فلسطینی مزاحمتی دھڑوں نے "طوفان الاقصیٰ ڈیل" کے تحت قابض اسرائیل کے ساتھ تاریخی قیدیوں کے تبادلے میں 1968 فلسطینی اسیران کو رہائی دلا دی، بدلے میں القسام بریگیڈز نے 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں آزاد کیا۔ نامہ نگاروں کے مطابق 38 بسیں کرم ابوسالم چوکی کے راستے غزہ پہنچیں جن میں 1736 وہ فلسطینی اسیران سوار تھے جو سنہ 2023ء کی 7 اکتوبر سے شروع ہونے والی قابض اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ نسل کش جنگ کے دوران گرفتار کیے گئے تھے۔ غزہ کے مختلف علاقوں میں ہزاروں فلسطینیوں نے اپنے پیاروں کا استقبال آنسوؤں، تکبیرات اور زغارید کے ساتھ کیا۔ یہ منظر غزہ کی تاریخ کے ان نایاب لمحات میں سے ایک تھا جب قید و بند کی زنجیریں ٹوٹیں اور آزادی کے نعرے گونج اٹھے۔ تمام رہا شدگان انتہائی کمزور اور نحیف نظر آئے، کئی ایک کے اعضا کاٹ دیے گئے تھے اور کچھ جلدی امراض اور اعصابی تھکن میں مبتلا تھے۔ درجنوں کو فوری طور پر خان یونس کے ناصر ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وزارت صحت نے ان کے لیے خصوصی طبی سہولیات فراہم کیں۔ القسام بریگیڈز نے دو مراحل میں قیدیوں کی رہائی کا عمل مکمل کیا۔ صبح آٹھ بجے غزہ شہر میں سات اسرائیلی قیدیوں کو بین الاقوامی ریڈ کراس کے حوالے کیا گیا، جبکہ ساڑھے دس بجے جنوبی غزہ میں دوسری کھیپ کے 13 قیدیوں کی رہائی عمل میں آئی۔ ادھر قابض اسرائیلی انتظامیہ نے رام اللہ کے مغرب میں واقع عوفر جیل سے 96 فلسطینی اسیران کو رہا کیا، جو جنگ بندی کے معاہدے کے پہلے مرحلے کا حصہ ہے۔ معاہدے کے تحت قیدیوں کا باہمی تبادلہ بین الاقوامی ریڈ کراس کی نگرانی میں انجام پایا۔ رام اللہ کے ثقافتی مرکز میں رہا ہونے والے قیدیوں کا والہانہ استقبال کیا گیا، جبکہ درجنوں بسیں غزہ سے اسیران کو لے کر آئیں۔ کچھ رہا شدگان کو مصر منتقل کیا گیا جیسا کہ ڈیل میں طے کیا گیا تھا۔ اس موقع پر قابض فوج نے حسب معمول اپنی درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوفر جیل کے قریب جمع فلسطینی شہریوں پر گولیاں چلائیں اور آنسو گیس کے شیل داغے۔ یہ لوگ صبح سویرے ہی اپنے پیاروں کے استقبال کے لیے جمع ہوئے تھے۔ کئی فلسطینی دم گھٹنے سے بے ہوش ہوئے جنہیں موقع پر ہی طبی امداد دی گئی۔ کلب برائے اسیران اور فلسطینی محکمہ امورِ اسیران کے مطابق قابض اسرائیل نے مجموعی طور پر 250 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جن میں 83 عمر قید یافتہ شامل تھے۔ عوفر جیل سے 83 اور النقب (کتسیعوت) جیل سے 167 اسیران رہا ہوئے۔ کچھ رہا شدگان کو غزہ اور مصر منتقل کیا گیا۔ رہائی پانے والوں میں 24 اسیران القدس سے تعلق رکھتے ہیں جن میں سب سے پرانا اسیر سمیر ابونعمہ ہے جو 1986 سے قابض اسرائیل کی قید میں تھا۔ ان 24 میں سے 15 کو جبراً فلسطین سے باہر مصر بھیجا گیا جبکہ 9 اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ اس طرح القدس سے رہا شدگان کی مجموعی تعداد 199 تک پہنچ گئی جن میں 48 کو زبردستی جلاوطن کیا گیا۔ ان میں سے کچھ ترکیہ جا چکے ہیں۔ قابض ذرائع کے مطابق ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کو بھی رہائی کی متبادل فہرست میں رکھا گیا ہے، جنہیں بنجمن نیتن یاہو اور وزیر سکیورٹی یسرائیل کاٹز کی منظوری سے رہا کیا جاسکتا ہے اگر فہرست مکمل نہ ہو۔ دفتر برائے امور اسیران نے کہا کہ "آج کا دن فلسطینی قوم کی جدوجہد میں ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ یہ ہمارے اسیران کی قربانیوں، طویل جدوجہد اور عزیمت کا ثمر ہے۔ یہ رہائی ان شہداء، اسیران اور مسجد اقصیٰ کے لیے دی گئی وفاداری کی علامت ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "اس ڈیل کے تحت 250 عمر قید یافتہ اور طویل المدتی سزائیں پانے والے اسیران اور 1718 وہ قیدی رہا کیے گئے جو 7 اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد گرفتار ہوئے تھے۔ یہ سب آزادی کی روشنی دیکھنے والے نئے سپاہی ہیں جنہوں نے صہیونی ظلم کے اندھیروں کو چیر دیا۔"

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

غزہ امن کی راہ پر گامزن ہے

اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی نافذ ہوگئی ہے جس سے دو سال سے جاری جنگ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ حماس نے زندہ بچ جانے والے تمام 20 یرغمالیوں کو رہا کر دیا ہے۔ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے تحت 1900 فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے اس امن کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اسرائیل پہنچنے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف جنگ کا خاتمہ نہیں ہے۔ یہ دہشت اور موت کے دور کا خاتمہ اور ایمان، امید اور خدا کے دور کا آغاز ہے۔ درحقیقت، ڈونالڈ ٹرمپ کی مداخلت نے غزہ میں جنگ بندی اور امن کی طرف اس پیش رفت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسرائیل نے حماس کے حملے کے جواب میں 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پر جنگ کا اعلان کیا تھا۔ حماس کے حملوں میں ایک ہزار دو سو افراد مارے گئے اور دو سو اکیاون اسرائیلی شہری یرغمال بنائے گئے تھے جبکہ اسرائیلی کارروائیوں میں اب تک اٹھارہ ہزار بچوں سمیت چھیاسٹھ ہزار فلسطینی شہری جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس جنگ نے غزہ کو تباہ کر دیا ہے اور وہاں انسانی بحران پیدا ہوگیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو پر ماضی کی امن کوششوں کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا جاتا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ اس بار نیتن یاہو سے کافی ناراض تھے اور ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔ امریکا کا اسرائیل پر خاصا اثر ورسوخ ہے اس لیے اسرائیلی وزیراعظم کے پاس امن عمل میں شرکت کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ دریں اثناء حماس امریکی صدر ٹرمپ کی "مکمل تباہی" کی دھمکی سے شدید دباؤ میں ہے۔ عرب اور دیگر مسلم ممالک نے ٹرمپ کے منصوبے کی منظوری دی تھی۔ مصر، قطر اور ترکی نے بھی جنگ بندی کے مذاکرات میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ تاہم، یہ یقین سے کہنا مشکل ہے کہ آیا غزہ امن معاہدہ مکمل ہو جائے گا، کیونکہ اہم نکات پر کام ہونا باقی ہے۔ ان میں حماس کو غیر مسلح کرنا، اسرائیلی فوج کے انخلا کے لیے وقت کی حد مقرر کرنا، اور غزہ پر حکومت کون کرے گا اس کا تعین کرنا شامل ہے۔ اس پیغام کی کئی وجوہات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل نے مارچ میں جنگ بندی ختم کرتے ہوئے غزہ پر مہلک فضائی حملے شروع کیے تھے۔ ادھر اسرائیلی عوام بھی جنگ سے تنگ آچکے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق زیادہ تر اسرائیلی جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو سیاسی چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان کی حکومت کو انتہائی قوم پرستوں کی حمایت حاصل ہے، جنہوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر کوئی معاہدہ طے پا گیا تو وہ اتحاد چھوڑ دیں گے۔ نیتن یاہو نے حماس کے خلاف مکمل فتح کا وعدہ کیا تھا۔ وہ ایک ایسا معاہدہ چاہتا تھا جس سے وہ دعویٰ کر سکے کہ اس نے سب کچھ حاصل کر لیا ہے۔ لیکن ٹرمپ کے دباؤ میں وہ ایک سمجھوتے پر راضی ہونے پر مجبور ہوئے۔ تاہم جنگ بندی کے بعد بڑے پیمانے پر غزہ کے لیے امداد کی ترسیل شروع ہوگئی ہے۔ مصر نے خاص طور پر بڑے پیمانے پر ضروری اشیاء کی فراہمی شروع کر دی ہے۔ اس سے غزہ کے لوگوں کو راحت کی سانس لینے اور اپنی زندگیوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا موقع ملے گا۔ امید ہے کہ یہ امن معاہدہ دیرپا ثابت ہوگا۔

حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام

مولانا سید علی ہاشم عابدی

امام زادہ حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام شہر قم کے واجب التعظیم امامزادوں میں سے ایک ہیں۔ آپ اہلِ علم تھے اور آپ نے امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے احادیث و روایت نقل کی ہیں۔ آپ کو "مُبَرقع" (یعنی نقاب پوش) اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ اپنے چہرے کو نقاب سے ڈھانپتے تھے۔

حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام رضوی سادات کے جدِّ امجد ہیں اور مشہور ہے کہ قم اور ری کے اطراف کے ساداتِ بُرقعی انہی کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ کا مزار مبارک قم کے محلہ چہل اختران میں واقع ہے۔

امامزادہ موسیٰ مبرقع علیہ السلام صاحب کرامات وفضائلِ کثیرہ تھے۔ بے شمار زائرین نے ان کے در سے اپنی حاجتیں اور مرادیں پائی ہیں۔ ان کی کرامات میں مریضوں کو شفا دینا، حاجات کی برآوری، بلاؤں اور مشکلات کا دور ہونا شامل ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آپ اس لئے ہمیشہ نقاب پہنتے تھے تاکہ پہچانے نہ جائیں اور اسی وجہ سے آپ کو "مبرقع" کہا گیا۔ بعض روایتوں کے مطابق آپ کا چہرہ حضرت یوسف علیہ السلام کے مانند بے حد حسین تھا کہ جب آپ بازار سے گزرتے تو لوگ اپنی دکانیں چھوڑ کر آپ کے چہرے کو دیکھنے لگتے، لہٰذا آپ نے نقاب اوڑھنا شروع کیا تاکہ کسی کے لئے مشکل کا سبب نہ بنیں۔

امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت منقول ہے کہ جو شخص حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام کی زیارت کرے، اسے امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ملے گا۔

حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام امام محمد تقی علیہ السلام (امام جواد علیہ السلام) کے دوسرے فرزند تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت سمانہ سلام اللہ علیہا تھیں۔ آپ سن 214 ہجری میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور خانوادہ امامت میں پرورش پائی۔

جب 220 ہجری میں امام محمد تقی علیہ السلام کو بغداد بلایا گیا اور آپ علیہ السلام وہاں شہید ہو گئے تو اُس وقت حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام کی عمر تقریباً 6 سال تھی۔ والد ماجد کی شہادت کے بعد آپ اپنے بڑے بھائی امام علی نقی علیہ السلام کی سرپرستی میں فکری اور روحانی کمال تک پہنچے۔ حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام اپنے بھائی کے مطیع وفرمانبردار تھے اور ان سے خالصانہ ارادت رکھتے تھے۔

شیعہ محدثین نے آپ کی وثاقت اور اعتماد کی تصدیق کی ہے اور آپ سے متعدد روایات نقل کی ہیں۔ جب عباسی حکومت کا ظلم و جبر کچھ کم ہوا تو حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام سن 256 ہجری میں قم تشریف لائے۔ قم میں آپ کو اصحاب ائمہ، شیعہ رہنماؤں اور مؤمنین کی جانب سے بے حد محبت واحترام ملا۔

آپ نے قم میں 40 سال قیام فرمایا اور اس دوران اہلِ قم، علماء اور بزرگوں کی جانب سے ہمیشہ عزت وتکریم پاتے رہے۔ بالآخر آپ 22 ربیع الثانی 296 ہجری کو 82 سال کی عمر میں وفات فرما گئے۔ آپ کا جنازہ شیعیانِ قم نے نہایت شان وشوکت کے ساتھ اٹھایا اور آپ کو آپ ہی کے گھر میں دفن کیا گیا۔

حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام نے اپنی ساری زندگی، جان، مال اور عزت و آبرو کو اپنے امام اور برادر بزرگ امام علی نقی علیہ السلام کی ولایت کے دفاع کے لئے وقف کر دیا اور امام علی نقی علیہ السلام کے حکم سے آپ نے قم کی جانب ہجرت کی۔ حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام واجب التعظیم امامزادہ، قابلِ اعتماد عالم وراوی تھے۔ شیعہ علماء اور محدثین نے آپ سے بہت سی احادیث نقل کی ہیں۔ آپ نے اپنی پوری بابرکت زندگی میں اپنے والد امام محمد تقی علیہ السلام اور بھائی امام علی نقی علیہ السلام کی اطاعت کی اور اس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

حضرت ابو احمد سید موسیٰ مبرقع علیہ السلام نے شہرِ قم کو اپنی قیام گاہ کے طور پر منتخب کیا اور وہاں دینی، ثقافتی اور تبلیغی سرگرمیوں میں مشغول ہوگئے۔ آپ نے اپنی اولاد کے ہمراہ مکارم اخلاق کو فروغ اور اہلِ بیت علیہم السلام کی ثقافت کو قم اور اس کے اطراف میں عام کیا۔ اسی طرح آپ نے سماجی تعلقات اور قبائل واقوام کے باہمی روابط میں بھی مؤثر کردار ادا کیا۔

حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام کی نسل کے بعض افراد کریمہ اہل بیت حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا کے روضہ مبارک کے متولی، نیز دیگر روضوں، مساجد اور اوقاف کے انتظامات کے ذمہ دار رہے ہیں۔ اس خاندان کے بزرگان نے تیسری اور چوتھی صدی ہجری میں قم، کاشان، آوہ (آب) اور ان کے نواحی علاقوں میں نقابتِ سادات کی ذمہ داری سنبھالی تھی، نیز منصبِ امیر الحاج بھی انہی کو سپرد کیا گیا تھا۔ اہلِ قم نے ان کی دینی، تبلیغی اور سماجی قیادت کو دل وجان سے تسلیم کیا تھا۔

قم کے روضوں اور مساجد، نیز مشہدِ اردہال جیسے مقامات کی تولیت کے فرامین بعد کی صدیوں میں بھی — مثلاً دورانِ تیموریہ، صفویہ اور قاجاریہ — انہی سادات کے نام پر جاری ہوتے رہے، جن کے دستاویزی شواہد آج بھی موجود ہیں۔ ان حضرات نے دیگر مذہبی مناصب بھی سنبھالے، جن میں امامتِ جماعت اور تبلیغ وخطابت بھی شامل ہیں۔

آج بھی جاری ہے استحصال کی ستم کاری

اشرف عثمانی دیوبندی

مفاد پرستی، بے حسی اور سفاکیت کے ملے جلے جذبات سے استحصال کاری کا رواج جنم لیتا ہے، طاغوتیت تو ہے ہی استحصال کی جڑ اور بنیاد، جبر واستبداد اور استحصال کی بنیاد اتنی ہی قدیم ہے جتنا یہ انسان، ہر دور میں غالب و مغلوب کی کشمکش جاری رہی ہے، قدیم نظام دنیا اور دنیاوی امور اسی امتیاز کے تحت چلے آرہے ہیں البتہ جدید معاشرہ اب غالب ومغلوب کے انتظامی امور کی لازمیت کا منکر ہے اور آج جدید نظام "مساوات" کی بات کرتا ہے، جہاں ہر شخص اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے اپنی جگہ راجہ ہے، انسانی تہذیب کے ارتقائی عمل نے زندگی کو خودمختار اور آسان بنایا ہے، مہذب سماج نے انسانی قدروں کی پامالی کے خلاف اقدامات کئے ہیں جس کے نتیجے میں بہت حد تک ترقی یافتہ ممالک میں اب انسانیت سوز استحصال کی روایت ختم ہوتی جارہی ہے، خاص طور پر صنف نازک اور حقوق اطفال کے تحفظات اب ہر شخص کی زبان پر ہیں، بندھوا مزدور اب کھلے طور پر نہیں رہے، مجموعی اعتبار سے جدید دنیا کی توجہات کے سبب انسانیت نے بہت سے مقامات پر سکون کی سانس لی ہے البتہ بہت سی اکائیاں اور گوشے ایسے ہیں جہاں آج بھی استحصال کا ستم جاری ہے چونکہ انسان کی سرشت میں سرائیت کی ہوئی حاکمیت، بے رحمی اور سفاکیت لاشعوری طور پر اپنا کام کرتی رہتی ہے جس کے مظاہر کہیں نہ کہیں دکھائی دیتے رہتے ہیں، خاص طور پر ان مقامات پر جہاں استحصال کار کے حق میں حکومت کی پشت پناہی یا لاپرواہی ہو۔ مذاہب عالم کے تقابلی مطالعہ میں اسلام واحد مذہب نظر آتا ہے جس نے سفاکیت اور استحصال کاری کے خلاف قانون سازی کی ہے، "مزدور کی مزدوری پسینہ سوکھنے سے پہلے ادا کردو" کا آفاقی حکم اسلام کی ہی عطاء ہے، اسلام نے جانوروں کے بھی حقوق متعین کئے اور ان پر زیادتی کے خلاف انتباہ دیا ہے۔ استحصال کی تعریف کچھ اس طرح بیان کی جاسکتی ہے کہ استحصال (Exploitation) کا مطلب ہے کسی فرد، گروہ یا وسائل کا اپنے فائدہ کے لئے ناجائز طور پر استعمال کرنا، خصوصا جب کسی موقع پر دوسروں کے حقوق یا مفادات کو نظرانداز کیا جائے، یہ عمل عام طور پر طاقت، دولت یا مراعات کی عدم مساوات کے باعث انجام دیا جاتا ہے، ان کے علاوہ استحصال کاری کے کچھ نفسیاتی اسباب بھی ہوتے ہیں، علم النفس کی زبان میں استحصال کاری کا مادہ احساس عدم تحفظ یا کمزوری کی نفسیاتی تلافی کے باعث جنم لیتا ہے، اخلاقی اصولوں کو نظرانداز کرنے میں اگر ہم استحصال کاری کے کچھ عنوانات بھی منتخب کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں مثلا ہمدردی کا فقدان، ذاتی مفادات، قانون کی بے خوفی، ذاتی خوشی اور لذت کا حصول اور اذیت پسندی کا جذبہ جیسے متعدد عنوانات قائم کئے جا سکتے ہیں، انسان کے استحصال کار بننے کو مکمل طور پر سمجھنے کے لئے انفرادی، سماجی اور ثقافتی عوامل کو یکجا دیکھنا ضروری ہے، استحصال کاری کی نفسیات صرف فرد تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک اجتماعی مسئلہ بھی ہے جس کے اثرات نہایت دور رس ہوتے ہیں، استحصال کسی شخص یا سماج کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھانے کو کہا جانا زیادہ درست لگتا ہے جیسے اس دور میں روزگار کے مواقع کم اور فاقہ کشی روزافزوں ہے اس انسانی مجبوری کے دور میں اگر کوئی آجر ایک اجیر سے اس دھمکی کے ساتھ اپنی من مانی اجرت اور وقت کے ساتھ کام لیتا ہے کہ "کام کرنا ہے تو ہماری شرطوں پر کرو ورنہ ہمارے یہاں کام کرنے والے بہت ہیں" ظاہر ہے کہ غریب کے سامنے روزگار کا کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے، اس لئے اجیر کم اجرت اور زیادہ مشقت پر کام کرنے کے لئے مجبور ہوگا، بے روزگاری اور بچوں کی فاقہ کشی کے خوف سے اگر کوئی مسکرا کر بھی زیادتی برداشت کررہا ہے تو یہ آجر اور ذمہ دار کی جانب سے کیا جانے والا استحصال ہی کہا جائے گا، عام طور پر اخلاقی بے حسی استحصال کار کو جواز کے حیلے فراہم کرتی ہے، استحصال کی اس تعریف کی روشنی میں ہم اپنے قومی اور ملی اداروں، تنظیموں اور صنعتی اکائیوں کا جائزہ لیں تو مایوس کن صورت حال سامنے آتی ہے، عام طور پر ایسے عظیم المرتبت ملی ادارے اور تنظیمیں جن کو دنیا کے سامنے اسلام کے نظام معاشرت ومعیشت کی نظیر ہونا چاہئے تھا ان میں ہی افلاس زدہ بے بس و لاچار انسانوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھانے کی رسم عام ہے، ان میں آمریت کا رواج آج کے مہذب معاشرہ میں بھی جاری ہے، چونکہ بہت سے اداروں کو اس بات کا زعم ہے کہ وہ کسی حکومت سے سرکاری امداد نہیں لیتے اس لئے حکومت کو بھی ان اداروں کے داخلی نظام میں مداخلت کا دستوری حق حاصل نہیں ہے، اس عنوان پر ان اداروں اور تنظیموں میں آمرانہ روش اور من مرضی، دستور سازی اور اس کا نفاذ عام بات ہے، بہت سے بڑے اداروں کا جائزہ لیا جائے تو ان کے داخلی احکامات اور فیصلے نیز اقدامات معائب اور محاسن کی بنیادوں پر نہیں ہوتے بلکہ مفاد ادارہ کے بہانے خالص استحصال کاری، من مرضی اور تسکین انا پر مبنی ہوتے ہیں، دراصل استحصال کاری کی یہ کیفیت اس لئے بھی رواں ہے کہ قانون کا ہاتھ ان اداروں کے ذمہ داران کے گریبانوں تک نہیں پہنچتا، استحصال کاری کو روکنے کے لئے ہمارے ملک میں لیبر ایکٹ کام کرتا ہے لیکن اس کی بھی کچھ حدود ہیں، سماج میں پھیلے ہوئے استحصال کاری کے نفسیاتی جذبے کو کوئی قانون مکمل طور پر ختم نہیں کرسکتا اس کے لئے ضمیر کی آواز اور عوامی تحریک کچھ نتائج دے سکتی ہے، عالمی تنظیموں نے انسانی حقوق کے حق میں اور استحصال کے خلاف کئی اہم ضابطے اور قانون بنائے ہیں جیسے عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق 1948، یورپی یونین کنونشن برائے انسانی حقوق 1950، انسداد بچہ مزدوری 1999 کے تحت آرٹیکل 23 کے مطابق ہر شخص کو مناسب اجرت اور کام کے منصفانہ حالات کا حق حاصل ہے، مثلا بچہ مزدوری، خواتین کی مزدوری، مزدوروں کی اجرت کے موضوع پر اہم ضابطے وضع کئے ہیں، جن میں کم سے کم مزدوری، مدت کار وغیرہ متعین کرنے میں اہم کام انجام دئے ہیں جن کے نتیجہ میں بندھوا مزدوری اور بچہ مزدوری تو کم وبیش ظاہری طور پر ختم ہو چکی ہے اور لیبر ایکٹ اور لیبر یونین نے بھی کافی راحت پہنچائی ہے، لیبر ایکٹ 1999 میں استحصال کا سد باب موجود ہے، جس کے دم پر لیبر یونین لڑائی لڑتی ہے لیکن ملازمتوں اور مزدوری کے بہت سے زمرے اور اکائیاں ایسی ہیں جہاں "لیبر کمیشنر" کی رسائی نہیں ہوتی (جبکہ قانونی اختیار حاصل ہے) اور ہو بھی جائے تو اس کو ثبوت ہاتھ نہیں لگتے، دوسری کسی جگہ روزگار میسر نہ آنے کے خوف سے ایک مجبور ملازم اپنے حاکم اور آجر کے خلاف ثبوت فراہم کرنے اور ایجنسیوں کے سامنے پیش کرنے سے ڈرتا ہے اور اس خوف کو جنم دینے میں ادارہ اور اکائی کے ذمہ داروں کی حکومتی شعبوں اور محکموں کے ساتھ ملی بھگت بھی شامل ہوتی ہے، عام طور پر ایسا ان مقامات زیادہ ہوتا ہے جہاں لیبر یونین نہیں ہوتی ہے جبکہ اگر کسی بھی ادارہ کے ملازمین لیبر یا ٹریڈ یونین بنانا چاہیں تو ملازمین کو قانونی حق حاصل ہوتا ہے تاہم بڑے ادارے اور بہت سی اکائیاں اپنے یہاں یونین بننے نہیں دیتیں جو ملازم یونین کی بات کرتا ہے اسکو باہر کا راستہ دکھا دیا جاتا ہے، ملی ادارے اور تنظیمیں لیبر اور ٹریڈ یونین سے اس لئے ابھی محفوظ ہیں کہ غریب ملازمین اپنی جائے روزگار سے محبت اور ملی اداروں سے عقیدت رکھتے ہیں، اس لئے بڑے سے بڑا استحصال برداشت کرنے کے باوجود وہ سڑک پر آکر آواز نہیں اٹھاتے اور دم گھوٹ کر مرجاتے ہیں (غریب ونادار اللہ سے ڈرتا بہت ہے یا اس کو ڈرا کر رکھا جاتا ہے) لیکن اگر کوئی بھی دیوانہ یا باغی "سرخ جھنڈا" لیکر کھڑا ہوجائے تو اس کی تنہا آواز ہی سب پر بھاری پڑ سکتی ہے اس لئے کہ حکومت وسیاست ایسے سر پھروں کی تلاش میں ہے۔

□□□

دریائے فرات کی خشکی سے بیدار ہونے کی ضرورت

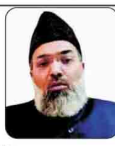

سید شاہ واصف حسن واعظی

دنیا کی تاریخ انسانیت کے عروج وزوال کی داستانوں سے بھری ہوئی ہے۔ ہم نے عظیم سلطنتوں کو ابھرتے اور بکھرتے دیکھا، طاقتور اقوام کو زمین پر اقتدار پاتے اور پھر مٹتے ہوئے دیکھا۔ ہر بار نتیجہ ایک ہی نکلا: جب ظلم بڑھتا ہے، جب حق تلفی عام ہوجاتی ہے، جب اخلاقی اقدار دم توڑ دیتی ہیں، تو زمین خود احتجاج کرتی ہے۔ اسلام نے نہ صرف ماضی کی داستانیں بیان کیں بلکہ مستقبل کی نشانیوں کو بھی واضح کر دیا تاکہ انسان خوابِ غفلت سے جاگے۔ انہی نشانیوں میں ایک بڑی علامت دریائے فرات کا خشک ہونا ہے، جسے احادیث میں قربِ قیامت کی علامتوں میں شمار کیا گیا ہے۔

آج وہ ندی جسے 'یوفریٹس' کہا جاتا ہے، اپنی روانی کھو رہی ہے۔ یہ محض ایک جغرافیائی واقعہ نہیں بلکہ ایک روحانی صدا ہے جو انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑنے آئی ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ 'قربِ قیامت میں دریائے فرات کا پانی خشک ہو جائے گا، اور اس کے نیچے سے سونا ظاہر ہوگا۔ لوگ اس پر جھگڑیں گے، ہر سو میں سے ننانوے مارے جائیں گے، اور کوئی بھی یہ نہ کہے گا کہ شاید وہ بچ جائے۔' آپؐ نے تنبیہ فرمائی کہ اس خزانے میں سے کچھ لینا اللہ کے عذاب کا سبب بن جائے گا۔ یہ حدیث ہمیں متنبہ کرتی ہے کہ لالچ، ظلم اور طاقت کی ہوس انسان کو تباہی کے دہانے پر لے آتی ہے، اور یہی حالت آج ہمیں گھیرے ہوئے ہے۔

دریائے فرات کا خشک ہونا صرف زمین کا المیہ نہیں بلکہ امت کی روحانی خشکی کا آئینہ ہے۔ آج امت کے دل سخت ہو چکے ہیں، ایمان کمزور ہوگیا ہے، اور ظلم و زیادتی کے خلاف آوازیں خاموش ہیں۔ مسلم دنیا غزہ میں ہونے والے ظلم و بربریت کو دیکھ رہی ہے، مگر اپنے اقتصادی مفادات اور عیش وعشرت کے پیچھے دوڑ رہی ہے۔ ایسے میں امریکہ اور اس کے اتحادی اپنی من مانی پالیسیاں نافذ کر رہے ہیں، اور مسلمان ممالک ایک دوسرے سے کٹے ہوئے، کمزور اور بے عمل ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلم دنیا دریائے فرات کے پانی کے مکمل خشک ہونے کا انتظار کر رہی ہے — یعنی اس وقت بھی وہ خاموش تماشائی رہے گی، اور جب زمین چیخ اٹھے گی تب بھی وہ لوٹ گھسوٹ اور وقتی مفادات کی فکر میں مبتلا ہوگی۔ یہ روحانی بے حسی دراصل ایمان کے زوال کی سب سے بڑی علامت ہے۔ ہم نے ماضی میں دیکھا کہ جب بھی امتِ مسلمہ نے اپنے اجتماعی شعور کو کھویا، دشمن نے اسی کمزوری کا فائدہ اٹھایا۔ آج بھی وہی منظر ہے۔ ظلم کی ندی بہہ رہی ہے، مگر ہم اپنے سیاسی اور تجارتی میزوں پر مصروف ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا کہ 'اگر تم انصاف کے قیام کے لیے نہ اٹھو گے تو زمین اور آسمان تمہارے خلاف گواہی دیں گے۔' آج فرات کی خشک لہریں دراصل وہی گواہی بن چکی ہیں۔

اس پس منظر میں دنیا نے حال ہی میں ایک بڑا سیاسی موڑ دیکھا۔ مصر کے شہر شرم الشیخ میں بین الاقوامی لیڈروں کے درمیان ایک اہم امن معاہدہ طے پایا۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان برسوں سے جاری خون ریزی کے بعد، بالآخر اس معاہدے کو آخری شکل دی گئی۔ اس موقع پر اسرائیل کے تمام بیس گرفتار شدگان کو اسرائیل پہنچا دیا گیا، جب کہ فلسطین کے تقریباً دو ہزار قیدیوں کو رہائی دی گئی۔ معاہدے کے تحت غزہ میں مکمل جنگ بندی نافذ ہو چکی ہے، اور اسرائیلی فوجیں بتدریج وہاں سے انخلا کر رہی ہیں۔

اس تاریخی موقع پر حماس کو مقامی سیکورٹی امور کے لیے کام کرنے کی اجازت دی گئی، تاکہ علاقائی امن اور نظم عامہ برقرار رہے۔ اس اجلاس میں عرب و اسلامی ممالک کے علاوہ امریکی صدر ٹرمپ اور متعدد یورپی ممالک کے سربراہان نے بھی شرکت کی۔ اسرائیل اور غزہ دونوں جانب اس معاہدے کا خیر مقدم کیا گیا، اور بین الاقوامی سطح پر قیامِ امن پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ دنیا کو امید ہے کہ یہ جنگ بندی دیرپا ثابت ہوگی اور مشرقِ وسطیٰ میں امن و استحکام کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ بلاشبہ یہ معاہدہ ایک مثبت پیش رفت ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا اس امن کی بنیاد عدل پر ہے یا مصلحت پر؟ کیا یہ معاہدہ مظلوموں کے خون کا حق ادا کر سکتا ہے؟

(جاری)

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی حیات وافکار

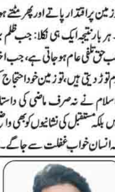

شمس آغا

حضرت امیر خسروؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے سب سے محبوب مریدوں میں سے تھے۔ ان دونوں کے درمیان محبت، عقیدت اور روحانی وابستگی کی ایسی مثال ملتی ہے جو تاریخِ تصوف میں نایاب ہے۔ اِن کی صحبت سے تصوف، شاعری، موسیقی اور روحانیت کا ایک ایسا حسین امتزاج پیدا ہوا جس نے برصغیر کی تہذیب، فن اور فکر پر گہرا اور دیرپا اثر ڈالا۔ یہی پاکیزہ صحبت قوالی کی ابتدا کا سبب بنی، جو آج دنیا بھر میں روحانی فن کے ایک منفرد انداز کے طور پر جانی جاتی ہے۔ امیر خسروؒ نے اپنے مرشد کی محبت میں نہ صرف شاعری کی نئی جہتیں متعارف کروائیں بلکہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کو بھی نئی روح بخشی۔ ان کے اشعار، جن میں عشقِ مرشد اور جذبِ الٰہی کی جھلک نمایاں ہے، آج بھی سننے والوں کے دلوں کو گرما دیتے ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ میں جو روحانی ماحول تھا، اُس نے امیر خسروؒ کی شخصیت اور فن دونوں کو نکھار دیا۔

حضرت نظام الدین اولیاء کا معاشرتی کردار: آپ نے ایک ایسے وقت میں محبت، امن اور مساوات کا پیغام دیا جب معاشرہ ذات پات، طبقاتی امتیاز اور مذہبی اختلافات میں بٹا ہوا تھا۔ آپ کی خانقاہ میں آنے والے ہر شخص کو عزت واحترام دیا جاتا تھا، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ انسان کی پہچان اُس کے کردار سے ہے، نہ کہ اُس کے مذہب یا نسب سے۔ یہی تعلیم بعد میں ہندوستانی تہذیب کا حصہ بن گئی۔ ایک ایسی تہذیب جو محبت، رواداری اور باہمی احترام پر قائم ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء اور سیاسی حکمران: اگرچہ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے، لیکن آپ کے روحانی اثر سے کوئی بادشاہ خالی نہ رہا۔ سلطان علاؤالدین خلجی، قطب الدین مبارک شاہ اور غیاث الدین تغلق، سب آپ کی عظمت اور روحانی مقام کے معترف تھے۔ یہ حکمران بارہا آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے خواہشمند رہے، مگر آپ نے دنیاوی

جاہ و حشم سے ہمیشہ کنارہ کشی اختیار کیے رکھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ فقیر کا مقام بادشاہوں کے دربار سے بلند ہے، کیونکہ وہ دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ آپ کی زندگی نے یہ ثابت کیا کہ حقیقی عظمت دنیاوی اقتدار میں نہیں، بلکہ دلوں پر حکمرانی میں ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء کی خانقاہ اور سماجی نظام

آپ کی خانقاہ صرف عبادت کا مرکز نہیں تھی، بلکہ ایک مکمل سماجی اور روحانی نظام کا نمونہ تھی۔ یہاں علم سکھایا جاتا، لنگر جاری رہتا، غریبوں کو کپڑے دیے جاتے اور محتاجوں کے علاج کا بندوبست بھی کیا جاتا۔ آپ نے خانقاہ کو ایک روحانی یونیورسٹی کی صورت دی، جہاں محبت، اخلاق، خدمتِ خلق اور قربِ الٰہی کا درس دیا جاتا تھا۔ یہاں نہ کوئی ذات دیکھی جاتی، نہ مذہب۔ ہر شخص کو انسان ہونے کی بنیاد پر عزت ملتی۔ آپ کی خانقاہ دراصل ایک ایسی سماجی پناہ گاہ تھی جہاں زخم خوردہ دلوں کو سکون، علم کے متلاشیوں کو رہنمائی، اور بھٹکے ہوؤں کو منزل ملا کرتی تھی۔

وفات اور مزار مبارک

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے 3 اپریل 1325ء (18 ربیع الثانی 725ھ) کو وصال فرمایا۔ آپ کا مزار دہلی کے قلب میں واقع بستی نظام الدین میں ہے، جہاں ہر مذہب اور ملت سے تعلق رکھنے والے لوگ آج بھی عقیدت و احترام کے ساتھ حاضری دیتے ہیں۔ یہ دربار صدیوں سے امن، محبت اور روحانیت کی خوشبو بکھیر رہا ہے، اور لاکھوں دلوں کے لیے ہدایت، سکون اور برکت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آپ کی درگاہ صرف ایک مزار نہیں، بلکہ ایک زندہ روحانی روایت کا استعارہ ہے، جو انسان دوستی، رواداری اور الٰہی محبت کا پیغام دیتی ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات برصغیر میں ایک ایسے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب مذہب اور انسانیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد انسانوں کے درمیان محبت، بھائی چارہ، اور امن قائم کرنا تھا۔ آج کے انتشار اور نفرت کے دور میں، اگر ہم حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کو اپنائیں تو معاشرہ امن، ہم آہنگی، اور روحانی سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

●●●

تریپورہ کے وزیراعلیٰ نے نرملا سیتارمن سے کی ملاقات

اگرتلہ: (یواین آئی) تریپورہ کے وزیر اعلیٰ مانک ساہا نے مرکزی وزیرخزانہ نرملا سیتا رمن سے ملاقات کی اور ریاست میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بہتر پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے بیرونی امداد یافتہ منصوبوں (ای اے پی) کی زیادہ سے زیادہ حد بڑھانے کے معاملے پر تبادلۂ خیال کیا۔مسٹر ساہا نے پیر کے روز نئی دہلی میں محترمہ سیتا رمن سے ملاقات کی۔ان کی وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی ملاقات طے ہے۔اس دوران وہ مختلف انتظامی مسائل پر بھی بات کریں گے، جن میں مختلف مرکزی وزارتوں میں عارضی طور پر تعینات آل انڈیا

سروس کے افسران کی واپسی کا معاملہ بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ کیڈر میں کافی افسران موجود ہونے کے باوجود تریپورہ انتظامیہ کو شدید کمی کا سامنا ہے،جس کی وجہ سے ترقیاتی منصوبوں کے نفاذ اور انتظامی امور کی مؤثر نگرانی میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ ریاستی حکومت کے ایک سینئر افسر نے بتایا،"تریپورہ کیڈر کے کئی آئی اے ایس افسر مختلف وزارتوں اور سرکاری محکموں میں تعینات ہیں۔ وزیر اعلیٰ گزشتہ ایک سال سے ان کی واپسی کا مطالبہ کررہے ہیں،لیکن یہ ممکن نہیں ہو سکا۔ اس بار بھی وہ انہیں فوری طور پر تریپورہ بھیجنے کے لیے وزیر اعظم کے سامنے یہ معاملہ اٹھائیں گے۔"

پولیس اور پرنس خان گروہ کے درمیان تصادم،سرغنہ بھانو ماں جھی زخمی

دھنباد: (یو این آئی) جھارکھنڈ میں دھنباد ضلع کے تیتلماری تھانہ علاقے کے تلاتاڑ پہاڑی کے قریب منگل کی صبح پولیس اور پرنس خان گروہ کے درمیان مڈبھیڑ ہوئی،اس مڈبھیڑ میں پولیس کی جوابی کارروائی میں مجرم بھانو ماں جھی کو گولی لگی اور وہ زخمی ہوگیا۔پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ بھانو ماں جھی پر 13 سے زیادہ مجرمانہ معاملے درج ہیں اور وہ علاقے میں کوئی بڑی واردات انجام دینے کی منصوبہ بندی کررہا تھا۔پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ بھانو ماں جھی اور اس کے ساتھی تلاتاڑ پہاڑی کے قریب موجود ہیں اور مجرمانہ سرگرمی میں مصروف ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر تیتلماری تھانہ پولیس نے علاقے میں تفتیشی مہم شروع کی ہے۔پولیس کی تفتیش کے دوران مجرموں نے پولیس گاڑی پر فائرنگ کر دی، پولیس نے بھی فوراً جوابی کارروائی کی۔

گرناٹک میں مالور اسمبلی انتخابات کو منسوخ کرنے کے حکم پر سپریم کورٹ کی روک

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز کرناٹک کے مالور اسمبلی انتخابات کو منسوخ کرنے کے کرناٹک ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی اور ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا حکم دیا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والے کانگریس رکن اسمبلی نانجے گوڑا کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی کی دلائل سننے کے بعد یہ ہدایت دی۔ بنچ کے سامنے انہوں نے دلیل دی کہ ہائی کورٹ نے انتخابی درخواست میں سات معاملے طے کیے تھے، لیکن کسی پر بھی فیصلہ نہیں سنایا۔اس دلیل پر سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی۔سپریم کورٹ نے انتخابی کمیشن سے کہا کہ وہ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق 2023 کے اسمبلی انتخابات میں ڈالے گئے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کرے اور نتائج ایک مہر بند لفافے میں عدالت کے سامنے پیش کرے۔ بنچ نے اپنے متعلقہ حکم میں کہا،"الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ دوبارہ گنتی کے حوالے سے ہدایات پر عمل کرے اور نتائج ایک مہر بند لفافے میں عدالت کے سامنے پیش کرے۔ دوبارہ گنتی کے نتائج عدالت کی اجازت کے بغیر ظاہر نہ کیے جائیں۔"

سپریم کورٹ نے ستمبر میں جاری ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف دائر عرضی پر اسمبلی انتخابات میں ناکام رہنے والے بی جے پی امیدوار کو نوٹس جاری کیا۔بنچ نے اپنے حکم میں کہا،"اس دوران، ہائی کورٹ کے اس حکم کا نفاذ، جس میں درخواست گزار کے انتخاب کو منسوخ کیا گیا تھا، مؤخر رہے گا۔ "نتیجتاً، عدالت نے ہدایت دی کہ درخواست گزار اسمبلی کے منتخب رکن کے طور پر قائم رہیں گے۔ سال 2023 کے انتخابات میں کانگریس کے رکن اسمبلی وائی نانجے گوڑا 248 ووٹوں کے معمولی فرق سے جیتے تھے۔دوسری جانب،ان کے قریبی حریف بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کے ایس منجوناتھ گوڑا نے انتخاب میں مبینہ بے قاعدگیوں کا الزام لگایا اور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرکے انتخاب کو چیلنج کیا تھا۔ انہوں نے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کرنے اور خود کو منتخب قرار دینے کی بھی درخواست کی۔

مودی نے گوگل اے آئی ہب پر خوشی کا اظہار کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں گوگل اے آئی ہب کے قیام کے اعلان پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ترقی یافتہ ہندوستان کے قیام کے ہندوستانی نظریہ کے مطابق قرار دیا۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر کہا، ''یہ کثیر جہتی سرمایہ کاری، جس میں گیگاواٹ سطح کے ڈیٹا

سینٹر انفراسٹرکچر شامل ہیں، ہمارے وکست بھارت کے قیام کے وژن کے مطابق ہے۔یہ ٹیکنالوجی کو سب کے لیے قابل رسائی بنانے میں ایک بڑی طاقت ہوگی۔ یہ سب کے لیے اے آئی کو یقینی بنائے گا۔

ہمارے شہریوں کو جدید ترین آلات فراہم کرے گا، ہماری ڈیجیٹل معیشت کو فروغ دے گا اور ہندوستان کو عالمی ٹیکنالوجی لیڈر کے طور پر مستحکم کرے گا۔مسٹر مودی نے گوگل کے سی ای او سندر پیچائی کی ایکس پر پوسٹ کو ری ٹویٹ کرتے ہوئے یہ پیغام دیا۔مسٹر پیچائی نے مسٹر مودی کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ انہیں ہندوستان کے وزیر اعظم سے بات کرکے بہت خوشی ہوئی۔ انہوں نے اس ہب کی ترقی کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہب گیگاواٹ سطح کی کمپیوٹنگ صلاحیت، ایک نیا بین الاقوامی گیٹ وے اور بڑے پیمانے پر توانائی انفراسٹرکچر کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم اپنی صنعت میں قیادت کرنے والی ٹیکنالوجی کو ہندوستان میں کاروباری اداروں اور صارفین تک پہنچائیں گے، اے آئی میں اختراع کو تیز کریں گے اور ملک بھر میں ترقی کی رفتار بڑھائیں گے۔

جے ڈی یو رکن پارلیمنٹ اجے منڈل نے دیا استعفیٰ
ٹکٹ تقسیم میں نظر انداز کیے جانے پر ناراضگی کا اظہار

بھاگلپور: (یواین آئی) بہار میں حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی اہم حلیف جماعت جنتا دل یونائٹیڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر اور بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ اجے کمار منڈل نے منگل کو پارٹی اور رکن پارلیمنٹ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے یہ قدم ٹکٹوں کی تقسیم میں نظرانداز کیے جانے اور تنظیم میں مسلسل بے توجہی کے خلاف احتجاج کے طور پر اٹھایا ہے۔ مسٹر منڈل نے منگل کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بھیجے گئے اپنے استعفیٰ نامے میں لکھا ہے کہ بھاگلپور لوک سبھا حلقہ کی ساتوں اسمبلی نشستوں کے لیے امیدواروں کے انتخاب اور سیٹ تقسیم میں ان سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا، حالانکہ وہ نہ صرف علاقے کے موجودہ رکن پارلیمنٹ ہیں بلکہ گزشتہ 20 برسوں سے پارٹی کے سرگرم کارکن بھی رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی جانب

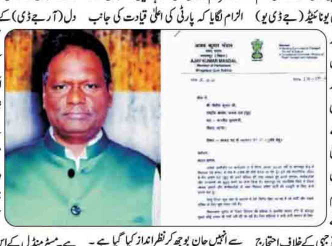

سے انہیں جان بوجھ کر نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ضلعی تنظیم کی بھی ان دیکھی کی جارہی ہے، جس سے زمینی کارکنوں کا حوصلہ ٹوٹ رہا ہے۔صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ مجھے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اجازت بھی نہیں دی جارہی۔" اجے منڈل 2019 میں پہلی بار این ڈی اے امیدوار کے طور پر بھاگلپور لوک سبھا سیٹ سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔انہوں نے اس انتخاب میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے بولو منڈل کو شکست دی تھی۔ اس سے قبل وہ کہلگاؤں اور ناتھ نگر اسمبلی نشستوں کی بھی نمائندگی کر چکے ہیں۔وہ جے ڈی یو میں ایک مضبوط اور تجربہ کار رہنما سمجھے جاتے ہیں، جن کی علاقے میں زمینی پکڑ مضبوط مانی جاتی ہے۔مسٹر منڈل کے اس فیصلے کے بعد این ڈی اے اتحاد میں اندرونی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ بھاگلپور سمیت سرحدی علاقوں میں اس پیش رفت کے سیاسی اثرات کے بھی امکانات ظاہر کیے جارہے ہیں۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب بہار اسمبلی انتخابات کی سرگرمیاں تیز ہوتی جارہی ہیں۔

بیجاپور کے جنگلات سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد

بیجاپور: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے جنوبی بستر علاقے میں ایک بڑی تلاشی مہم کے دوران سکیورٹی فورسز نے نکسلی انتہاپسندوں کے ذریعہ ذخیرہ کردہ دھماکہ خیز مواد، ہتھیار اور آئی ای ڈی بم برآمد کئے ہیں۔ اس آپریشن نے نکسلیوں کے بڑے حملے کا ممکنہ منصوبہ ناکام بنا دیا ہے۔ پیر کو کوبرا 206 اور سنٹرل ریزرو پولیس فورسز 229، 153، اور 196 کی مشترکہ ٹیم نے تاڈپالا بیس کیمپ سے کے جی ایچ فٹ ہلز علاقے میں تلاشی مہم چلائی۔ تقریباً 3 بجے، انہوں نے ماؤنوازوں کے چھپے ہوئے ایک بڑے ٹھکانے کا پتہ لگایا۔ برآمد شدہ مواد میں 51 تیار بی جی ایل (بیرل گرینیڈ لانچر)، بی جی ایل بنانے کے 50 اسٹیل پائپ، 20 لوہے کی چادریں، 40 لوہے کی پلیٹیں، ایچ ٹی المونیم تار کے 100 بنڈل اور بڑی مقدار میں بجلی کے تار شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کے لیے نصب پانچ پریشر آئی ای ڈیز بھی ملی جنہیں بعد میں بم ڈسپوزل اسکواڈ نے بحفاظت تباہ کردیا۔

عالمی سلامتی کے خطرات سے نمٹنے کیلئے متحدہ عالمی حکمتِ عملی ناگزیر ہے: جنرل اپیندر دویدی

نئی دہلی: (یواین آئی) فوجی سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے کہا کہ دنیا اس وقت خطرناک جغرافیائی و سیاسی تبدیلیوں اور ہائبرڈ جنگوں کے دور سے گزر رہی ہے، جہاں تنازعات کی نوعیت پیچیدہ ہو چکی ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے امن مشنز میں شامل ممالک سے کہا کہ وہ مل جل کر ایسے مؤثر اور تیز رفتار اقدامات کریں جو عالمی امن کو بحال رکھنے میں مدد دیں، کیونکہ صرف اتفاق رائے اور تعاون ہی موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کا راستہ ہے۔ جنرل دویدی نے ہندوستان کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اقوام متحدہ کے امن مشنز میں سب سے بڑا اشراکت دار ہے، جس نے اب تک 51 مشنز میں تین لاکھ سے زائد اہلکار بھیجے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نئی دہلی میں قائم اقوام متحدہ کا امن تربیتی مرکز عالمی سطح پر فوجی افسران کی تربیت اور بین الاقوامی اشتراک عمل کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ کانفرنس میں 32 ممالک کے نمائندوں نے حصہ لیا، جہاں امن فورسز کی کارکردگی میں بہتری، نئے خطرات سے نمٹنے اور عالمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

پورن کمار کا خاندان انصاف کیلئے بھٹک رہا ہے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: (یواین آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ خودکشی کرنے والے ہریانہ کے آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کے اہل خانہ انصاف کے حصول کے لیے در بدر بھٹک رہے ہیں،لیکن کوئی ان کی فریاد پر کان نہیں دھر رہے ہیں۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے منگل کے روز یہاں سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ آئی پی ایس افسر کی خودکشی کے ذمہ داروں کو سزا ملنی چاہئے،لیکن خاندان کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔وہ در بدر بھٹک رہے ہیں لیکن کہیں بھی ان کی آواز نہیں سنی جارہی ہے ۔انہوں نے لکھا،"ہریانہ کے ایک سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار نے حال ہی میں ذات پات کی بنیاد پر جبر کی وجہ سے خودکشی کرلی تھی۔ ان کا خاندان انصاف کے لیے بھٹک رہا ہے، لیکن کوئی سننے والا نہیں ہے۔ یہ پورا واقعہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی کے دور حکومت میں اعلیٰ عہدوں پر پہنچنے کے بعد بھی دلت برادری کے لوگ محفوظ نہیں ہیں اور نہ ہی انہیں انصاف مل رہا ہے۔ ایسے شرمناک واقعات

پورے سماج کی بدنامی کا باعث ہیں۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے چنڈی گڑھ میں وائی پورن کمار کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کے غم میں شریک ہوئے اور اس معاملے میں سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

کے کویتا کو سنٹرل لائبریری میں داخل نہیں ہونے سے روک دیا گیا
پولیس کے رویہ کے خلاف داخلہ گیٹ پر احتجاج

حیدرآباد: گروپ I تقررات میں بے ضابطگیوں پر طلبہ سے بات چیت کیلئے صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنٹلہ کویتا آج سنٹرل لائبریری چکڑپلی پہنچیں۔تاہم پولیس نے کے کویتا اور تلنگانہ جاگروتی کے قائدین کو روک لیا۔ لائبریری میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ سنٹرل لائبریری میں داخلہ کی اجازت نہ دینے پر جاگروتی قائدین نے پولیس کیخلاف نعرے بازی کی۔ لائبریری کی گیٹ کے روبرو کے کویتا اور جاگروتی کے قائدین نے احتجاج منظم کیا اور یہیں کے کویتا نے گروپ I کے امیدواروں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کویتا نے کہا کہ گروپ I تقررات میں بے ضابطگیوں پر طلبہ سے گفتگو کیلئے وہ یہاں آئی ہیں۔مگر پولیس نے لائبریری میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔کویتا نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے تلنگانہ حاصل کیا گیا۔گروپ I امتحان میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ ہر کوئی یہ بات کہہ رہا ہے ۔لہذا گروپ I تقررات کو منسوخ کرتے ہوئے دوبارہ امتحان منعقد کیا جانا چاہئے۔ اگر حکومت نے شفاف طریقہ سے تقررات عمل میں لائے ہوتے تو رات کے اوقات میں تقرر نامہ جاری کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ انہوں نے

کہا کہ اگر حکومت کے پاس چھپانے کیلئے کچھ نہیں ہے تو رینک حاصل کرنے والوں کے بیاضات کو عوام کے سامنے کیوں ظاہر نہیں کیا جارہا ہے۔ جب قابل اور ہونہار طلبہ چیلنج کررہے ہیں تو حکومت کیوں پیچھے ہٹ رہی ہے۔کویتا نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ نااہل افراد کو ملازمتیں نہ دی جائیں۔انہوں نے کہا کہ صدارتی احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نان لوکل امیدواروں میں 8 افراد کو ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔راہل گاندھی بہار کے انتخابات میں مصروف ہیں۔مگر تلنگانہ کے طلبہ کے ساتھ ناانصافی پر کوئی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ راہل گاندھی کو یہاں آنا چاہئے ورنہ ہم بہار جائیں گے۔کویتا نے کہا کہ میں حکومت سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ طلبہ کے ساتھ ناانصافی نہ کرے۔گروپ I تقررات کے خصوص میں کل یعنی 15 اکتوبر کو عدالت میں سماعت مقرر ہے۔کویتا نے کہا کہ میں جج صاحبان سے بھی اپیل کرتی ہوں کہ وہ اس معاملہ میں سنجیدگی سے غور کریں۔جن طلبہ نے تلگو زبان میں امتحان تحریر کیا ہے ان کے ساتھ بھی ناانصافی ہوئی ہے۔کویتا نے کہا کہ گروپ I امتحانات تحریر کرنے والوں میں پولیس عہدیداروں کے بچے بھی شامل ہیں۔لہذا میں پولیس سے استفسار کرتی ہوں کہ جو حکومت آپ کے بچوں کے ساتھ ناانصافی کررہی ہے آپ اسی حکومت کی حفاظت کیوں کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو میڈیم کے امیدواروں کے ساتھ میں بھی ناانصافی کی گئی ہے۔

سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کی خودکشی معاملے میں حکومت کی بڑی کارروائی

چنڈی گڑھ: (یواین آئی) ہریانہ حکومت نے منگل کو سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کی خودکشی کے معاملے میں بڑی کارروائی کی ہے۔ذرائع کے مطابق خودکشی نوٹ میں لگائے گئے الزامات اور اہل خانہ کے بیانات کو دیکھتے ہوئے ریاست کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) شتروجیت کپور کو لمبی چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ڈی جی پی اور خودکشی نوٹ میں نامزد تمام افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ واضح رہے کہ وائی پورن کمار 2001 بیچ کے آئی پی ایس افسر تھے جو روہتک کے پولیس ٹریننگ سینٹر میں انسپکٹر جنرل (آئی جی) کے عہدے پر تعینات تھے۔انہوں نے مبینہ طور پر 7 اکتوبر کو خودکشی کر لی تھی۔ان کے آٹھ صفحات پر مشتمل

خودکشی نوٹ میں 13 سینئر افسران کے نام شامل تھے، جن کے خلاف اس نے ہراساں کرنے اور کیریئر کو نقصان پہنچانے کے سنگین الزامات لگائے تھے۔ان میں سب سے سنگین الزامات ڈی جی پی شتروجیت کپور اور روہتک کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے خلاف تھے ۔ روہتک کے سابق پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) نریندر بجارنیا کو اس معاملے کے سلسلے میں ہفتہ کو ان کے عہدے سے ہٹادیا گیا تھا اور سریندر سنگھ بھوریا کو روہتک کا نیا پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) مقرر کیا گیا ہے۔ بجارنیا کو ابھی تک کوئی نیا عہدہ نہیں دیا گیا ہے۔ڈی جی پی شتروگھن کپور کو تحقیقات مکمل ہونے تک چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ، چنڈی گڑھ پولیس نے تفتیش کے لیے وائی پورن کمار کی اہلیہ سے ان کا لیپ ٹاپ بھی جانچ کے لئے مانگا ہے۔

تھرور نے اہم غزہ امن سربراہ اجلاس میں ہندوستان کی نچلی سطح کی نمائندگی پر سوالات اٹھائے

نئی دہلی: (یواین آئی) کانگریس کے رہنما ششی تھرور نے مصر میں غزہ امن سربراہ اجلاس میں ایک جونیئر وزیر کو بھیجنے کے حکومتی فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے، جہاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت 20 سے زائد سربراہان حکومت اسرائیل-حماس تنازعہ کے خاتمے کے لیے ملاقات کی تھی۔ مسٹر تھرور نے کل ایکس پر ایک پوسٹ میں سوال کیا، "شرم الشیخ کے غزہ امن سربراہ اجلاس میں 20 ممالک کے قد آور سربراہوں کے برخلاف ہندوستان کی طرف سے صرف ایک وزیر مملکت کے ذریعے ہندوستان جیسے بڑے ملک کی نمائندگی کی گئی۔ کیا یہ اسٹریٹجک تحمل ہے یا کوئی سفارتی موقع ضائع ہوگیا؟ اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر تھرور نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا مقصد وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ کی صلاحیتوں پر تنقید کرنا نہیں ہے بلکہ انہوں نے اُس پیغام پر تنقید کی ہے جو ہندوستان کی طرف سے کم سطح کی نمائندگی سے جاتا ہے۔

بی جے پی اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو سمیت 10 اراکین اسمبلی ٹکٹ سے محروم

پٹنہ: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے جاری 71 امیدواروں کی پہلی فہرست میں اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو سمیت دس اراکین کو ٹکٹ سے محروم دیا گیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے آج 71 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی۔ فہرست کے مطابق اسمبلی اسپیکر اور پٹنہ صاحب سے سات بار کے رکن اسمبلی نند کشور یادو کو ٹکٹ سے محروم کردیا گیا ہے ۔ مسٹر یادو کی جگہ رتنیش کشواہا کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ اسی طرح ریگا سے موتی لال پرساد، سیتامڑھی سے متھلیش کمار، راج نگر سے ڈاکٹر رام پریت پاسوان، نرپت گنج سے جے پرکاش یادو، گورا بورام سے سورنا سنگھ، اوارئی سے رام صورت کمار، کٹوریا سے ڈاکٹر نکی ہیمبرم، کمہرار سے ارون کمار سنہا اور آرہ سے سابق وزیر امریندر پرتاپ سنگھ کو ٹکٹ سے محروم کردیا گیا ہے۔اس بار کے انتخابات میں بی جے پی نے سابق مرکزی وزیر رام کرپال یادو کو داناپور سے ٹکٹ دیا ہے۔مسٹر یادو نے سال 2024 میں پاٹلی پترا پارلیمانی نشست سے انتخابات لڑا تھا،لیکن انہیں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) سربراہ لالو پرساد یادو کی بیٹی میسا بھارتی نے شکست دی تھی۔ بی جے پی نے نو خواتین امیدواروں کو ٹکٹ دیا ہے، جن میں بیتیا سے رینو دیوی، پریہار سے گائتری دیوی، نرپت گنج سے منز دیونتی یادو، کشن گنج سے سویٹی سنگھ، پران پور سے نشا سنگھ، کوڑھا سے کویتا دیوی، اوارئی سے رمانشاد، وارسلی گنج سے ارونا دیوی اور جموئی سے شریاسی سنگھ شامل ہیں۔ بی جے پی نے وکرم گنج سے کانگریس کے رکن اسمبلی سدھارتھ سوربھ کو موقع دیا ہے ۔ انہوں نے گزشتہ انتخابات میں بی جے پی کے انیل شرما کو ہرایا تھا۔ وہ حال ہی میں بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 12 اکتوبر کو بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) میں نشستوں کی تقسیم پر سمجھوتہ ہوا تھا۔ نشستوں کی تقسیم کے تحت بی جے پی 101، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) 101، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) 29، راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) اور ہندستانی عوام مورچہ (ہم) چھ چھ نشستوں پر انتخابات لڑیں گے۔

بی ایس ایف نے 200 سے زائد پاکستانی ڈرون، منشیات، ہتھیار، گولہ بارود برآمد کیا

جالندھر: (یواین آئی) سرحدی سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) پنجاب فرنٹیئر نے چوکس اور بہترین کارروائی کے ذریعے اس سال 200 واں پاکستانی ڈرون ضبط کرکے ایک تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے منگل کے روز بتایا کہ اس سال 13 اکتوبر تک بی ایس ایف کے جوانوں نے 287 کلوگرام ہیروئن، 13 کلوگرام آئس ڈرگ، 174 ہتھیار، 12 ہینڈ گرینیڈ اور 10 کلوگرام سے زائد دھماکہ خیز مواد سمیت 200 پاکستانی ڈرون کامیابی سے ضبط کیے ہیں، جس سے ان مہلک ہتھیاروں کو ہندوستانی سرزمین میں داخل ہونے سے روک دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلسل کارروائیوں کے نتیجے میں تین پاکستانی دراندازوں کو ہلاک کیا گیا اور سرحد پار جرائم میں ملوث 203 ہندوستانی اسمگلروں اور 16 پاکستانی شہریوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔افسر نے کہا کہ سرحد پار سے مسلسل بڑھتے ڈرون کے خطرے نے قومی سلامتی کے لیے ایک بڑا چیلنج پیدا کر دیا ہے۔پھر بھی جدید نگرانی، خفیہ معلومات پر مبنی کارروائیوں اور بی ایس ایف کے جوانوں کی غیر متزلزل وابستگی کے ذریعے فضائی دراندازی کی ہر کوشش کا پتہ لگایا گیا، اسے روکا اور ناکام بنایا گیا ہے۔

ہندوستان سنجیدگی اور دیانت داری کے ساتھ پیرس معاہدے پر عمل پیرا ہے: بھوپندر یادو

نئی دہلی: (آئی اے این ایس) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپندر یادو نے کہا ہے کہ ہندوستان پیرس معاہدے کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے مکالمہ پر مبنی طریقۂ کار کو پوری سنجیدگی سے نافذ کرنے کی سمت میں کام کررہا ہے۔انہوں نے برازیل کے دارالحکومت برازیلیا میں 13 اور 14 اکتوبر کو منعقدہ دو روزہ 'پری-سی او پی 30' اجلاس کے دوران گلوبل اسٹاک ٹیک سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پہلی جی ایس ٹی کے نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ عالمی ماحولیاتی عہد پر ایمانداری سے عمل ہورہا ہے۔ یادو نے وضاحت کی کہ جی ایس ٹی ایک پانچ سالہ عمل ہے جس کا مقصد عالمی اجتماعی پیش رفت کا جائزہ لینا، کمزوریوں کی نشاندہی کرنا اور مزید مؤثر اقدامات کے لیے رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ یادو نے کہا کہ اجلاس کا مقصد حساس سیاسی معاملات میں اتفاق رائے پیدا کرنا ہے تاکہ اقوام متحدہ کے آئندہ موسمیاتی اجلاس (سی او پی 30) کے لیے مضبوط تیاری کی جا سکے۔ انہوں نے تاکید کی کہ سائنسی جائزوں کو شامل کرتے وقت جلد بازی سے گریز کیا جائے اور معتبر ذرائع سے حاصل شدہ معلومات پر فیصلے کیے جائیں۔ یادو کے مطابق، دنیا کو اب ترقی پذیر ممالک کے لیے وسائل کی کمی جیسے اہم چیلنج سے نمٹنے کے لیے فوری اور عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ محض گفتگو سے نتائج حاصل نہیں کیے جاسکتے۔

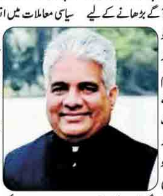

سال رواں ہمارے لئے بہت مشکل رہا: عمر عبداللہ

سری نگر: (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ پہلگام حملہ، دونوں ملکوں کے درمیان حالیہ جنگ کی صورتحال اور گذشتہ مہینوں میں شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات سمیت کئی چیلنجوں کے بعد اس سال خطے کی مالی حالت خستہ رہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے کہ یہ سال ہمارے لئے بہت مشکل رہا۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف آئی سی سی آئی) کے نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'یہ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے کہ یہ سال ہمارے لئے مشکل رہا۔' ان کا کہنا تھا: 'پہلے اپریل میں پہلگام حملہ ہوا، پھر دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کی صورتحال اور پھر جولائی، اگست اور ستمبر میں بارشوں کی

وجہ سے بھاری نقصان ہوا ان سب چیزوں کے نتیجے میں جموں وکشمیر کی مالی حالت خستہ ہوئی۔' عمر عبداللہ نے کہا کہ تاہم ان مشکلات کے باوجود حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کی خدمت کررہی ہے۔ انہوں نے کہا: صرف اندھیرا ہی اندھیرا نہیں ہے بلکہ اس میں روشنی کی ایک کرن بھی ہے جس کی بنیاد پر لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ رکن پارلیمان آغا روح اللہ کے حالیہ بیان کہ وہ ضمنی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے لئے مہم نہیں چلائیں گے، کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا جواب انتہائی مختصر تھا: "مجھے ان کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ سیاحت کے فروغ کے بارے میں پوچھے جانے پر وزیر اعلیٰ نے کہا: "ہماری ایک ٹیم سنگاپور گئی ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا ہمارے لیے سیاحت کے لحاظ سے ایک بڑی مارکیٹ ہے باقی ملک میں چاہے وہ بنگلور ہو، کولکتہ، احمد آباد، ممبئی، یا دہلی، جہاں بھی ہمیں موقع ملتا ہے، ہم سیاحت کی بحالی کے لئے کوششیں کرتے ہیں۔"

ہریانہ کے محکمہ پولیس میں ہڑکمپ

اے ایس آئی نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی، آنجہانی آئی پی ایس پورن کمار پر لگائے سنگین الزام

چنڈی گڑھ (صحافت بیورو): ہریانہ کے روہتک ضلع میں پیر کو ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ سائبر سیل میں تعینات اے ایس آئی سندیپ لاٹھر نے اپنی سروس پستول سے خود کو گولی مار لی۔ اس واقعے نے پورے محکمہ پولیس میں کھلبلی مچا دی ہے۔ اس واقعہ نے ہریانہ میں کئی روز سے سرخیوں میں چھائے آئی پی ایس وائی پورن کمار خودکشی معاملے نے ایک نیا اور سنسنی خیز موڑ لے لیا ہے۔ سندیپ لاٹھر نے اپنے سوسائڈ نوٹ میں آنجہانی آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار پر بدعنوانی اور سازش کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ خودکشی کرنے والے افسر کی شناخت اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) سندیپ لاٹھر کے طور پر ہوئی ہے، جو حال ہی میں روہتک کے سائبر سیل میں تعینات تھے۔ اطلاعات کے مطابق ان کی لاش ان کے گھر سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کی خبر ملتے ہی مقامی پولیس اور فارنسک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔

ذرائع کے مطابق سندیپ لاٹھر نے خودکشی سے قبل ایک سوسائڈ نوٹ اور ایک ویڈیو پیغام چھوڑا ہے۔ دونوں میں انہوں نے آنجہانی آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ سوسائڈ نوٹ میں لکھا ہے کہ "پورن کمار ایک بدعنوان افسر تھے، جن کے خلاف کئی پختہ ثبوت موجود ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ وائی پورن کمار کے اسٹاف کے خلاف جاری ایک تفتیش کے دوران انہیں غلط طریقے سے پھنسائے جانے کا خدشہ تھا۔ سندیپ نے نوٹ میں لکھا، "میں اس دباؤ کو مزید برداشت نہیں کر سکا۔ پورن صاحب نے مجھے پھنسانے کی سازش رچی تھی۔ ان کے ویڈیو پیغام میں بھی یہی بات دہرائی گئی ہے، جو اب تفتیشی ایجنسیوں کے لیے ایک اہم ثبوت سمجھی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق ویڈیو میں سندیپ نے تفصیل سے بتایا کہ ان پر کس طرح نفسیاتی دباؤ؟ ڈالا جا رہا تھا اور انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جا رہی تھیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا ہے جب پورن کمار کی موت کی تحقیقات پہلے ہی ہریانہ میں سیاسی اور انتظامی سطح پر ہلچل پیدا کر چکی ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ وائی پورن کمار نے 7 اکتوبر کو چنڈی گڑھ میں اپنی رہائش گاہ کے تہہ خانے میں خودکشی کر لی تھی۔ انہوں نے ایک آٹھ صفحات پر مشتمل سوسائڈ نوٹ چھوڑا تھا، جس میں ریاست کے کئی اعلیٰ پولیس افسران پر ذات پات کی بنیاد پر ہراسانی اور ذہنی اذیت کے الزامات لگائے گئے تھے۔ پورن کمار کی بیوی، سینئر آئی اے ایس افسر امنیت پورن کمار، نے چنڈی گڑھ پولیس میں شکایت درج کرائی تھی، جس پر مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ تاہم اب سندیپ لاٹھر کی خودکشی کے بعد معاملہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے کیونکہ انہوں نے اپنے نوٹ میں متوفی آئی پی ایس افسر پر ہی بدعنوانی اور سازش کے الزامات لگائے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، سندیپ اس معاملے میں تفتیشی ٹیم کے ایک اہم گواہ تھے اور آنے والے دنوں میں ان کا بیان ریکارڈ کیا جانا تھا۔ ان کی اچانک موت نے پورے کیس کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد جمع کر لیے ہیں اور فارنسک رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اعلیٰ سطح پر اس واقعے کی تفصیلی جانچ کے احکامات دیے گئے ہیں۔ ہریانہ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں خودکشیوں کے درمیان کسی ممکنہ ربط کی تفتیش بھی کی جا رہی ہے تاکہ سچائی سامنے آ سکے۔

ایک ہفتے کے اندر دو ہائی پروفائل خودکشی

ہریانہ پولیس میں دو ہائی پروفائل خودکشی نے پورے محکمہ پولیس میں کھلبلی مچا دی ہے۔ 7 اکتوبر کو جہاں آئی پی ایس وائی پورن کمار نے خودکشی نوٹ لکھ کر سینئر افسران پر ذات پات کی بنیاد پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا گیا تھا وہیں اب روہتک میں اے ایس آئی سندیپ کمار لاٹھر نے خودکشی کر لی ہے۔ لاٹھر نے اپنی موت سے پہلے ایک خودکشی ویڈیو جاری کر کے پورن کمار کی خودکشی پر ہی سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ پورن کمار کے خودکشی نوٹ میں جہاں ذات پر مبنی ہراسانی کو اپنی موت کی وجہ بتایا، وہیں سندیپ کے ویڈیو اور نوٹ میں پورن پر بدعنوانی اور ذات پرستی پھیلانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ دونوں ہی خودکشی ایک ہفتے کے اندر ہوئیں اور دونوں نے خودکشی نوٹ چھوڑے ہیں۔ ان دنوں کے 'خودکش نوٹ' نے نظام کے اندر کی سچائی کو دو مختلف سمتوں میں موڑ دیا ہے۔

حماس کا بڑا اقدام

20 یرغمالیوں کے بعد 4 مغویوں کی لاشیں بھی اسرائیل کے حوالے

غزہ: (ایجنسی) غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے 2 0 زندہ یرغمالیوں کی رہائی کے بعد 4 مغویوں کی لاشیں بھی بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے ذریعے اسرائیلی حکام کے حوالے کر دی ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق جن مغویوں کی لاشیں حماس نے حوالے کی ہیں ان میں گائے ایلوز، یوسی شارابی، بپن جوشی اور ڈینیئل پریز شامل ہیں۔ لاشوں کی حوالگی کا عمل مکمل بین الاقوامی نگرانی میں انجام پایا۔ حماس کا کہنا ہے کہ مزید 24 اسرائیلی مغویوں کی لاشوں کی بازیابی میں وقت لگ سکتا ہے کیونکہ غزہ میں جاری بمباری کے باعث کئی تدفینی مقامات تباہ ہو چکے ہیں اور کچھ لاشیں ملبے تلے ہونے کا خدشہ ہے۔ اس پیش رفت سے قبل حماس نے گزشتہ روز معاہدے کے تحت 20 یرغمالیوں کو رہا کیا تھا، جو اسرائیل پہنچنے پر صحت مند اور مطمئن دکھائی دیے۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں اسرائیلی جیلوں سے 1,968 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا گیا۔

اللہ کے بعد غزہ کے جانبازوں کا شکریہ!

ان کے قدم چومتا ہوں، فلسطینی قیدی کا جذباتی پیغام

'چار دن پہلے ہمیں کوٹھریوں سے نکالا گیا، تب سے ہمیں مارا پیٹا جاتا رہا، بے عزتی کی گئی، اور غیر انسانی سلوک روا رکھا گیا'

غزہ، (ایجنسیاں): جنگ بندی معاہدے کے تحت حماس کی جانب سے 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے جواب میں اسرائیلی حکام نے تقریباً 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کو جیلوں سے رہا کر دیا، جنہیں مغربی کنارے اور دیگر علاقوں میں ان کے اہل خانہ نے جذبۂ عقیدت و شکر کے ساتھ خوش آمدید کہا۔ اسرائیل کی قید سے رہائی پا کر مغربی کنارے پہنچنے والے ایک فلسطینی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب سے پہلے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں پھر غزہ کے ان جانثاروں کا جنہوں نے اپنی قربانیوں سے ہمیں عزت کے ساتھ رہائی دلائی، ہم ان کے قدم چومتے ہیں۔

رہائی پانے والے قیدی نے تمام فلسطینی اسیران کی آزادی کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ جیسے ہم اپنے اہل خانہ سے جا ملے ہیں، ویسے ہی باقی قیدی بھی جلد اپنے گھروں کو لوٹیں۔

رہائی پانے والے قیدی نے مزید بتایا کہ چار دن پہلے ہمیں کوٹھریوں سے نکالا گیا، تب سے ہمیں مارا پیٹا جاتا رہا، بے عزتی کی گئی، اور غیر انسانی سلوک روا رکھا گیا۔

امریکہ کیلئے تمام معطل پوسٹل سروسز دوبارہ شروع

اب تمام قسم کے ایئر پارسلز، رجسٹرڈ لیٹر/پیکٹس اور ٹریک شدہ پارسل بھیجے جا سکتے ہیں

نئی دہلی، (ایجنسیاں): محکمہ ڈاک نے بدھ 15 اکتوبر سے امریکہ کے لیے تمام بین الاقوامی ڈاک خدمات دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزارت مواصلات کا کہنا ہے کہ گاہک اب تمام قسم کے بین الاقوامی میل۔ ای ایم ایس، ایئر پارسلز، رجسٹرڈ لیٹر/پیکٹس، اور ٹریک شدہ پارسل۔ کو کسی بھی پوسٹ آفس، انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر (آئی بی سی) یا پوسٹ آفس ایکسپورٹ سینٹر (ڈی این کے) سے امریکہ بھیجنے کے لیے یا انڈیا پوسٹ کے سیلف سروس پورٹل کے ذریعے بک کر سکتے ہیں۔ ہندوستان نے 22 اگست کے حکومتی حکم کی روشنی میں پوسٹل پارسل خدمات کو معطل کر دیا تھا جس کے ذریعے امریکہ کو ڈاک کے ذریعے بھیجے جانے والے چھوٹے پارسلوں پر درآمدی ڈیوٹی کی چھوٹ ختم کر دی گئی تھی۔ منگل کو وزارت مواصلات کی طرف سے ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ محکمہ ڈاک 15 اکتوبر سے امریکہ کے لیے اپنی تمام خدمات دوبارہ شروع کر رہا ہے۔ امریکی انتظامیہ نے 22 اگست کے مذکورہ حکم کے ذریعے تمام ڈاک کی اشیاء پر ڈی منیمس (نہ ہونے کے برابر سمجھے جانے والے) نظام کے تحت ڈیوٹی کی چھوٹ کو معطل کر دیا۔ اس آرڈر نے یو ایس کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن (سی بی پی) کو بھیجی گئی اشیاء پر درآمدی ڈیوٹی کی وصولی اور ترسیل کے لیے نئے ضوابط نافذ کیے ہیں۔ تعمیل کی تیاری کے لیے محکمہ ڈاک نے کئی خدمات کو معطل کر دیا تھا۔ وزارت مواصلات نے کہا کہ محکمہ ڈاک ایک جامع نیا نظام تیار کرنے اور امریکی کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن سے منظور شدہ ایجنسیوں کے ساتھ ڈی ڈی پی (ڈیلیورڈ ڈیوٹی پیڈ) انتظامات قائم کرنے کے بعد یہ خدمات دوبارہ شروع کر رہا ہے۔

منگولیا کی ترقی میں ہندوستان ایک مضبوط شراکت دار

وزیر اعظم مودی کی منگولیا کے صدر ہورلسوک اوخنا سے تفصیلی بات چیت

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز منگولیا کے صدر ہورلسوک اوخنا سے تفصیلی بات چیت کے بعد کہا کہ منگولیا کی ترقی میں ہندوستان ایک "مضبوط اور قابل اعتماد شراکت دار" رہا ہے، اور دونوں ممالک ایک آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی ہند۔پسیفک خطے کی حمایت کرتے ہیں۔ اوخنا پیر کو نئی دہلی چار روزہ دورے پر آئے تھے۔ صدر کے عہدے پر یہ ان کی پہلی ہندوستان یاترا ہے۔ اوخنا کے ساتھ مذاکرات کے بعد مودی نے اعلان کیا کہ ہندوستان منگولیا کے شہریوں کو مفت ای۔ویزا فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کی 1.7 ارب امریکی ڈالر کی قرضی امداد سے چلنے والی تیل ریفائنری منصوبہ منگولیا کی توانائی کی سلامتی کو نئی مضبوطی دے گی۔"

یہ منصوبہ ہندوستان کی دنیا کی سب سے بڑی ترقیاتی شراکت داریوں میں سے ایک ہے، اور اس میں 2500 سے زیادہ ہندوستانی پیشہ ور منگولیا کے ساتھیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ مودی نے کہا، "ہم بین الاقوامی سطح پر نزدیک شراکت دار کے طور پر کھڑے ہیں اور ایک آزاد، کھلا، شامل کرنے والا اور قواعد پر مبنی ہندو۔پاسیفک خطہ حمایت کرتے ہیں۔ ساتھ مل کر، ہم عالمی جنوب کی آواز کو بلند کرنے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔"

منگولیا کے صدر نے ہندوستان کی صفائی توانائی کے میدان میں رہنما کردار کی تعریف کی اور خاص طور پر نئی دہلی کی قیادت میں بین الاقوامی سول اتحاد کا ذکر کیا۔ اپنے میڈیا بیان میں مودی نے کہا کہ ہندوستان اور منگولیا کے تعلقات صرف سفارتی نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک "گہرا، پر مہربان اور روحانی رشتہ ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک گہرا، دوستانہ اور روحانی بندھن ہے۔ ہماری شراکت داری کی گہرائی اور دائرہ کار ہمارے لوگوں کے درمیان تعلقات میں جھلکتا ہے۔" انہوں نے مزید بتایا کہ دونوں ممالک بدھ مت کے اصولوں سے صدیوں سے جڑے ہیں، اسی وجہ سے ہمیں روحانی بھائی بھی کہا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اوخنا کے ساتھ بات چیت میں اس روایت اور تاریخی تعلقات کو مزید تقویت دینے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔

مودی نے کہا، "مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ آئندہ سال بدھ مت کے دو عظیم شاگرد ساری پتر اور موگلیان کے مقدس اجزاء ہندوستان سے منگولیا بھیجے جائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان 'گندن' بدھ مندر کو ایک سنسکرت استاد بھی بھیجے گا، تاکہ وہاں کے بدھی مت کے متون کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے اور قدیم دانش کی روایت کو آگے بڑھایا جائے۔

انہوں نے کہا، "ہم نے دس لاکھ قدیم نسخوں کی ڈیجیٹلائزیشن کی منصوبہ بندی بھی جلد شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ منگولیا میں بدھ مت کے لیے نالندہ یونیورسٹی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور آج ہم نے فیصلہ کیا کہ نالندہ اور 'گندن مندر' کو مربوط کر کے ہم ان تاریخی تعلقات میں نئی توانائی لائیں گے۔" انہوں نے کہا، "لداخ آزاد پہاڑی ترقیاتی کونسل اور منگولیا کے آر۔خانگای صوبہ کے درمیان طے پائے یادداشت مفاہمت سے ہمارے ثقافتی تعلقات کو نئی قوت ملے گی۔ مودی نے کہا کہ منگولیا کی ترقی کی داستان میں ہندوستان ایک "مضبوط اور قابل اعتماد" شراکت دار رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری دفاع و سلامتی، توانائی، کان کنی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور ثقافتی تعاون جیسے شعبوں میں پائی جاتی ہے۔

جیسلمیر سے جودھ پور جا رہی بس میں خوفناک آتشزدگی

ایک درجن زندہ جل گئے، 57 مسافر تھے سوار

جیسلمیر: (ایجنسی) راجستھان کے جیسلمیر ضلع میں منگل کو ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ جیسلمیر سے جودھ پور جانے والی ایک پرائیویٹ بس میں اچانک آگ لگ گئی۔ حادثہ جودھ پور روڈ پر تھئی یات گاؤں کے قریب پیش آیا، جہاں وار میوزیم کے قریب جاتے ہوئے بس جل کر راکھ ہو گئی۔ بتایا گیا ہے کہ بس میں تقریباً 57 مسافر سوار تھے۔ آگ لگنے سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور کئی لوگوں نے جان بچانے کے لیے کھڑکیوں سے چھلانگیں لگا دیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اس خوفناک آتشزدگی میں 10 سے 12 افراد کے جھلس کر ہلاک ہونے کا خدشہ ہے جبکہ متعدد مسافر شدید زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا ہے، راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر جیسلمیر کے جواہر اسپتال لے جایا گیا اور شدید جھلسنے والے مسافروں کو جودھپور ریفر کر دیا گیا ہے۔ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، تاہم ابتدائی تحقیقات میں شارٹ سرکٹ کو ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور زخمیوں کے مناسب علاج کی ہدایت دی ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات:

بی جے پی امیدواروں کی پہلی فہرست جاری

پٹنہ: (ایجنسی) بی جے پی نے اپنی پہلی فہرست میں کئی اہم رہنماؤں کو شامل کیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری تاراپور سے میدان میں اتریں گے۔ دوسرے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا لکھیسرائے سے اپنی قسمت آزمائیں گے۔ یہ فہرست این ڈی اے میں سیٹ شیئرنگ کے درمیان جاری کی گئی ہے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ تارکیشور پرساد کٹیہار سے انتخاب لڑیں گے۔ ریاستی وزیر رینو دیوی بیتیا سے اپنی امیدواری پیش کریں گی۔ ریاستی وزیر نتیش مشرا جھنجھارپور سیٹ سے دوبارہ انتخاب لڑیں گے۔ منگل پانڈے سیوان سے اور شریسی سنگھ جموئی سے انتخابی میدان میں اتریں گی۔ سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر رام کرپال یادو دانا پور سے امیدوار رہیں گے۔ پریم کمار گیا سے اور آلوک رنجن جھا سہرسہ سے مقابلہ کریں گے۔ بی جے پی ریاست میں 101 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ یہ فہرست پارٹی کی انتخابی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ این ڈی اے کے اتحادیوں میں بی جے پی، جے ڈی یو، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس)، ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) اور راشٹریہ لوک مورچہ شامل ہیں۔

بہار میں شرجیل امام الیکشن لڑنا چاہتے تھے

کڑکڑڈوما کورٹ میں دائر عبوری ضمانت کی درخواست واپس لی

نئی دہلی: دہلی فسادات 2020 کے معاملہ میں ملزم اور جے این یو کے سابق طالب علم شرجیل امام نے منگل کو دہلی کی کڑکڑڈوما عدالت سے اپنی عبوری ضمانت کی درخواست کو واپس لے لیا۔ انہوں نے یہ درخواست بہار انتخابات میں حصہ لینے کے لیے دائر کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، شرجیل امام نے عدالت سے 14 دنوں کی عبوری ضمانت کی درخواست کی تھی، تاکہ وہ بہادر گنج اسمبلی سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ سکیں۔ تاہم سماعت کے دوران ان کے وکیل نے درخواست واپس لینے کا فیصلہ کیا۔ شرجیل امام کے وکیل نے کہا کہ ان کی مستقل ضمانت کی درخواست فی الحال سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے، اس لیے عبوری ضمانت کے لیے درخواست پیش کرنے کا موزوں پلیٹ فارم سپریم کورٹ ہی ہوگا نہ کہ ٹرائل کورٹ۔ اس بنیاد پر کڑکڑڈومہ میں داخل کی گئی عبوری ضمانت کی درخواست واپس لینے کی استدعا کی گئی۔ شرجیل امام پر اشتعال انگریز تقریر کرنے کا الزام ہے۔ ان پر ملک دشمنی، مجرمانہ سازش اور بغاوت سے متعلق دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دہلی پولیس کی چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ شرجیل امام نے شاہین باغ اور جامعہ کے علاقہ میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) اور این آر سی کی مخالفت کے دوران اکسانے والی تقاریر کیں، جن سے تشدد کی آگ بھڑکی۔ شرجیل کو 2020 میں بہار کے جہان آباد سے گرفتار کیا گیا تھا اور تب سے وہ عدالتی حراست میں ہیں۔ شرجیل امام بہار نے اسمبلی انتخابات 2025 میں بہادر گنج سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر میدان میں اترنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اس کے لیے عدالت سے دو ہفتوں کی عارضی رہائی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ کاغذات نامزدگی داخل کر سکیں اور تشہیر کر سکیں۔ قبل ازیں، دہلی ہائی کورٹ نے 2 ستمبر کو شرجیل امام، عمر خالد، میران حیدر، گلفشاں فاطمہ، اطہر خان، شفا الرحمان، محمد سلیم خان، شاداب احمد اور خالد سیفی سمیت دیگر ملزمان کی درخواست ضمانت نامنظور کر دی تھی۔

'سپریم' فیصلے سے لاکھوں امیدواروں کو بڑی راحت

سول سروس ابتدائی امتحان کا عبوری جوابی پرچہ جاری کرنے سے متعلق تبدیلی کو منظوری

نئی دہلی، (ایجنسی): سپریم کورٹ نے منگل کے روز سول سروس ابتدائی امتحان کے فوراً بعد عبوری جوابی پرچہ جاری کرنے کی یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کی پالیسی میں تبدیلی کو منظوری دے دی۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اتل ایس چاندورکر کی بنچ نے یہ فیصلہ سناتے ہوئے لاکھوں امیدواروں کو بڑی راحت دی اور آئندہ امتحانات میں شفافیت بڑھانے کا راستہ ہموار کیا۔ عدالت نے عرضی گزاروں کو یہ بھی اجازت دی کہ وہ اپنی سابقہ شکایات کے ازالے کے لیے متعلقہ ہائی کورٹس سے رجوع کر سکتے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے یو پی ایس سی کی مبینہ غیر شفاف پالیسی کو چیلنج کرنے والی کئی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے یہ فیصلہ دیا۔

قابض اسرائیلی فوج کے مغربی کنارے میں چھاپے، رہائی پانے والے اسیران کے گھروں پر دھاوا

غرب اردن: مغربی کنارے میں آج منگل کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے کئی شہروں، قصبوں اور دیہاتوں پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائیاں اس وقت کی گئیں جب چند گھنٹے قبل ہی سینکڑوں فلسطینی اسیران کو اسیران کے تبادلے اور غزہ پر مسلط جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے تحت رہا کیا گیا تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے رام اللہ کے محلے عین منجد میں غزہ جلاوطن کیے گئے سابق اسیر عصام الفروخ کے گھر پر دھاوا بولا، گھر کی تلاشی لی اور سامان کو بری طرح نقصان پہنچایا۔ اسی دوران قابض فوج کی بکتر بند گاڑیاں البیرہ شہر کے سطح مرحبا محلے میں بھی گھس آئیں۔

ذرائع نے بتایا کہ رام اللہ کے مغرب میں واقع دیر ابزیع گاؤں میں قابض فوج نے سات سے زیادہ گھروں پر چھاپے مارے، مکینوں سے سخت تفتیش کی اور کئی گھنٹوں تک انہیں حراست میں رکھا۔ اس کے علاوہ قابض فوج نے مغربی رام اللہ کی عین عریک گاؤں اور نعلین قصبے پر بھی یلغار کی۔

الخلیل کے مغربی علاقے میں واقع اذنا اور الکوم قصبوں میں بھی قابض فوج نے گھروں کو نشانہ بنایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق اذنا میں قابض فوج نے شہری مہدی محمد طمیزی کے گھر پر دھاوا بولا، اہل خانہ کو زبردستی نکال کر مکان کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا۔ فوج نے گاؤں کے داخلی راستے پر زہریلی گیس کے گولے فائر کیے جس کے باعث تعلیمی سرگرمیاں معطل کر دی گئیں اور سکول بند رہے۔ اسی طرح قابض فوج نے الکوم گاؤں میں شہری یونس حروب کے گھر پر قبضہ کر کے اسے بھی فوجی اڈے میں تبدیل کر دیا، جبکہ شہریوں اور سکول جانے والے طلبہ کی آمد و رفت میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ نابلس میں قابض اسرائیلی فوج نے شارع الجامعہ کے اطراف اور مشرقی شہر کے عسکر الجدید اور بلاطہ کیمپوں پر بھی چھاپے مارے۔ تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔

قابض فوج نے طوباس شہر اور اس کے جنوبی علاقے طمون پر بھی یلغار کی۔ اس سے قبل قلقلیہ شہر میں بھی فوج نے کارروائی کرتے ہوئے وسطی منڈی، شریم محلہ اور مغربی علاقے میں بکتر بند گاڑیاں اتار دیں۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق ان کارروائیوں میں بھی کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ گذشتہ روز پیر کو مغربی کنارے کے عوام نے درجنوں رہا شدہ فلسطینی اسیران کا پُرجوش استقبال کیا۔ یہ رہائی حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان ہونے والے قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کے معاہدے کا حصہ تھی۔

تاہم قابض اسرائیلی فوج نے رہا شدہ اسیران کے گھروں پر دھاوا بول کر ان کے اہل خانہ کو دھمکیاں دیں کہ وہ کسی بھی قسم کی تقریبات یا جشن کا انعقاد نہ کریں۔

کلب برائے اسیران اور فلسطینی محکمہ امور اسیران کے مطابق قابض اسرائیل نے گذشتہ روز مجموعی طور پر ایک ہزار نو سو اڑسٹھ فلسطینی اسیران کو رہا کیا، جن میں دو سو پچاس وہ ہیں جو عمر قید یا طویل سزاؤں کاٹ رہے تھے جبکہ ایک ہزار سات سو اٹھارہ اسیران کا تعلق غزہ کی پٹی سے ہے جنہیں غزہ پر مسلط حالیہ جنگ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔

فلسطینی عوام نے قابض اسرائیل کی ان کارروائیوں کو رہا شدہ اسیران کے حوصلے پست کرنے اور آزادی کی جدوجہد کو کچلنے کی نئی کوشش قرار دیا ہے۔

قابض اسرائیل سے جبری طور پر لاپتا فلسطینیوں کے بارے میں فوری معلومات کی فراہمی کا مطالبہ

غزہ: فلسطینی لاپتہ افراد اور جبراً غائب کیے گئے شہریوں کے مرکز نے قابض اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی فریزرز اور "نمبروں والی قبروں" میں قید تمام فلسطینی شہداء کی لاشوں کو فوراً رہا کرے اور غزہ کی پٹی پر جاری جارحیت کے آغاز سے اب تک جبراً غائب کیے گئے تمام فلسطینیوں کی تقدیر واضح کرے۔ مرکز نے اپنے بیان میں عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل کو اس بات کا پابند بنائے کہ فلسطینی ماہر ٹیموں کو غزہ میں ملبے کے نیچے سے لاشیں نکالنے کے لیے ضروری آلات اور تکنیکی ساز و سامان لے جانے کی اجازت دے تاکہ گمشدہ افراد کی تلاش اور شناخت کے عمل میں سہولت فراہم ہو سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ تمام فلسطینی شہداء اور قابض اسرائیل کے ہلاک فوجیوں کی لاشوں کی حوالگی کا عمل مکمل کیا جائے تاکہ اس انسانی مسئلے کو کسی سیاسی یا فوجی مفاد کے تابع نہ رکھا جائے۔ مرکز نے کہا کہ اس نے قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے 45 فلسطینی شہداء کی لاشوں کی حوالگی کے عمل کو قریب سے مانیٹر کیا ہے، جنہیں بین الاقوامی کمیٹی برائے سرخ صلیب کے ذریعے منگل کے روز خان یونس کے ناصر میڈیکل کمپلیکس منتقل کیا گیا۔ اس عمل سے قبل غزہ میں رکھے گئے بعض اسرائیلی ہلاک شدگان کی لاشیں بھی قابض فوج کے حوالے کی گئیں۔ مرکز نے بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کی انسانی بنیادوں پر کی جانے والی کاوشوں کو سراہا اور مطالبہ کیا کہ وہ اس حساس معاملے پر مزید کام جاری رکھے، شہداء کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ مکمل کرائے اور لاشوں کو ان کے اہل خانہ تک عزت و احترام کے ساتھ جلد از جلد پہنچانے کو یقینی بنائے۔ مرکز نے بتایا کہ دستیاب معلومات کے مطابق بعض فلسطینی شہداء کی لاشیں مکمل حالت میں دی گئیں جبکہ کچھ صرف باقیات کی صورت میں تھیں، جس سے ان کے قتل اور قید کے حالات پر سنگین شکوک جنم لیتے ہیں۔ مرکز نے کہا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے کسی بھی سرکاری فہرست یا ناموں کی عدم فراہمی تشویشناک ہے اور یہ شبہات مزید بڑھا دیتی ہے کہ دشمن ریاست جبراً گمشدگی اور شہداء کے اندراج میں دانستہ تحریف کر رہی ہے۔ مرکز نے زور دیا کہ تمام لوٹائی جانے والی لاشوں کے بارے میں مکمل اور شفاف معلومات فراہم کی جائیں، جیسے ہی معلومات دستیاب ہوں انہیں عوامی طور پر شائع کیا جائے، شہداء کے نام اور ان کی شہادت کے حالات سے متعلق تفصیلات اہل خانہ کو فوراً پہنچائی جائیں تاکہ ان کے حقِ آگاہی اور انسانی وقار کا تحفظ ہو۔

اونچی آواز والے پٹاخے بیچنے اور خریدنے والوں کی خیر نہیں

15 تا 25 اکتوبر غیر قانونی پٹاخہ فروشوں کے خلاف روزانہ کی کارروائی اور صوتی آلودگی کے ضوابط کی خلاف ورزی کی رپورٹ پیش کریں: ممبئی پولیس کی جانب سے تمام تھانوں کے انچارجوں کو ہدایات

ممبئی: دیوالی کے قریب آتے ہی پٹاخوں کی آوازیں ہر طرف گونج رہی ہیں۔ اگرچہ ان پٹاخوں کی خرید وفروخت پر پابندی ہے لیکن ممبئی میں ان پٹاخوں کی غیر قانونی خرید و فروخت جاری ہے۔ یہ پٹاخے فروش سبز پٹاخوں کے لیے مقرر کردہ معیارات پر عمل نہیں کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں دیوالی کے دوران اور اس کے بعد صوتی آلودگی اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ممبئی پولیس نے تمام تھانوں کے انچارجوں کو مخصوص ہدایات جاری کی ہیں۔

ممبئی پولیس ہیڈکوارٹر سے موصولہ اطلاع کے مطابق ہر پولیس اسٹیشن کے سینئر پی آئی یا انچارج کو 15 اکتوبر سے 25 اکتوبر تک روزانہ کی رپورٹ پیش کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس رپورٹ میں غیر قانونی پٹاخہ فروشوں کے خلاف روزانہ کی جانے والی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ صوتی آلودگی کے ضوابط کی خلاف ورزیوں اور دیگر مسائل کی معلومات شامل ہوں گی۔

دیوالی کے دوران غنڈے بھی ہنگامہ برپا کرتے ہیں۔ وہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ہیلمٹ پہنے بغیر ٹرپل سیٹنگ میں بائیک چلاتے ہیں، اور خواتین اور نوجوان لڑکیوں پر نازیبا تبصرے کرتے ہیں اور پھر بھاگ جاتے ہیں یا ان پر کم آواز والے پٹاخے پھینکتے ہیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ایسے شرپسندوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

جانوروں سے محبت کرنے والے پولیس افسر سدھیر کڈلکر نے کہا کہ تہواروں کے دوران گونگے جانوروں کا خاص خیال رکھا جائے۔ ان پر تشدد نہ کیا جائے۔ کاٹن بموں یا جانوروں کی دم سے بندھے ہوئے کم شور والے بموں کو جلانے یا کتوں، بلیوں، گائے وغیرہ پر جلانے والے پٹاخے پھینکنے کے واقعات عام ہیں۔ ایسے افراد کے خلاف شکایات موصول ہونے پر جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ 1986 کی مختلف دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

مہاراشٹر میں بانس انڈسٹری کے لیے نئی پالیسی منظور

ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کی ترقیاتی اسکیم کو کابینہ نے منظوری دے دی، بانس کے 15 مخصوص کلسٹر بنانے اور 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اعلان، ریاستی حکومت کو پانچ لاکھ سے زائد روزگار پیدا ہونے کی امید

ممبئی: آج مہاراشٹر کابینہ نے بانس انڈسٹری کے لیے نئی پالیسی 2025 کی منظوری کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کی ترقیاتی اسکیم کی منظوری دے دی ہے۔ بانس انڈسٹری کے لیے نئی پالیسی 2025 کی مدت کے دوران 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری؛ پانچ لاکھ سے زائد کا روزگار ریاست میں بانس کے 15 مخصوص کلسٹر بنائے جائیں گے اور کاربن کریڈٹ مارکیٹ سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ ریاست میں بانس کی کاشت اور پروسیسنگ انڈسٹری کو فروغ دینا کسانوں کے لیے ایک اور ماحول دوست اور پائیدار آمدنی کا آپشن جیسے نقدی فصلیں شامل ہیں۔

ماہرین کے مطابق، بانس کی ایک ایکڑ زمین سے تقریباً 80 کاربن کریڈٹس حاصل کیے جا سکتے ہیں، جن کی قیمت تقریباً 60 ہزار روپے بنتی ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں فی کاربن کریڈٹ 22 یورو (تقریباً 1786 روپے) تک کی قدر رکھتا ہے، جو دیہی

معیشت کے لیے اضافی آمدنی کا مؤثر ذریعہ ثابت ہوگا۔

پالیسی کے تحت نجی سرمایہ کاری کے ساتھ حکومتی شراکت داری سے پروسیسنگ یونٹس، کوآپریٹیوز، اور کامن سروس سینٹرز قائم کیے جائیں گے۔ بانس کو ایک ماحول دوست اور طویل المدتی فصل کے طور پر فروغ دیا جائے گا جو ایک بار لگانے کے بعد چالیس سال تک آمدنی فراہم کر سکتی ہے۔ فرنویس نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف ریاست کے دیہی روزگار میں انقلاب لائے گی بلکہ ہندوستان کے ماحولیاتی اہداف سے بھی ہم آہنگ ہے۔ بانس کو انہوں نے 'سبز سونا' قرار دیا جو مہاراشٹر کی زرعی معیشت کی سمت بدل سکتا ہے۔ حکومت کے مطابق، نئی پالیسی تحقیق، اختراع اور صنعت کاری کے فروغ پر مرکوز ہے۔ بانس سے متعلقہ صنعتوں میں فرنیچر، ٹیکسٹائل، کاغذ، بائیو فیول اور تعمیراتی مواد شامل ہیں، جو پائیدار ترقی اور قابل تجدید وسائل کے استعمال کے نئے در وا کریں گے۔

بھارت رتن ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے ذریعہ قائم کی گئی پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کی ترقی کی اسکیم پر عمل کرنے کا اعلان کیا گیا ہے، اس کے تحت معاشرے کے تعلیمی اداروں اور ہاسٹل کی عمارتوں کی بحالی، تحفظ اور تحفظ کے لیے منصوبہ بندی شامل ہے۔ کابینہ نے چھترپتی سمبھاجی نگر میں نو تعلیمی اداروں، دو ہاسٹلوں کی تزئین و آرائش کی جائے گی۔ پانچ سال کے لیے 500 کروڑ روپے کے فنڈز کی فراہمی کرنے فیصلہ لیا ہے۔

ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز کے 10 طلباء کیخلاف مقدمہ

ممبئی: ممبئی پولیس نے پیر کو ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز (ٹی آئی ایس ایس) کے کم از کم 10 طلباء کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ان طلباء پر دہلی یونیورسٹی کے سابق پروفیسر جی این سائی بابا کی برسی (12 اکتوبر) کو منانے کا الزام ہے۔ سائی بابا اور جے این یو کے سابق طلباء شرجیل امام اور عمر خالد کی حمایت میں نعرے لگا رہے ہیں، جو مبینہ طور پر دہلی فسادات کے سلسلے میں جیل میں ہیں۔ ایف آئی آر ٹی آئی ایس ایس انتظامیہ کی شکایت پر درج کی گئی تھی۔

اس کی تصدیق کرتے ہوئے ایک پولیس افسر نے کہا کہ قوم کے خلاف تعصب پیدا کرنے، مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے، غیر قانونی اجتماع وغیرہ کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ افسر نے کہا کہ طلباء کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور انہیں نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ افسر نے کہا کہ ممبئی پولیس سے اس تقریب کے لیے کوئی اجازت نہیں لی گئی تھی۔

ممبرا کلوا میں 'ایم ڈی' فروخت کرنے والے دو ملزمین گرفتار

انوار الحق خان

تھانے: تھانے پولیس کمشنر نے خصوصی مہم چلانے اور منشیات کی فروخت کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اسی مناسبت سے انسداد منشیات اسکواڈ، کرائم برانچ، تھانے نے ایک خصوصی مہم چلائی۔ اسی دوران پولیس کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق کلوا میں شیوسینا شاکھا کے قریب عرفان نور محمد شیخ (47) کو پولیس نے حراست میں لیا جس کی تحویل سے 203.2 گرام ہے میفوڈرم (ایم ڈی) جس کی مالیت 4 لاکھ 64 ہزار بتائی گئی ہے، برآمد ہوئی ہے۔ مذکورہ افراد کے خلاف تھانے کے کلوا پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس کی دفعہ 8 (اے)، 22 (اے)، 29 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسے عدالت نے پولیس کسٹڈی (ریمانڈ) پر بھیج دیا ہے، مذکورہ جرم کی مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔ اسی طرح شیل ڈائیگھر پولیس کے حدود میں حاجی جان کمپاؤنڈ شیل پھاٹا پر محمد حنیف شیخ (25) کی تحویل سے 20.1 گرام ایم ڈی برآمد ہوئی جس حراست میں لیکر پولیس نے ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8 (اے)، 22 (بی) کے تحت شیل ڈائیگھر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان سے برآمد ہوئی منشیات کس کو فروخت کی جانی تھی، اس حوالے سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

خاتون ڈاکٹروں نے سیکورٹی کا مطالبہ کیا

ممبئی: مغربی بنگال کے درگاپور میں ایک 23 سالہ میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے بعد کولکتہ اسپتال کے سانحے کے تقریباً ایک سال بعد، مہاراشٹر کے رہائشی ڈاکٹروں نے اسپتالوں میں سخت سیکورٹی کے اپنے مطالبے کی تجدید کی ہے۔ اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے، مہاراشٹر کے رہائشی ڈاکٹروں کی ایسوسی ایشن (ایم اے آر ڈی) اور فیڈریشن آف آل انڈیا میڈیکل ایسوسی ایشن نے ریاستی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ تمام سرکاری اور بی ایم سی کے زیر انتظام میڈیکل کالجوں میں خواتین ڈاکٹروں کے لیے جامع حفاظتی احاطہ فراہم کرے۔

الہاس نگر، دیوالی کے پیش نظر بازار میں پولس کی سخت نگرانی

کلیم شیخ

الہاس نگر: شہریوں کی بڑی بھیڑ دیوالی کی خریداری کے لیے نہرو چوک اور آس پاس کے بازاروں میں جمع ہو رہی ہے۔ ہجوم کی سیکورٹی میں الہاس نگر پولیس نے کسی بھی چوری یا جیب کترے کا فوری جواب دینے کے لیے وردی اور سادہ لباس والے اہلکاروں کو تعینات کیا ہے۔ اس کے باوجود پولیس کو نابالغ جیب کتروں اور بچوں کے لاپتہ ہونے کی شکایات مسلسل موصول ہو رہی ہیں۔ احتیاط کے طور پر، پولیس افسران نے بیداری پیدا کرنے کے لیے مارکیٹ میں لاؤڈ اسپیکر لگائے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ شہریوں پر زور دیا ہے کہ خریداری کرتے وقت وہ اپنی قیمتی اشیاء پر توجہ دیں اور بچوں کو بھیڑ میں اکیلا نہ چھوڑیں۔ پولیس نے شہریوں پر یہ بھی زور دیا ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک شخص یا واقعے کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس افسر یا پولیس اسٹیشن کو دیں یا 112 پر کال کریں تاکہ تہوار کے محفوظ اور پرامن ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہنی ٹریپ کا شکار ایم ایل اے کو دھمکی دیکر 10 لاکھ کا مطالبہ

گوگل سے ڈاؤن لوڈ کی ہوئیں عریاں تصاویر بھیج کر ٹھگنے کی کوشش کرنے والا نوجوان گرفتار

تھانے: تھانے پولیس نے مغربی مہاراشٹر کے بی جے پی کے حمایت یافتہ آزاد ایم ایل اے شیواجی پاٹل سے ہنی ٹریپ کرنے کی دھمکی دے کر رقم مانگنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ تھانے کی چتلسر پولیس نے 26 سالہ ملزم موہن پوار کو چاند گڑھ، کولہاپور سے گرفتار کیا۔ وہ مبینہ طور پر پوار کو ایک سال سے ہراساں کر رہا تھا۔ پاٹل نے گزشتہ ہفتے چتلسر پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا تھا۔

شکایت میں کہا گیا ہے کہ کیس ستمبر 2024 میں شروع ہوا تھا۔ ایم ایل اے کو ایک نامعلوم نمبر سے بار بار کالز موصول ہو رہی تھیں۔ شروع میں، اس نے کالوں کو نظر انداز کیا، لیکن بعد میں ایک جواب دیا، فون کرنے والے نے اپنے جاننے والے ہونے کا دعویٰ کیا اور دوستی کی خواہش کا اظہار کیا۔ کچھ دن بعد خاتون نے ایک دوسرے نمبر سے رابطہ کیا۔ الزام ہے کہ خاتون فحش چیٹ کرنے لگی اور روزانہ ویڈیو اور تصاویر بھیجنے لگی۔ اس کے بعد اس نے 10 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ رقم نہ دینے پر جھوٹا مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے آئی ٹی ایکٹ 2000 کی دفعہ 67 اور تعزیرات ہند کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

ڈی سی پی پرشانت کدم نے کہا کہ مشتبہ شخص، موہن جیوسیا پوار، جو ایک سائنس گریجویٹ ہے، نے ایک جعلی واٹس ایپ پروفائل بنایا اور ایک خاتون کا روپ دھار کر، کولہاپور ضلع کے چندگڑھ حلقے کی نمائندگی کرنے والے ایم ایل اے شیواجی پاٹل سے گزشتہ سال ستمبر میں رابطہ کرنا شروع کیا۔ پاٹل کو جلد ہی اکاؤنٹ سے فحش پیغامات اور ویڈیوز موصول ہونے لگیں۔ ڈی سی پی نے کہا کہ پوار نے دھمکی دی کہ اگر وہ 5 لاکھ سے 10 لاکھ روپے ادا نہیں کرتے ہیں تو وہ ویڈیو کو عام کر دے گا۔ ایم ایل اے، جو اپنا وقت تھانے اور ممبئی اور اپنے حلقے کے درمیان تقسیم کرتا ہے، نے فوری طور پر تھانے کی چتلسر پولیس سے رابطہ کیا اور شکایت درج کرائی۔ بتایا جاتا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے کئی خواتین کی تصاویر ڈاؤن لوڈ کیں اور ان کا استعمال فرضی شناخت بنانے کے لیے کیا۔

لاڈکی بہن یوجنا میں شامل خواتین کی دیوالی میٹھی ہوگی

اہل مستفید خواتین کو جلد ہی ستمبر کی قسط براہ راست ان کے آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی

ممبئی: مہاراشٹر میں خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے شروع کی گئی 'ماجھی لڑکی بہن' اسکیم کے تحت، اہل مستفید خواتین کو جلد ہی ستمبر کی قسط براہ راست ان کے آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں ملے گی۔ یہ معلومات خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر آدیتی تٹکرے نے دی۔ ادیتی تٹکرے نے بتایا کہ فنڈز اب جمع ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اسکیم کی شفافیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ رقم خواتین کے وقار کے لیے ہے اور بغیر کسی پریشانی کے ان کے کھاتوں میں پہنچ جائے گی۔

ایک رپورٹ کے مطابق وزیر تٹکرے نے یہ بھی واضح کیا کہ تمام لاڈکی بہن یوجنا سے مستفید ہونے والی خواتین کے لیے اگلے دو ماہ کے اندر اپنا ای-کے وائی سی مکمل کرنا لازمی ہے۔ اس عمل کو مکمل کرنے میں ناکامی قسط کی تقسیم میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ لہٰذا، انہوں نے تمام خواتین سے گزارش کی کہ وہ جلد از جلد اس پورٹل پر جائیں اور اپنا ای-کے وائی سی عمل مکمل کریں تاکہ وہ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرتی رہیں۔ تٹکرے نے کہا کہ لاڈکی بہن یوجنا بااختیار بنانے کا ایک انقلاب ہے، جو ریاست کی ماؤں اور بہنوں کے اٹل ایمان سے شروع کیا گیا تھا، اور کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

اس اسکیم کے تحت فراہم کردہ قسط خواتین کی معاشی، سماجی اور تعلیمی بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی عزت نفس کو مضبوط کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ اس اسکیم کے بارے میں نوٹ کرنے کے لیے کچھ اہم نکات ہیں۔ قسط براہ راست فائدہ اٹھانے والے کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔ ای کے وائی سی ایک لازمی عمل ہے۔ اس عمل کو مکمل کرنے کے لیے ایک سرشار ویب سائٹ دستیاب ہے۔ دھوکہ دہی اور غلط استعمال سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ بینک اکاؤنٹ کو آدھار سے منسلک کیا جائے۔ اس اسکیم کو نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت اور وزیر آدتی تٹکرے کی رہنمائی میں لاگو کیا جا رہا ہے۔

تھانے میں موٹر سائیکل اور ٹرک کے درمیان تصادم

نوجوان انجینئر جاں بحق، حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار

تھانے: مہاراشٹر کے ضلع تھانے کے کاسیڈی علاقے میں منگل کی صبح پیش آنے والے ایک المناک سڑک حادثے میں ایک نوجوان انجینئر کی موت ہوگئی۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب موٹر سائیکل اور ٹرک کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا، جبکہ پولیس نے معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت ونود پاٹل (عمر 29 سال) کے طور پر ہوئی ہے، جو پیشے سے انجینئر تھا اور وشند کی ایک نجی کمپنی میں ملازم تھا۔ پولیس افسر نے بتایا کہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ منگل کی صبح کاسیڈی گاؤں کے راستے سے اپنی موٹر سائیکل پر گھر واپس جا رہا تھا۔ اچانک ایک تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی گر پڑا اور جانبر نہ ہو سکا۔

عینی شاہدین کے مطابق ٹرک ڈرائیور حادثے کے فوراً بعد گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی، جس پر بھیونڈی تحصیل پولیس اسٹیشن کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ضروری کارروائی کی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

افسر نے بتایا کہ پولیس نے حادثے کے مقام سے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور فرار ڈرائیور کی تلاش کے لیے قریبی علاقوں میں سرچ مہم شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی تفصیلی تفتیش جاری ہے اور ٹرک کی شناخت کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کی جا رہی ہے۔

بامبے ہائی کورٹ کے لیے 2228 نئی آسامیوں کی منظوری

عدالتی نظام میں عملے کی طویل عرصے سے چلی آ رہی قلت کو دور کرنے کے لیے ایک اہم پیش رفت

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے بامبے ہائی کورٹ اور اس کی ناگپور و اورنگ آباد بنچوں کے لیے مجموعی طور پر 2,228 نئے عملے کے عہدوں کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ عدالتی نظام میں عملے کی طویل عرصے سے چلی آ رہی قلت کو دور کرنے کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ کابینہ نے گروپ اے سے گروپ ڈی تک کے عہدوں کی منظوری دیتے ہوئے بھرتی کے لیے فوری بجٹ بھی مختص کر دیا ہے۔

اس فیصلے کی بنیاد دسمبر 2024 میں ہائی کورٹ کی جانب سے کی گئی از خود مداخلت ہے، جس میں عدالت نے عدالتی کاموں میں رکاوٹ بننے والی افرادی قلت پر تشویش ظاہر کی تھی۔ ابتدائی طور پر صرف ممبئی میں 1,245 ملازمین کی کمی کی رپورٹ ہوئی تھی، لیکن بعد ازاں ناگپور اور اورنگ آباد بنچوں کی ضرورت کو شامل کرنے کے بعد کل کمی 2,228 عہدوں تک پہنچ گئی۔

عملے کی کمی کے باعث عدالتی کارروائی متاثر ہو رہی تھی، جس کے نتیجے میں دستاویزات منسلک کرنے، صفحہ بندی، ریکارڈ بائنڈنگ اور کیس کی فہرست سازی میں تاخیر پیدا ہو رہی تھی۔ عدالت کو اپنے ای-فائلنگ اور پیپر لیس سسٹم کی منتقلی کے دوران بھی انتظامی مشکلات کا سامنا تھا۔

منظور شدہ نئی آسامیوں میں کلرک، اسٹینوگرافر، مترجم، ڈرائیور اور معاون عملے جیسے اہم عہدے شامل ہیں۔ عدالت نے حالیہ برسوں میں زبان اور انتظامی استعداد بڑھانے کے لیے بھی جونیئر مترجم اور مراٹھی مترجم کے عہدے پیدا کیے تھے۔ کلرک سطح پر حالیہ بھرتی میں ریاست بھر کے امیدواروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی تھی۔

سرکاری ذرائع نے بتایا کہ منظور شدہ 2,228 عہدوں کو تینوں بنچوں ممبئی، ناگپور اور اورنگ آباد کے کیس بوجھ اور کام کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔ مالی منظوری ملنے کے بعد توقع ہے کہ بھرتی کا عمل آئندہ ہفتوں میں شروع ہوگا، جس سے نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ ریاست کے عدالتی ڈھانچے کو بھی نمایاں طور پر مضبوط کیا جا سکے گا۔

اجتماعی جنگلاتی حقوق کے مستحق تمام دیہاتوں کو جلد از جلد ان کے حقوق دیے جائیں: اجیت پوار

جنگل نہ ہونے والے مگر قبائلی آبادی والے دیہات بھی پیسہ اسکیم میں شامل کیے جائیں، جنگلاتی پٹہ دار کسانوں کو قرض، بیمہ اور وراثتی حقوق کی اسکیموں کا فائدہ ملے: نائب وزیر اعلیٰ کے احکامات

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے ریاستی محکمہ قبائلی ترقی اور دیگر متعلقہ اداروں کو ہدایت دی ہے کہ اجتماعی جنگلاتی حقوق کے مستحق تمام دیہاتوں کو جلد از جلد ان کے حقوق دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں تقریباً 17 ہزار دیہات اس کے اہل ہیں، لیکن اب تک صرف 5 ہزار دیہات کو ہی یہ حقوق دیے گئے ہیں۔ بقیہ 12 ہزار دیہاتوں کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جائے تاکہ محروم قبائلی اور غریب طبقات تک سرکاری سہولتیں پہنچ سکیں۔ یہ احکامات اجیت پوار نے منترالیہ میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیے، جس میں جنگلاتی حقوق قانون 2006 کے نفاذ اور جلگاؤں، دھولیہ اور نندوربار کے قبائلی علاقوں کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں ریاستی وزرا اشوک اُئیکے، دتاترے بھرنے، مانک راؤ کوکاٹے، بابا صاحب پاٹل، مکرند پاٹل، میگھنا بورڈیکر اور دیگر افسران و نمائندگان موجود تھے۔ اجیت پوار نے کہا کہ جن کسانوں کو جنگلاتی زمینوں پر پٹے دیے گئے ہیں، انہیں بھی دیگر کسانوں کی طرح تمام سہولتیں فراہم کی جائیں۔ انہوں نے حکم دیا کہ ان پٹہ دار کسانوں کو فصل قرض، گوپی ناتھ منڈے حادثاتی بیمہ اسکیم، وراثتی حقوق اور دیگر سرکاری منصوبوں کا فائدہ دیا جائے۔ جب تک کسان شناختی کارڈ جاری نہیں ہوتا، آدھار کارڈ کی بنیاد پر انہیں تمام سہولتیں ملنی چاہئیں۔ اگر پٹہ دار کے انتقال کے بعد اس کے وارثین زندہ ہوں تو انہیں بھی فائدہ دیا جائے۔ فصل کو نقصان پہنچنے کی صورت میں معاوضہ دیا جائے اور اس کے لیے ضروری ترامیم کی جائیں۔ اجلاس میں اجیت پوار نے یہ بھی ہدایت دی کہ جلگاؤں کے ایرنڈول علاقے میں قبائلی ترقی کے محکمے کا ذیلی دفتر قائم کرنے کی تجویز فوری طور پر پیش کی جائے، کیونکہ یہ مقام نو لاکھ سے زائد قبائلیوں کے لیے

مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک ہزار سات سو چونتیس نئے قبائلی اکثریتی دیہاتوں کو 'پیسہ اسکیم' میں شامل کرنے کی تجویز نومبر کے پہلے ہفتے تک مرکز کو بھیجی جائے۔ ایسے دیہات جن میں جنگل نہیں مگر 50 فیصد سے زیادہ آبادی قبائلی ہے، انہیں بھی اس اسکیم کے دائرے میں لایا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی 'پردھان منتری آواس یوجنا، سب کے لیے گھر' اسکیم کے تحت ہر مستحق کو مکان دینے کے خواب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں اس اسکیم پر مؤثر عمل درآمد کیا جائے اور تمام قانونی رکاوٹیں ختم کر کے عوام کو ان کے گھروں کا ملکیتی حق دیا جائے۔ اجلاس میں جنگلاتی پٹہ دار کسانوں کے زرعی پیداوار پر مبنی صنعتی کلسٹر بنانے، بھل سماج کی مردم شماری اور چوپڑا تعلقہ کے کرجانے میں مہاوِترن سب اسٹیشن کے قیام جیسے موضوعات پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔

مہاراشٹر کے ماؤنواز لیڈر سونو عرف بھوپتی کی خودسپردگی

61 کیڈرز کے ساتھ گڈچرولی ضلع میں پولیس کے سامنے ہتھیار ڈال دیے

گڈچرولی: مہاراشٹر کے گڈچرولی ضلع میں نکسلیوں کا ایک بڑا واقعہ پیش آیا ہے۔ سرکردہ نکسل لیڈر ملوجولا وینوگوپال، جسے بھوپتی یا سونو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے اپنے 60 ساتھیوں کے ساتھ پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی ہے۔

ملوجولا وینوگوپال، جسے بھوپتی یا سونو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے پیر کی دیر رات ہتھیار ڈال دیے۔ بھوپتی کو ماؤنواز تنظیم میں ایک ہوشیار حکمت عملی کا ماہر سمجھا جاتا ہے۔ اس نے مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ کی سرحد پر نکسلی پلٹنوں کی کارروائیوں کی طویل عرصے سے نگرانی کی ہے۔

حالیہ مہینوں میں بھوپتی اور نکسلائیٹ تنظیم کے سینئر لیڈروں کے درمیان اختلافات پیدا ہو گئے تھے، جس کے نتیجے میں تنظیم کے اندر اندرونی تنازعات پیدا ہو گئے تھے۔ بھوپتی کا خیال تھا کہ ہتھیاروں سے لڑائی اب کامیاب نہیں رہی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوامی حمایت ختم ہو رہی ہے اور سینکڑوں نکسلائیٹس مارے جا چکے ہیں۔ اس لیے انہوں نے امن اور مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل کی تھی۔

ذرائع کے مطابق بھوپتی کے خیال کی تنظیم کے دیگر سینئر نکسلائیٹس نے مخالفت کی تھی۔ انہوں نے دوسرے رہنما کی قیادت میں لڑائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم، مرکزی نکسلی قیادت کے دباؤ میں، بھوپتی نے آخر کار ہتھیار ڈالنے پر رضامندی ظاہر کی۔ انہوں نے تنظیم سے علیحدگی کا اعلان کیا اور اپنے حامیوں کے ساتھ گڈچرولی پولیس کے سامنے خودسپردگی کی۔ حالیہ مہینوں میں گڈچرولی ضلع میں پولیس کے سامنے خودسپردگی کرنے والے نکسلیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سال کے شروع میں بھوپتی کی بیوی تارکا نے بھی ہتھیار ڈال دیے تھے۔ وہ کالعدم تحریک کی ڈنڈکارنیا اسپیشل ریجنل کمیٹی کی رکن تھیں۔

میرا روڈ میں کبوتروں کو دانہ کھلانے کے معاملے میں ہنگامہ

غلہ فروش کے ذریعہ ایک شخص کی پٹائی اور چاقو سے حملہ کرنے کی کوشش، ملزم کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہونے پر علاقے میں تشویش

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ کے کبوتروں کو دانہ کھلانے کے خلاف کارروائی کرنے کے حکم کے باوجود، جو کہ صحت عامہ کا سنگین مسئلہ بن چکا ہے، میرا بھائیندر میونسپل کارپوریشن ابھی تک کارروائی سے گریز کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں میرا بھائیندر میں ایک واقعہ پیش آیا ہے جہاں غیر قانونی طور پر کبوتروں کو دانہ کھلانے کے دوران ایک اناج فروش نے ایک شخص کو پیٹا اور چھرا گھونپنے کی کوشش کی۔ بھائیندر ویسٹ میں، اوم شری ونائک سوسائٹی ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مارگ 60 فٹ روڈ پر گنپتی مندر کے قریب واقع ہے۔ قریب ہی مین پبلک روڈ پر کبوتروں کو غیر قانونی طور پر دانہ کھلایا جاتا ہے، اس کے نزدیک ایک غلہ فروش اناج بیچتا ہے۔ وہ چنے اور کھانے کی دوسری چیزیں لے کر سڑک پر پھینک دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے کبوتروں کی بڑی تعداد سڑک اور علاقے میں گھومتی رہتی ہے۔

بلیاں کبوتروں کو پکڑنے دکان کے باہر پلاسٹک کی چھت پر آتی ہیں۔ چونکہ بلیاں مسلسل کبوتروں کا شکار کرتی رہتی ہیں، اس لیے علاقے کے رہائشی چیتن ڈیو نے غلہ فروش سے کہا کہ چھت پر بلیاں ہیں اور وہ پلاسٹک کی چھت ہٹا دے تاکہ بلیاں کبوتروں کو مارنے سے روکیں۔ اس کے سبب بحث ہو گئی، اور دکاندار نے چیتن ڈیو کے ساتھ بدسلوکی اور حملہ کیا۔ اس نے ڈیو پر چاقو سے وار کرنے کی کوشش کی لیکن ڈیو فرار ہو گیا۔ بھائیندر پولیس نے اس معاملے میں شکایت درج کر لی ہے۔

ڈیو نے افسوس کا اظہار کیا کہ حکومت اور پولیس ان افراد کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی جو غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور معمولی باتوں پر لوگوں پر چاقو سے حملہ کرتے ہیں۔ اگرچہ میرا-بھائیندر میونسپل کارپوریشن کو کبوتروں کے گھروں، مینگروو کے جنگلات کی حفاظت اور غیر مجاز تعمیرات کے خلاف کارروائی کے احکامات دیے گئے ہیں، لیکن وہ عدالتی احکامات کی سہولت کے مطابق عوام کے جذبات اور مفادات کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ ان احکامات کا کوئی اثر نہیں ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ستیہ کام فاؤنڈیشن کے ایڈوکیٹ کرشنا گپتا نے مطالبہ کیا کہ میونسپل عہدیداروں کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں اور انہیں پہلے معطل کیا جائے۔

پولیس میں نوکری دلانے کے بہانے گیارہ لاکھ روپے کا فراڈ

شولاپور: مہاراشٹر کے ضلع شولاپور میں ایک جوڑے نے پولیس میں ملازمت دلانے کا جھانسہ دے کر ایک بزرگ شہری سے گیارہ لاکھ روپے کی خطیر رقم ہتھیا لی۔ متاثرہ کی شکایت پر اکل کوٹ شمالی پولیس اسٹیشن میں اس جوڑے کے خلاف فراڈ اور دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

پولیس کے مطابق متاثرہ شری شیل کاشی ناتھ کمبھار (عمر 63، رہائشی ڈھانڈا منجوری، کمبھار گلی، اکل کوٹ) نے تحریری شکایت میں بتایا کہ ملزمان منوج وشنو کوکنے اور ان کی بیوی بھارتی منوج کوکنے (ساکن پلاٹ نمبر 9، ممبادیوی آرکیڈ، بی ونگ، ڈائیو، تھانے) نے ان کے بیٹے رمیش شری شیل کمبھار کو ممبئی پولیس میں بھرتی کرانے کا وعدہ کیا۔

یہ واقعہ مئی 2024 سے 25 اگست 2025 کے درمیان پیش آیا۔ اس دوران دونوں ملزمان نے شکایت کنندہ کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد مختلف بہانوں سے رقم وصول کی۔ مجموعی طور پر انہوں نے متاثرہ سے گیارہ لاکھ روپے کی رقم لی، لیکن نوکری فراہم نہیں کی۔

پولیس نے بتایا کہ یہ رقم مختلف اقساط میں گرومولی ہوٹل، جو ابماج اسپتال کے نام سے معروف ہے، اکل کوٹ میں دی گئی تھی۔ جب شکایت کنندہ نے وعدہ پورا نہ ہونے پر اپنی رقم واپس مانگی، تو ملزمان نے ٹال مٹول شروع کر دی۔ آخر کار متاثرہ نے اکل کوٹ شمالی پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا، جہاں دونوں کے خلاف دھوکہ دہی، فراڈ اور اعتماد شکنی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کیس کی تفتیش اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر نیلیش بگاو کر رہے ہیں۔

حادثات کے امکانی علاقوں میں بہتری سے سڑک حادثات میں ہونے والی اموات میں کمی، دہلی میں 2.5 کی فیصد کمی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی ٹریفک پولس کی مسلسل کوششوں اور ٹریفک کنٹرول کیلئے سائنسی طریقہ کار کو اپنانے کی وجہ سے راجدھانی

میں سڑک حادثات میں ہونے والی اموات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق رواں سال ستمبر تک سڑک حادثات میں ہونے والی اموات میں 2.5 فیصد کمی آئی ہے جبکہ مہلک حادثات میں 2.9 فیصد کمی آئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سڑک حادثات میں مرنے والوں کی تعداد 2024 میں 1,178 تھی جو اس سال گھٹ کر 1,149 ہوگئی ہے۔ مہلک حادثات کی تعداد 1,148 سے گھٹ کر 1,115 ہوگئی ہے۔ ٹریفک پولس نے اب تک 143 حادثات کے امکانی علاقوں کی نشاندہی کی ہے۔ ان مقامات پر بہتر روڈ انفراسٹرکچر، انفارمیشن بورڈ، سڑکوں کی مرمت اور مضبوط اشارے لگائے گئے ہیں۔ دہلی ٹریفک پولس کے اسپیشل کمشنر اجے چودھری نے کہا کہ دہلی ٹریفک پولس کا کریش ریسرچ سیل سائنسی طور پر سڑک حادثے کے اعداد و شمار کا تجزیہ کرتا ہے، حادثے کے امکانی علاقوں کی نشاندہی کرتا ہے، اور روڈ انجینئرنگ سیل کو بہتری کی تجاویز فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد نہ صرف سڑک حادثات کو کم کرنا ہے بلکہ تمام سڑک استعمال کرنے والوں کے لیے سفر کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے، دہلی ٹریفک پولیس نے ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگوں کے ذریعے مختلف محکموں کے ساتھ تال میل میں کئی اصلاحی اقدامات کیے ہیں۔ سڑک پر حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، ٹریفک پولس نے اسکولوں، کالجوں اور اسپتالوں کے آس پاس 30 سے زیادہ مقامات پر رفتار کنٹرول کے اقدامات نافذ کیے ہیں۔

پانی کے بلوں میں تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج میں 100 فیصد چھوٹ

حکومت چاہتی ہے کہ کوئی بھی صارف پرانے بقایہ جات یا تکنیکی مسائل کی وجہ سے پینے کے پانی سے محروم نہ رہے: وزیر اعلیٰ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کے روز اعلان کیا کہ اگر شہری اپنے پرانے پانی کے بل آئندہ سال 31 جنوری تک جمع کردیتے ہیں، تو انہیں تاخیر سے ادائیگی طور پر چھوٹ ملے گی۔ اس کے علاوہ، غیر قانونی کنکشنز پر عائد جرمانوں میں بھی بڑی رعایت دی جارہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت تقریباً 11 ہزار کروڑ روپے کا سرچارج معاف کیا جائے گا۔

پر عائد جرمانے (لیٹ فیس سرچارج) میں 100 فیصد چھوٹ دی جائے گی۔ محترمہ گپتا نے بتایا کہ حکومت نے یہ فیصلہ عوامی سہولت کے پیشِ نظر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اپنے پرانے پانی کے بل 31 جنوری 2026 تک ادا کردیں گے، انہیں تاخیر سے ادائیگی کے تمام سرچارج سے مکمل

انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ کوئی بھی صارف پرانے بقایہ جات یا تکنیکی مسائل کی وجہ سے پینے کے پانی سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پانی کے بل دو ماہ کی کھپت کی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں اور اگر صارف مقررہ وقت پر ادائیگی نہیں کرتا تو اس پر تاخیر کا جرمانہ لگتا ہے، جو سود کی شرح سے بڑھتا رہتا ہے۔ یہی بعد میں صارفین کے لیے بڑی پریشانی بن جاتا ہے اور ان کے کنکشن منقطع کردیے جاتے ہیں۔ اسی مسئلے کے مدنظر حکومت نے 'سرچارج معافی اسکیم' نافذ کی ہے، جس کے تحت صارف اپنا واجب الادا بل ایک ہی بار یا اقساط میں ادا کرسکتا ہے۔ اسکیم کا فائدہ صرف انہی صارفین کو ملے گا جنہوں نے اصل بل کی مکمل رقم ادا کردی ہو۔ محترمہ گپتا نے مزید بتایا کہ یکم فروری 2026 سے 31 مارچ 2026 کے درمیان بل ادا کرنے والے صارفین کو 70 فیصد تک سرچارج میں چھوٹ دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ایک محدود مدت کے لیے دی گئی آخری اسکیم ہے، جس کا مقصد شہریوں میں وقت پر بل ادا کرنے کی عادت کو فروغ دینا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے دوسری اسکیم کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ اسکیم اُن صارفین کے لیے ہے جنہوں نے غیر قانونی طور پر پانی یا سیور کے کنکشن چالو کر رکھے ہیں۔ یہ 31 جنوری 2026 تک نافذ رہے گی۔ اس کے تحت غیر قانونی کنکشنز پر عائد جرمانوں میں بڑی رعایت دی گئی ہے۔ گھریلو کنکشن کو قانونی حیثیت دینے کے لیے جہاں پہلے تقریباً 25 ہزار روپے جرمانہ ادا کرنا پڑتا تھا، اب صرف ایک ہزار روپے بطور ٹوکن جرمانہ دینا ہوگا۔

اسی طرح کمرشل یا صنعتی کنکشن کے لیے سابقہ 61 ہزار روپے کی جگہ صرف پانچ ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے۔

صنعتکاروں کو بغیر گارنٹی 10 کروڑ روپے تک قرض فراہم کرنے کا اعلان

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اعلان کیا کہ ان کی حکومت تاجروں کو بغیر کسی گارنٹی کے 10 کروڑ روپے تک کا قرض فراہم کرے گی۔ محترمہ ریکھا گپتا نے منگل کے روز یہاں فرسٹ انڈیا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام 'ہندوستان میں مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) سیکٹر کے تحت خواتین صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی' کے عنوان سے رپورٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ ان بے شمار خواتین کی شاندار کہانیوں کو پیش کرتی ہے جنہوں نے محدود وسائل کے باوجود اپنی محنت، عزم اور خوداعتمادی سے کامیابی کی نئی مثالیں قائم کیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں آج ہندوستان کی نصف آبادی نہ صرف قومی تعمیر میں مشغول ہورہی ہے بلکہ بھی آگے بڑھ کر کردار ادا کررہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت نے تاجروں کو بغیر گارنٹی کے قرض فراہم کرنے کی پہل شروع کی ہے، جس کے تحت تجارت پیشہ افراد کو نئی تحریک دینے کے لیے بغیر کسی کولیٹرل سیکورٹی کے 10 کروڑ روپے تک کا قرض فراہم کیا جائے گا۔ یہ اسکیم خوداعتمادی اور عزت نفس، بالخصوص خواتین، نوجوانوں اور کاروباری افراد کے لیے ایک طاقتور وسیلہ ثابت ہوگی۔

دہلی میں ایک ہزار سے زائد مقامات پر منایا جائے گا چھٹھ پوجا کا تہوار: مشرا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے آرٹ، ثقافت، زبان اور سیاحت کے وزیر کپل مشرا نے

منگل کے روز بتایا کہ اس سال دہلی میں ایک ہزار سے زیادہ مقامات پر چھٹھ پوجا کا تہوار منایا جائے گا، جو اب تک کا سب سے بڑا اہتمام ہوگا۔ مسٹر مشرا نے آج 'چھٹھ پوجا 2025' کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو آخری ہدایات جاری کی گئیں۔ کئی برسوں بعد یمنا گھاٹوں پر چھٹھ پوجا کا خصوصی اہتمام کیا جارہا ہے، جس سے عقیدت مندوں میں خاصا جوش و خروش دیکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یمنا گھاٹوں کے علاوہ چھٹھ پوجا کے لیے چار بڑے مقامات - دوارکا، ہاتھی گھاٹ، پٹیم پورا اور سونیا وہار - پر شاندار پیمانے پر تقاریب منعقد کی جائیں گی۔ دہلی کے تمام چھٹھ گھاٹوں پر پورانچل کی لوک ثقافت اور روایت کو فروغ دینے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جارہے ہیں۔

دہلی پولیس نے ایک کلومیٹر تک پیچھا کرکے بدنام زمانہ مجرم کو پکڑا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی دہلی کی جنوبی مغربی ضلع پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں میں دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ایک کارروائی میں پولیس ٹیم نے ایک کلو میٹر سے زیادہ فاصلے تک پیچھا کرنے اور ہاتھا پائی کے بعد ایک عادی مجرم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر امت گوئل نے بتایا کہ آر کے پورم تھانے کی پولیس نے مفرور قرار دیے گئے مجرم راجیش راؤ (35) کو گرفتار کیا ہے، جو پہلے ہی لوٹ، جھپٹ، اسلحہ ایکٹ اور چوری کے 22 مجرمانہ معاملات میں ملوث رہا ہے۔ 12-11 اکتوبر کی درمیانی رات گشت کے دوران پولیس نے راجیش کو بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل چلاتے ہوئے روکا، لیکن وہ فرار ہوگیا۔ پولیس ٹیم نے تقریباً ایک کلو میٹر تک اس کا پیچھا کیا اور رام مندر، افریقہ ایونیو روڈ کے قریب اسے گھیر لیا۔ راجیش نے پستول نکال کر فائر کرنے کی کوشش کی، مگر کانسٹیبل روی نے ہوشیاری سے اسے دھکا دے کر قابو کرلیا۔ دیگر پولیس اہلکاروں کی مدد سے اسے اسلحے سمیت گرفتار کرلیا گیا۔ اس کے قبضے سے ایک بھری ہوئی سنگل شاٹ پستول اور ایک چوری شدہ اسپلینڈر موٹر سائیکل برآمد ہوئی ہے۔

نابالغ طالبعلم نے موبائل پر خودکشی کا ویڈیو ریکارڈ کرتے ہوئے پھندا لگا کر جان دیدی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شمال مغربی دہلی کے کیشو پورم علاقے میں ایک 14 سالہ طالب علم کی خودکشی کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ نویں جماعت میں پڑھنے والے اس طالب علم نے اپنے ہی گھر میں پنکھے سے لٹک کر جان دے دی اور اس نے یہ دل دہلا دینے والا واقعہ اپنے موبائل فون پر ریکارڈ بھی کیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر بھیشم سنگھ نے منگل کے روز بتایا کہ اتوار کو دہلی کے دیپ چند بندھو اسپتال سے ایک نابالغ لڑکے کی ایم ایل سی رپورٹ کی اطلاع کیشو پورم تھانے کو موصول ہوئی تھی۔ متوفی کی شناخت شانتی نگر، تری نگر کے رہنے والے 14 سالہ طالب علم کے طور پر ہوئی۔ ابتدائی تفتیش میں پتہ چلا کہ وہ نویں جماعت میں زیر تعلیم تھا۔ اس کے والد ایک پراپرٹی ڈیلر فرم میں ملازم ہیں جبکہ والدہ امور خانہ داری میں مصروف رہتی ہیں۔ کنبہ میں ایک بڑی بہن بھی ہے جو بارہویں جماعت میں پڑھتی ہے۔ پولیس تفتیش میں معلوم ہوا کہ

لڑکے نے پردے کے کپڑے کا سہارا لے کر پنکھے سے پھانسی لگائی تھی۔ واقعے سے قبل اس نے اپنا موبائل فون کچھ فاصلے پر رکھ کر پورا منظر ویڈیو میں ریکارڈ کیا۔ موقع پر پہنچی کرائم ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور ثبوت اکٹھے کیے، جن میں متوفی کا موبائل فون بھی شامل ہے۔ پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ پولیس کو واقعے میں کسی سازش یا مشتبہ حالات کے شواہد نہیں ملے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کردیا گیا ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کرکے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔ مقامی پولیس افسر نے بتایا کہ واقعے کی ہر پہلو سے جانچ کی جارہی ہے، تاہم اب تک کے شواہد سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ خودکشی کا معاملہ ہے، جس میں کسی سازش کے آثار نہیں پائے گئے۔ پولیس خودکشی کی وجوہات کا پتہ لگانے کی کوشش کررہی ہے۔

'آرکائیول ذخائر کی ڈیجیٹائزیشن اور تحفظ' پر مشتمل ورکشاپ کا افتتاح

وقف کی بنیاد پر قائم منفرد ادارہ جامعہ ہمدرد درجنوں ممالک سے تعلق رکھنے والے طلباء کو روزگار پر مبنی تعلیم فراہم کرتا ہے: وویک اگروال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جامعہ ہمدرد کے ایچ ایم ایس مرکزی کتب خانہ کے زیرِ اہتمام اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے)، وزارتِ ثقافت، حکومتِ ہند، اور مولانا ابوالکلام آزاد عربی فارسی تحقیقی ادارہ، حکومتِ راجستھان کے اشتراک سے ایک ہفتے پر مشتمل ورکشاپ بعنوان 'آرکائیول ذخائر کی ڈیجیٹائزیشن اور تحفظ' کا آغاز 13 اکتوبر سے 17 اکتوبر 2025 تک کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام جامعہ ہمدرد کے چانسلر حماد احمد کی سرپرستی میں منعقد کیا جارہا ہے۔ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں مہمانِ خصوصی وویک اگروال، سکریٹری، مرکزی وزارتِ ثقافت نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے جامعہ ہمدرد کی علمی خدمات کو سراہا اور بانی حکیم عبد الحمید کی بے لوث خدمت کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ ہمدرد ایک منفرد ادارہ ہے جو وقف کی بنیاد پر قائم ہے اور درجنوں ممالک سے تعلق رکھنے والے طلباء کو روزگار پر مبنی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ مسٹر اگروال نے اس بات پر زور دیا کہ اس ادارے کی قیادت ہمیشہ اعزازی بنیادوں پر خدمت کرتی آئی ہے، جو کہ آج کے تجارتی رجحان رکھنے والے تعلیمی اداروں سے مختلف اور قابلِ تقلید ہے۔ انہوں نے "گیان بھارت" پہل کی اہمیت پر روشنی ڈالی جو قدیم مخطوطات پر تحقیق، مختلف زبانوں، رسم الخطوں، اور سائنسی و ادبی شعبہ جات جیسے ریاضی، فلکیات اور فنون لطیفہ میں بین الشعبہ جاتی تحقیق کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ہزاروں نادر مخطوطات موجود ہیں جن میں سے بیشتر نجی ذخائر میں پوشیدہ ہیں اور اب تک علمی دنیا کی رسائی سے دور ہیں۔ ان کی ڈیجیٹائزیشن اور تحفظ کے ذریعے، ہندوستان عالمی علمی و ثقافتی منظرنامے پر نمایاں کردار ادا کرسکتا ہے۔ ڈاکٹر سچدانند جوشی، ممبر سکریٹری، آئی جی این سی اے نے مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے تقریب میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ہندوستانی ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ڈیجیٹائزیشن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ ہمدرد اور آئی جی این سی اے کی یہ مشترکہ کوشش نئی نسل کو اس اہم ذمے داری کے لیے تیار کرنے کا ایک مؤثر اقدام ہے جو 'وراثت بھی، ترقی بھی' وزیر اعظم کے وژن کے مطابق ہے۔ جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم نے صدارتی خطاب میں کہا کہ آرکائیوز تہذیب کی زندہ یادداشت ہوتے ہیں۔ انہوں نے جسمانی دستاویزات کے تحفظ اور ان کی ڈیجیٹل رسائی کو ایک دوہری ذمہ داری قرار دیا۔ انہوں نے وزارتِ ثقافت اور آئی جی این سی اے کی مسلسل حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ جامعہ ہمدرد وزارتِ ثقافت کے اشتراک سے ورثے کے تحفظ کیلئے ایک مخصوص مرکز کے قیام کیلئے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے استقبالیہ کلمات میں بتایا کہ اس ورکشاپ میں پورے بھارت سے شرکاء شرکت کررہے ہیں جن میں پڈوچیری، تمل ناڈو، حیدرآباد، گوا، ممبئی، رائے پور، بھوپال، علی گڑھ، دہلی، سونی پت، روہتک، پنجاب اور جموں و کشمیر شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہفتے پر مشتمل اس ورکشاپ میں ڈیجیٹائزیشن، تحفظ اور آرکائیول تکنیکوں کے بنیادی اصولوں سے لے کر جدید طریقوں تک کے موضوعات پر عملی تربیت دی جائے گی۔ تقریب کا اختتام پروفیسر ایم اے سکندر، ڈائریکٹر، مرکز برائے فاصلاتی اور آن لائن تعلیم، اور او ایس ڈی (انتظامیہ)، جامعہ ہمدرد کے شکریہ کے کلمات پر ہوا۔

پولس اہلکاروں کے اپنے اعلیٰ افسران کے گھر تحائف لے جانے پر پابندی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پولس ہیڈکوارٹر نے اپنے تمام افسران اور اہلکاروں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی پولس اہلکار یا افسر دیوالی کے موقع پر تحائف، مٹھائیاں یا گلدستے لے کر اپنے اعلیٰ افسران کی رہائش گاہوں پر نہ جائے۔ پولس کمشنر کے دفتر سے جاری کردہ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ اس ہدایت کی خلاف ورزی کو ضابطہ شکنی تصور کیا جائے گا اور اسے بری نظر سے دیکھا جائے گا۔ یہ حکم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی سی پی) ہیڈکوارٹر II۔ بی بھرت ریڈی نے جاری کیا ہے۔ سرکلر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ تمام افسران اور ملازمین اپنے اعلیٰ افسران کی رہائش گاہوں پر تحفے یا گلدستے لے کر یا اس کے بغیر بھی نہ جائیں۔ یہ سرکلر تمام اسپیشل کمشنر، جوائنٹ کمشنر، ایڈیشنل کمشنر، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور پولیس ہیڈکوارٹر میں تعینات تمام انسپکٹروں کو بھیج دیا گیا ہے۔ پولس افسر نے وضاحت کی کہ یہ ہدایت محکمہ کے اندر شفافیت اور سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے جاری کی گئی ہے، تاکہ تہواروں کے دوران کسی بھی غلط لین دین کو روکا جاسکے۔ دہلی پولس ہر سال تہواروں کے دوران اسی طرح کی رہنما ہدایت جاری کرتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ محکمہ جاتی طرزِ عمل پر سوال نہ اٹھے۔

ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں طالبہ سے زیادتی کی کوشش، ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج

نئی دہلی، (صحافت بیورو) جنوبی دہلی کی ساؤتھ ایشین یونیورسٹی (ایس اے یو) میں ایک طالبہ کے ساتھ زیادتی کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ منگل کو یہ معلومات دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ پیر کو دوپہر تین بجے کے قریب تھانہ میدان گڑھی میں ایک پی سی آر کال موصول ہوئی، جس میں یونیورسٹی کی ایک طالبہ کو جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کی اطلاع دی گئی تھی۔ یہ کال طالبہ کے جاننے والے شخص نے کی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ طالبہ فی الحال کونسلنگ سے گزر رہی ہے اور ابتدائی طور پر اس نے کوئی بیان نہیں دیا تھا۔ تاہم بعد میں جب متاثرہ نے اپنا بیان ریکارڈ کرایا تو اس کی بنیاد پر مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس کو اپنے بیان میں طالبہ نے کہا کہ یونیورسٹی کیمپس میں ایک تعمیراتی جگہ پر چار افراد نے اس کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی۔ متاثرہ کی شکایت کے بعد، پولیس نے مقدمہ درج کیا اور اجتماعی عصمت دری کی دفعات بھی شامل کی ہیں۔

کریانہ کی دکان میں خفیہ طور پر پٹاخے فروخت کرنے والا نوجوان گرفتار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پولس کی کرائم برانچ نے شمال مشرقی دہلی کے مغربی جیوتی نگر علاقے میں پٹاخے کے غیر قانونی کاروبار کا پردہ فاش کیا ہے۔ کارروائی کے دوران کریانہ کی دکان سے 100 کلو سے زائد پٹاخے برآمد ہوئے۔ ملزم کی شناخت وویک گوئل کے طور پر ہوئی ہے۔

کیرالہ میں دلت نوجوان کی خودکشی کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

آر ایس ایس کے ہیڈکواٹر کے باہر نوجوانوں کا مارچ، متعدد مظاہرین حراست میں

نئی دہلی، (صحافت بیورو): یوتھ کانگریس نے آر ایس ایس کے لوگوں کے ذریعہ مبینہ طور پر بدسلوکی کے بعد کیرالہ میں ایک دلت نوجوان کی خودکشی کے خلاف منگل کے روز یہاں احتجاجی مظاہرہ کیا اور الزام لگایا کہ آر ایس ایس کی شاخیں استحصال کے اڈے بن گئی ہیں۔ یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے بتایا کہ بڑی تعداد میں تنظیم کے کارکنان صبح سے ہی احتجاج کے لیے آر ایس ایس کے دفتر کے باہر پہنچے تھے۔ احتجاج شروع ہونے سے پہلے ہی نوجوانوں کا ہجوم بن چکا تھا اور جیسے ہی یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو چب نے مارچ شروع کرنے کی اجازت دی، بڑی تعداد میں نوجوان آر ایس ایس کے ہیڈکوارٹر کے باہر جمع ہوگئے، انہوں نے بینر اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور حکومت مخالف نعرے لگائے۔ یوتھ کانگریس کے صدر کی قیادت میں یوتھ کانگریس کے کارکن نعرے لگاتے ہوئے ڈاکٹر راجندر پرساد روڈ کی طرف بڑھنے کے لیے اپنے دفتر سے نکلے، لیکن وہاں تعینات دہلی پولس کے اہلکاروں کی ایک بڑی تعداد نے انہیں آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے رکاوٹیں کھڑی کردیں۔ جس کے بعد پولیس نے مسٹر اودے بھانو چب اور متعدد

دیگر کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ قبل ازیں، مسٹر اودے بھانو چب نے احتجاجی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تنظیم نے آر ایس ایس کے خلاف نعرے لگائے اور کیرالہ میں آر ایس ایس کی ہراسانی کے سبب خودکشی کرنے والے 26 سالہ نوجوان کے خاندان کو انصاف دلانے کے لیے احتجاج کیا۔ آر ایس ایس کی شاخوں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ حب الوطنی کا پرچار کرنے والی اس تنظیم کی شاخیں استحصال کے اڈے بن چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیرالہ کے نوجوان نے اپنے خودکشی کے نوٹ میں آر ایس ایس کے خلاف جو الزامات لگائے ہیں وہ انتہائی سنگین ہیں اور اس سے پوری قوم کے سامنے آر ایس ایس کا اصل چہرہ بے نقاب ہوجاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اپنے آپ کو مہذب تنظیم قرار دے کر لوگوں کا استحصال کررہی ہے اور لوگوں کو اذیتیں دے کر غیر اخلاقی حرکتیں کررہی ہے۔ یوتھ کانگریس کے صدر نے کہا کہ کیرالہ میں خودکشی کرنے والے نوجوان آنندواجی نے اپنے خودکشی کے نوٹ میں لکھا ہے کہ آر ایس ایس کے تربیتی کیمپوں میں بہت سارے بچوں کا جنسی استحصال کیا جارہا ہے۔

پانی کی قلت کے سبب شاپنگ مال بند ہونے کے دہانے پر: عام آدمی پارٹی

کیا آپ ملک کی راجدھانی میں اس صورتحال کا تصور کرسکتے ہیں؟: سوربھ بھاردواج

نئی دہلی، (صحافت بیورو) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی میں بی جے پی کی چار انجن والی حکومت کے باوجود وسنت کنج علاقے میں تین سب سے پوش شاپنگ مال بند ہونے کے دہانے پر ہیں۔ اے اے پی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے منگل کے روز کہا کہ دہلی میں چار انجن والی حکومت کے باوجود، وسنت کنج علاقے میں دہلی کے تین سب سے پوش شاپنگ مال آج بند ہونے کے دہانے پر ہیں، اس کی بنیادی وجہ پانی کی قلت ہے۔ کیا آپ ملک کی راجدھانی میں اس صورتحال کا تصور کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ دہلی کو اس تہوار کے موسم میں بھی پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ چھترپور، مہرولی، دیولی، اور کالکاجی جیسے علاقوں میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ اسی طرح مشرقی اور شمال مشرقی دہلی کے علاقوں میں بھی لوگ پینے کے پانی کو ترس رہے ہیں۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ جنوبی دہلی میں خاص طور پر پانی کے ٹینکروں کی تقسیم میں بڑے پیمانے پر بدانتظامی اور بدعنوانی ہورہی ہے۔ یہاں تک کہ جہاں پانی دستیاب ہے وہاں سیوریج سے پینے کا پانی آلودہ ہونے کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ چند روز قبل دیولی کے باشندوں نے جل بورڈ کے خلاف احتجاج کیا تھا اور آج چھترپور کے باشندوں نے بھی احتجاج کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے عالمی رہنماؤں کی موجودگی میں، ہندوستان کا انتخاب ایک غیر مطلوب اسٹریٹجک فاصلہ رکھنے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے، جو ہماری رائے عامہ سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ مسٹر تھرور نے اس تعلق سے بھی تشویش کا اظہار کیا تھا کہ ممکن ہے تعمیر نو اور علاقائی استحکام سے متعلق اہم مذاکرات میں ہندوستان کی موجودگی کا کوئی خاص اثر نہ پڑے۔

سیوک سینٹر میں تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیوں پر مشتمل 'پروگریسیو اسکالرز-7' کا انعقاد

پروگرام میں 3 دلچسپ اور تعلیمی مقابلے منعقد ہوئے جن میں جماعت اوّل تا ششم کے 70 طلبہ نے حصہ لیا اور انعامات جیتے

نئی دہلی (نامہ نگار): رفاہ و فلاح کے لیے سرگرم غیر سرکاری تنظیم پروگریسیو گروپ کے زیر اہتمام کیدار ناتھ ساہنی آڈیٹوریم (سوک سینٹر) میں تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیوں پر مشتمل پروگرام 'پروگریسیو اسکالرز-7' کا انعقاد کیا گیا۔ پروگریسیو گروپ کے مرکزی اراکین کیپٹن خرم شہزاد، سی اے سلمان سعید، ایاز عیسیٰ شفیق، وسیم احمد، انس جاوید بٹلہ اور یحییٰ ہارون کی سرپرستی میں ہوئے منعقدہ اس تقریب میں شہر کی متعدد معروف شخصیات، اساتذہ، طلبہ اور سرپرستوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جو مبشر اور نعیم (طلبہ، آئی ایم ایس دہلی برانچ) نے پیش کی، اسکے بعد رفیعہ منصور (رابعہ اسکول) نے استقبالیہ کلمات ادا کیے۔ پروگرام میں فینسی ڈریس مقابلہ، اسپیل بی مقابلہ، ٹیلنٹ ہنٹ جیسے 3 دلچسپ اور تعلیمی مقابلے منعقد ہوئے جن میں جماعت اوّل تا ششم کے 70 طلبہ نے حصہ لیا اور انعامات جیتے۔ اس موقع پر ان 270 طلبہ میں انعامات تقسیم کیے گئے جنہوں نے امسال سالانہ امتحانات میں 70 فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کیے، تاہم یہ انعامات چھٹی جماعت سے لے کر پوسٹ گریجویٹ سطح تک کے طلبہ کے لیے مخصوص تھے۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی اعلیٰ حوصلے اور جذبے کی علامت محمد آصف اقبال (اسسٹنٹ ڈائریکٹر پی ڈبلیوسی) تھے، جنہوں نے طلبہ سے نہایت متاثر کن اور ولولہ انگیز خطاب کیا۔ تقریب کے خاص اسپانسر عبدالمتین فروٹ والے رہے، جنکی تعلیمی تعاون کی خدمات کو پروگرام کے دوران سراہا گیا۔ اس موقع پر بارہویں جماعت کے نمایاں طلبہ عائشہ عمران اور عزیم اسد کو خصوصی شیلڈیں اور لیپ ٹاپ بھی دیے گئے۔ تقریب میں شریک مہمانانِ گرامی میں پروفیسر ریاض عمر، اقبال احمد، نزیر احمد، ڈاکٹر شمیم احمد، حافظ شکیل میرٹھی، عبدالرشید، فیصل انور، فاروق ذکی، جنید الانصار ٹور اینڈ ٹریولز، محمد آصف، شہزاد عبدالسامی، عامر احمد، فرحت کامل معتکف اور ظفر احمد معتکف نمایاں رہے۔ اختتام پر عمل احمد نے مہمانوں، اساتذہ، والدین اور اسپانسرز کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر متعدد رضاکاران نے پروگرام کی کامیابی کے لیے خدمات انجام دیں جن میں امین العزیز، ابوبکر جنید، شاداب شفیق، عاطف شفیق، حماد، حذیفہ، مصبح الدین، زید، سعد احمد، عبیدالرحمٰن اور عمر چاولہ شامل تھے۔

نسیم، مہتاب بٹلہ، اوصاف اسماعیل اور محسن دہلوی سمیت دیگر معزز احباب شامل تھے۔ پروگرام کے تعاون میں الحاج حافظ عبدالرحمٰن (انجمن میڈیکل سینٹر)، مرحوم حافظ مسعود کاشف فاؤنڈیشن، مرحوم حافظ ذکرالرحمٰن، مرحوم محمد احمد،

ایک سال سے مفرور قتل کا ملزم گرفتار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے تقریباً ایک سال قبل ہونے والے قتل کے مقدمے میں مفرور ایک مطلوب مجرم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پکڑا گیا مجرم پرنس چوہان (30) ہے، جو دہلی کے باہری شمالی علاقے میں سرگرم ایک خطرناک گینگ کا سرغنہ بتایا جارہا ہے۔ اُس پر قتل اور ڈکیتی کے چھ سے زائد معاملے درج ہیں۔ پولیس ڈپٹی کمشنر پنکج کمار نے منگل کو بتایا کہ پرنس گزشتہ سال 16 اکتوبر کو بھلسوا ڈیری تھانے میں درج ایک قتل کے معاملے میں مفرور تھا۔ عدالت اُسے 2020 کے قتل اور 2019 کی ڈکیتی کے معاملوں میں پہلے ہی اشتہاری مجرم قرار دے چکی تھی۔

پولیس تفتیش میں زبیر، انکت عرف وکی، شکیل اور شوم عرف شھم کو گرفتار کیا گیا تھا، جبکہ پرنس چوہان فرار ہوگیا تھا۔ تکنیکی نگرانی کے بعد سب انسپکٹر انل سروہا نے ملزم کے ٹھکانے کا پتہ لگا کر اُسے گرفتار کرلیا۔

'کیریئر فیئر طلبا کو اپنا راستہ تلاش کرنے اور صحیح فیصلہ لینے میں معاون ہوگا'

نیو ہورائزن اسکول میں منعقد فیئر میں: شبیہ احمد کا اظہار خیال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): نیو ہورائزن اسکول میں آج دسویں، گیارہوں اور بارہویں جماعت کے طلبا اور اُن کے والدین کیلئے اسکول منتظمہ کمیٹی کی جانب سے بے حد مفید اور شاندار کیریئر کونسلنگ کا اسپیشل پروگرام رکھا گیا جس میں مشہور کیریئر کونسلر امرت جگی اور اُن کی تنظیم کی وساطت سے دہلی اور قرب و جوار کی 16 پرائیوٹ یونیورسٹیوں کے نمائندوں نے طلبا کے مستقبل اور آگے چل کر خاص طور پر گریجویشن کی سطح پر کس مضمون اور اسٹریم کا انتخاب کیا جائے۔ اس کے لیے مخصوص رہنمائی دی گئی۔ تلاوتِ کلامِ پاک سے شروع ہوئی اس تقریب کا آغاز اسکول کی پرنسپل سمیرہ خان کے ابتدائی خیر مقدمی کلمات سے ہوا۔ اس کے بعد اسپیشل کیریئر کونسلر امرت جگی نے طلبا کے کیریئر کی اہمیت کے تعلق سے انتہائی مفید معلومات فراہم کی اور طلبا کو اس مکالمہ میں شامل کیا۔ علاقے کے ایس۔ ایچ۔ او۔ پنکج کمار نے شامل ہوکر طلبا کی ہمت افزائی کی اور اپنے لمبے تجربے سے روشناس کرایا۔ انھوں نے کھلے دل سے اسکول کے طلبا، انتظامیہ، اساتذہ اور انتہائی اعلیٰ تعلیمی ماحول کی تعریف کی جب کہ اس عنوان سے ورلڈ ایجوکیشن ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے صدر شبیہ احمد، اسکول چیرمین کمال فاروقی، اسکول منیجر پروفیسر محمد نقی نے بھی طلبا کو خطاب کیا اور انتہائی بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔ تقریب میں بڑی تعداد میں طلبا کے والدین کے علاوہ وی ڈو تنظیم کے دیگر ممبران خصوصاً پروفیسر نادرہ عارف اور سلطان چودھری بھی شریک رہے۔ اس سیشن کے بعد پروگرام کا دوسرا اہم حصہ تقریباً 16 یونیورسٹیوں سے آئے مندوبین اور اسکول کے طلبا کے بیچ ایک انتہائی مفید اور کارآمد بات چیت رہی۔

اسپین میں کل قابض اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے کے مطالبے پر ملک گیر ہڑتال کا اعلان

غزہ: اسپین کل بدھ کے روز ایک ملک گیر عام ہڑتال کی تیاریوں میں مصروف ہے جس کی اپیل بڑی مزدور اور طلبہ یونینوں نے کی ہے۔ یہ ہڑتال قابض اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے خاتمے کے مطالبے اور غزہ کے خلاف جاری دوسالہ نسل کش جنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر کی جارہی ہے۔

یہ عام ہڑتال اسپین میں ٹرانسپورٹ، تعلیم اور عوامی خدمات سمیت کئی شعبوں کو مفلوج کر دے گی۔ ہڑتال میں شریک تنظیمیں اس بات کا مطالبہ کر رہی ہیں کہ قابض اسرائیل سے تمام سفارتی وتجارتی تعلقات ختم کیے جائیں، اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کی جائیں اور اس کے ساتھ جاری فوجی تعاون فوری طور پر روکا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ مطالبہ کر رہی ہیں کہ اسلحے کے بجٹ کو عوامی فلاح، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں منتقل کیا جائے۔

ہڑتال کی اپیل کرنے والی یونینوں نے اپنے موقف کی بنیاد تاریخی عوامی مزاحمتی تحریکوں پر رکھی ہے، خصوصاً جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز کے خلاف چلائی گئی عالمی بائیکاٹ تحریک پر۔ ان کا کہنا ہے کہ "آج کا اخلاقی فریضہ یہی ہے کہ دنیا جس طرح ماضی میں نسلی امتیاز کے خلاف اٹھی تھی اسی جذبے کے ساتھ فلسطینی عوام کا ساتھ دے۔"

یہ عوامی اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب گذشتہ ہفتے غزہ میں جنگ بندی کا نیا معاہدہ نافذ ہوا، مگر منتظمین کا کہنا ہے کہ جنگ بندی فلسطینیوں کی تکالیف کا خاتمہ نہیں۔ ان کے مطابق اصل مقصد "انصاف کا قیام اور قابض اسرائیل کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کا خاتمہ" ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ہسپانوی حکومت خاموشی اور بے عملی کا مظاہرہ کررہی ہے۔

ہڑتال کی اپیل اس وقت مزید شدت اختیار کر گئی جب چند ہفتے قبل بارسلونا سے روانہ ہونے والے "گلوبل صمود فلوٹیلا" پر قابض اسرائیلی بحریہ نے حملہ کیا۔ یہ بحری قافلہ یورپی اور عرب رضا کاروں پر مشتمل تھا جو غزہ کا محاصرہ توڑنے کے لیے نکلا تھا۔ یونینوں نے اس حملے کو "انسانی سرگرمیوں پر کھلا حملہ" قرار دیتے ہوئے اسپین کی حکومت کی محض رسمی بیانات تک محدود مذمت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔

یونینوں نے واضح کیا کہ اسپین کا دفاعی بجٹ اور قابض اسرائیل کے ساتھ اس کی تجارتی شراکت سماجی ترقی کے حق میں استعمال ہونی چاہیے، تاکہ عوام کو تعلیم اور صحت کے بہتر مواقع مل سکیں۔

گذشتہ ماہ بارسلونا کی بندرگاہ سے گلوبل صمود فلوٹیلا کے قافلے کی پہلی کشتی روانہ ہوئی تھی جس کا مقصد قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ پر مسلط ظالمانہ ناکہ بندی کو توڑنا تھا۔ اس قافلے میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے ایک ہزار سے زائد انسانی حقوق کے کارکن شامل تھے جنہیں بین الاقوامی پانیوں میں صہیونی بحریہ نے نشانہ بنایا اور گرفتار کرلیا۔ اس واقعے نے نہ صرف اسپین بلکہ دنیا بھر میں شدید غم وغصہ پیدا کیا۔

مزدور یونینیں اور طلبہ تنظیمیں متفق ہیں کہ جنگ بندی کا معاہدہ اگرچہ ضروری قدم ہے مگر یہ کافی نہیں۔ ان کے مطابق ہڑتال محض وقتی ردعمل نہیں بلکہ ایک اصولی موقف ہے جو واضح کرتا ہے کہ کوئی بھی ایسا سمجھوتہ جو فلسطینی عوام کے حقوق کو پامال کرے یا قابض اسرائیل کے تسلط کو دوام بخشے، وہ اسپین کے عوام کے نزدیک ناقابلِ قبول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک فلسطینی عوام کو ان کا جائز حق اور آزادی حاصل نہیں ہوجاتی۔

غزہ: قابض اسرائیلی بمباری سے زخمی ہونے والے دو فلسطینی زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گئے

غزہ: جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں آج منگل کی صبح قابض اسرائیل کی پچھلی بمباری میں شدید زخمی ہونے والے دو فلسطینی شہری زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے، جبکہ جنوبی غزہ کے مختلف علاقوں میں قابض فوج کی جانب سے گولہ باری اور فائرنگ کا سلسلہ ایک بار پھر شروع کر دیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق 27 سالہ عبداللطیف عدنان ابوطیمہ اس بمباری کے نتیجے میں زخمی ہونے کے بعد آج دم توڑ گئے۔ وہ پانچ ماہ قبل خان یونس کے مشرقی علاقے عبسان کبیرہ پر قابض اسرائیلی بمباری میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ اسی طرح شہری جودی جمیل فیاض بھی اپنے زخموں کی تاب نہ لا سکے۔ وہ گذشتہ حملے میں خان یونس شہر میں قابض اسرائیلی بمباری سے شدید زخمی ہوگئی تھے۔ ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی غزہ کے مختلف مقامات پر دوبارہ فائرنگ شروع کر دی۔ رفح کے شمالی علاقے الشاکوش اور مواصی رفح کے اطراف میں قابض فوج کی بکتر بند گاڑیوں نے اندھا دھند گولیاں برسائیں جبکہ صہیونی ڈرون طیارے نچلی پروازیں کرتے رہے۔

غزہ اور خانیونس میں قابض اسرائیلی ڈرون حملوں اور فائرنگ سے 4 فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ گزشتہ روز قابض اسرائیلی فوج کی درندگی ایک بار پھر بے نقاب ہوگئی جب اس کی قاتل فوج نے ڈرون طیاروں اور زمینی دستوں سے غزہ اور خانیونس کے مختلف علاقوں میں نہتے فلسطینیوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں کم از کم 4 شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کے "کواڈ کوپٹر" ڈرونز نے مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محلے میں ان شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جو گذشتہ حملوں میں تباہ ہونے والے اپنے گھروں کا ملبہ دیکھنے گئے تھے۔ اس مجرمانہ فائرنگ میں تین فلسطینی موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ نامہ نگار کے مطابق جنوبی غزہ کے شہر خانیونس کے مشرقی علاقے الفخاری میں ایک اور قابض اسرائیلی ڈرون نے شہریوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید اور دوسرا زخمی ہوگیا۔

اسی دوران قابض فوج نے خانیونس کے جنوبی حصے میں موجود فلسطینیوں پر براہ راست فائرنگ کی جس سے مزید دو شہری زخمی ہوئے۔ جبالیہ کے حلاوہ کیمپ میں بھی قابض اسرائیلی فوج کی گولی باری کے نتیجے میں کئی شہری زخمی ہوئے۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں قابض فوج کی بھاری مشینری کی موجودگی اب بھی برقرار ہے۔ آج منگل کی صبح ہی خانیونس کے مشرقی علاقے میں دو مزید فلسطینی اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ یہ دونوں شہری چند ماہ قبل قابض اسرائیلی بمباری میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق شہداء میں عبداللطیف عدنان ابوطیمہ شامل ہیں جو پانچ ماہ قبل خانیونس کے مشرق میں واقع عبسان الکبیرہ نامی بلدہ پر قابض اسرائیلی حملے میں زخمی ہوئے تھے۔ دوسری شہید خاتون جودی جمیل فیاض ہیں جو خانیونس شہر پر سابق اسرائیلی بمباری کے دوران زخمی ہوئیں اور آج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئیں۔

قابض اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں کے دوران آج صبح شمالی رفح میں بھی اس کی فوجی گاڑیوں نے فائرنگ کی جبکہ ڈرون طیارے علاقے میں نچلی سطح پر پرواز کرتے رہے۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ یہ سب کارروائیاں اس وقت کی جا رہی ہیں جب قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے معاہدے کی دھجیاں اڑا رکھی ہیں اور غزہ کے بے گھر اور زخمی شہریوں پر روزانہ کی بنیاد پر درندگی مسلط کی جارہی ہے۔

عالمی ادارہ صحت کا انتباہ، غزہ میں 15 ہزار سے زائد مریض فوری طبی انخلا کے منتظر

غزہ: عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں صحت کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے، جہاں 15 ہزار 600 سے زائد مریض فوری طور پر علاج کے لیے بیرونِ غزہ طبی انخلا کے منتظر ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق قابض اسرائیل کی جارحانہ جنگ اور مسلسل بمباری نے غزہ کے طبی نظام کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ تنظیم نے انکشاف کیا کہ حالیہ جنگ کے دوران 15 ہزار سے زیادہ شہری اپنے جسمانی اعضا سے محروم ہو چکے ہیں، جنہیں فوری بحالی اور خصوصی طبی دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا کہ جنگ کے نتیجے میں تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے اور ناقص صفائی کی صورتحال نے وبائی امراض اور خطرناک وائرسوں کے پھیلاؤ کے خدشات کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ ادارے نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کے متاثرین کے علاج کے لیے موثر نگرانی، امداد اور طبی وسائل کی فراہمی یقینی بنائے۔

عالمی ادارہ صحت نے زور دیا کہ غزہ سے باہر طبی راہداریوں کو فوری طور پر دوبارہ کھولا جائے تاکہ مریضوں کو خصوصی علاج مراکز تک پہنچایا جا سکے اور انہیں ہنگامی طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ ادارے نے انتباہ کیا کہ اگر قابض اسرائیل کی طرف سے عائد ناکہ بندی اور طبی امداد میں تاخیر جاری رہی تو انسانی اور صحت کا بحران خطرناک حد تک بڑھ جائے گا۔

غزہ کے ہسپتال اس وقت ایندھن، دواؤں اور طبی ساز وسامان کی شدید کمی سے دوچار ہیں۔ ڈاکٹروں اور طبی عملے کو ملبوں کے درمیان زخمیوں کی جان بچانے کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈالنی پڑ رہی ہیں۔ ہزاروں مریض ایسے ہیں جو معمولی علاج سے صحت یاب ہو سکتے تھے مگر ناکہ بندی کے باعث زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔

یہ المناک صورتحال ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ قابض اسرائیل نہ صرف غزہ کے عوام کو بموں سے مارتا ہے بلکہ ان کے زخموں کے علاج تک کی راہیں بند کر کے انہیں اجتماعی سزا دینے پر تلا ہوا ہے۔

قابض اسرائیل نے 45 فلسطینی شہداء کی لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کر دیں

غزہ: قابض اسرائیلی افواج نے منگل کے روز 45 فلسطینی شہداء کی لاشیں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے حوالے کر دیں۔ یہ اقدام غزہ کی پٹی پر جنگ بندی کے معاہدے کے تحت عمل میں آیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق شہداء کی لاشیں ریڈ کراس کے توسط سے خان یونس میں ناصر میڈیکل کمپلیکس منتقل کر دی گئیں جہاں انہیں طبی ماہرین اور فلسطینی حکام کی نگرانی میں وصول کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ فلسطینی طبی عملہ اور متعلقہ ادارے شہداء کی لاشوں کی جانچ اور شناخت کے عمل میں مصروف ہیں تاکہ ان کی تدفین کے انتظامات مکمل کیے جاسکیں۔
معاہدے کے مطابق قابض اسرائیل ہر ایک اسرائیلی فوجی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینی شہداء کی لاشیں واپس کرے گا۔ قابض اسرائیل نے گذشتہ دو برسوں کے دوران سیکڑوں فلسطینی شہداء کی لاشیں اپنی تحویل میں رکھیں۔ ان میں وہ اسیران بھی شامل ہیں جنہیں صہیونی جیلوں میں بہیمانہ تشدد کے بعد شہید کر دیا گیا اور ان کی میتیں چھپا دی گئیں۔ یہ اقدام اس وسیع تر معاہدے کا حصہ ہے جس کے تحت غزہ میں صہیونی جارحیت کے خاتمے اور اسیران کے تبادلے کے مراحل جاری ہیں۔ فلسطینی عوام اور شہداء کے خاندان اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ ان کے پیاروں کو عزت واحترام کے ساتھ دفن کرنے کا حق تسلیم کیا جائے اور قابض اسرائیل کی جانب سے لاشوں کی توہین کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے۔

'قابض اسرائیل کے قبضے سے شہداء کے جسدِ خاکی وصول کرنے کے لیے ہماری ٹیمیں تیار ہیں'

غزہ: فلسطینی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ اس کی طبی ٹیمیں شہداء کے جسد خاکی وصول کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں جنہیں قابض اسرائیل کی جانب سے رہائی کی توقع ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ یہ عمل تمام طبی اصولوں اور طے شدہ پروٹوکول کے مطابق انجام دیا جائے گا۔ منگل کے روز جاری کردہ بیان میں وزارتِ صحت نے وضاحت کی کہ فرانزک میڈیسن، ایمبولینس، نرسنگ اور تکنیکی عملے کی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جا چکی ہیں تاکہ شہداء کے اجساد کی وصولی، طبی معائنہ، دستاویزات کی تکمیل اور ان کے مقدس اجساد کو ان کے اہل خانہ کے حوالے کرنے کے مراحل عزت ووقار کے ساتھ مکمل کیے جائیں۔ وزارت نے کہا کہ ہمارے طبی کارکن سخت ترین حالات اور محدود وسائل کے باوجود اپنے انسانی اور پیشہ ورانہ فریضے کی ادائیگی جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ انسان کی حرمت کو زندہ یا شہید دونوں صورتوں میں برقرار رکھا جاسکے۔ وزارتِ صحت نے مزید بتایا کہ جلد ایک خصوصی لنک جاری کیا جائے گا جس میں شہداء کے اجساد کے ساتھ موجود نشانات، شناختی علامتیں یا ذاتی سامان کی تفصیلات شامل ہوں گی تاکہ اہلِ خانہ اپنے پیاروں کی شناخت کر سکیں۔ فلسطینی وزارتِ صحت کا یہ اقدام اس موقع پر سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل کے قبضے میں رکھے گئے درجنوں فلسطینی شہداء کے اجساد کی رہائی متوقع ہے۔ ان شہداء نے اپنے وطن، اپنی سرزمین اور اپنے ایمان کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزارت کا کہنا ہے کہ ان مقدس اجساد کی باعزت وصولی اور تدفین نہ صرف ایک انسانی تقاضا ہے بلکہ قومی فریضہ بھی ہے۔

غزہ میں "ڈیفنس فورس" کی وسیع سکیورٹی کارروائی، متعدد صہیونی ایجنٹ اور جرائم پیشہ عناصر گرفتار

غزہ: فلسطینی سکیورٹی کے ایک ذمے دار ذریعے نے بتایا ہے کہ "ڈیفنس فورس" کے نام سے معروف ایک سکیورٹی یونٹ نے غزہ کی مختلف گورنریوں میں وسیع کارروائیوں کے دوران متعدد صہیونی ایجنٹوں اور قانون شکن عناصر کو گرفتار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق فورس نے زیر حراست افراد سے تفتیش کا عمل جاری رکھا ہوا ہے اور ان کے ساتھیوں کی تلاش بھی کی جارہی ہے۔ کارروائی کے دوران غزہ شہر میں بعض مسلح ملیشیاؤں کے ٹھکانوں پر قابو پالیا گیا۔ ڈیفنس فورس نے ایک مربوط آپریشن میں ان عناصر کو گرفتار کیا جو بے گناہ شہریوں پر فائرنگ، قتل اور نقل مکانی پر مجبور فلسطینیوں پر حملوں میں ملوث تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ سکیورٹی اداروں نے تمام مشتبہ افراد کو خود کو رضا کارانہ طور پر پیش کرنے کے لیے مہلت دی تھی، تاہم جنہوں نے انکار کیا ان کے ساتھ جنگی اصول کے مطابق نمٹا گیا تاکہ عوامی امن وامان کو یقینی بنایا جاسکے۔ وسطی غزہ میں ایک خصوصی کارروائی کے دوران سکیورٹی اہلکاروں نے ایک ایسے گروہ کو گرفتار کیا جو مزاحمتی مجاہدین اور سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں پر فائرنگ میں ملوث تھا۔ تمام گرفتار افراد کو قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ عدالتی اداروں کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح جنوبی غزہ میں بھی ان عناصر کو گرفتار کیا گیا جو جنگ کے دوران ایک مسلح ملیشیا کے ساتھ تعاون اور قابض اسرائیل کے لیے جاسوسی کے جرم میں ملوث پائے گئے۔ ان کے خلاف سکیورٹی اور عدالتی کارروائیاں جاری ہیں۔

غزہ میں بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فوری ضرورت: انروا کے سربراہ کی اپیل

غزہ: مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کو بڑے پیمانے پر داخل ہونے کی فوری اجازت دی جائے تاکہ جنگ سے تباہ حال فلسطینی عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ لازارینی نے پیر کی شام سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ فلسطینی اور اسرائیلی قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کے معاہدے کے بعد "بالآخر امید کی ایک کرن پھوٹی ہے، یہ ایک ایسا دن ہے جو دو سال کے طویل اندھیرے کے بعد کچھ مثبت احساسات لے کر آیا ہے، جب اسرائیلی اور فلسطینی خاندان اپنے پیاروں سے ملے۔"

غزہ میں جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے تحت گذشتہ روز پیر کو تحریک حماس نے بیس اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کر دیا جبکہ قابض اسرائیلی حکام کے مطابق مزید اٹھائیس قیدیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں جن میں سے چار کی لاشیں قابض اسرائیل کو واپس ملی ہیں۔ اسی معاہدے کے تحت قابض اسرائیلی جیلوں سے ایک ہزار نو سو اڑسٹھ فلسطینی اسیران کو رہا کیا گیا جن میں ڈھائی سو عمر قید کی سزا پانے والے شامل ہیں جبکہ ایک ہزار سات سو اٹھارہ کا تعلق غزہ سے ہے جنہیں جنگ کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ فلسطینی ذرائع نے تل ابیب پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے اسیران کی فہرستوں میں دانستہ ردوبدل کیا۔

لازارینی نے مزید کہا کہ "اب وقت آ گیا ہے کہ بحالی، انصاف اور باہمی احترام کی بنیاد پر امن کا مستقبل تعمیر کیا جائے۔ اب وقت ہے کہ انسانی امداد کو بڑے پیمانے پر غزہ میں داخل ہونے دیا جائے، خاص طور پر انروا کے ذریعے۔" پیر کی صبح غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے بتایا کہ جنگ بندی کے اعلان کے بعد اتوار کے روز صرف 173 ٹرک امدادی سامان غزہ میں داخل ہوئے جو کہ نہایت محدود مقدار ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ امدادی قافلے میں تین ٹرک گھریلو گیس سے بھرے تھے جبکہ چھ ٹرک ڈیزل ایندھن لیے ہوئے تھے جو روٹی کے تنور، بجلی کے جنریٹرز اور ہسپتالوں کے لیے مخصوص تھے۔

دو سال سے جاری نسل کشی اور اجتماعی قتل عام کے دوران قابض اسرائیل نے غزہ کے فلسطینیوں پر گیس اور ایندھن کی فراہمی تقریباً مکمل طور پر بند کر رکھی تھی۔ صرف جنوری میں جنگ بندی کے دوران معمولی مقدار میں ایندھن داخل ہونے دیا گیا تھا جو بین الاقوامی اداروں کے ذریعے ہسپتالوں اور تنوروں تک پہنچایا گیا۔ غزہ کی سرکاری حکام بین الاقوامی انسانی وامدادی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں تاکہ امداد کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جاسکے اور ہر فلسطینی تک پہنچائی جاسکے۔

عبرانی نشریاتی ادارے کی شائع کردہ جنگ بندی کی دستاویز کے مطابق "تمام انسانی امداد کو فوری طور پر داخل ہونے اور طے شدہ طریقہ کار کے تحت آزادانہ تقسیم کی اجازت دی جائے گی"۔ یہ معاہدہ 19 جنوری 2025ء کے انسانی فیصلے کے تحت طے پایا تھا جو جنوری کی جنگ بندی کے انسانی ضمیمے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس فیصلے میں روزانہ 600 ٹرکوں کے ذریعے انسانی امداد کی ترسیل کا عندیہ دیا گیا تھا جن میں ایندھن اور گھریلو گیس بھی شامل ہے۔

فلسطینی عوام اب بھی تباہی، قحط، بیماری اور ظلم کے بادلوں میں گھرے ہوئے ہیں، جہاں قابض اسرائیل کی مسلسل درندگی نے غزہ کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا ہے۔ بین الاقوامی ادارے مسلسل اپیل کر رہے ہیں کہ انسانی ضمیر بیدار ہو اور غزہ کے مظلوم عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔

'مزاحمت ہی آزادی کی کلید' فلسطینی اسیران کی رہائی کی تاریخ قربانی، عزم اور ایمان کا استعارہ

غزہ: جب قید کے فولادی دروازے کھلے اور برسوں بعد فلسطینی اسیران روشنی میں نکلے تو منظر تاریخ کے کسی معجزے سے کم نہ تھا۔

پچاس اور ساٹھ برس کے وہ چہرے جن پر وقت کے نشانات کندہ تھے، اپنے بچوں اور پوتوں کے سامنے کھڑے تھے جو انہیں صرف تصویروں میں جانتے تھے۔ گھروں کی دہلیز پر گلے ملنے والے یہ لمحات صدیوں کی جدائی کے آنسوؤں سے تر تھے۔

"طوفان الاحرار" معاہدے کے تحت جب فلسطینی اسیران اپنے اہلِ خانہ کے آغوش میں پہنچے تو ماؤں کے ہاتھ لرز رہے تھے، آنکھیں یقین اور بے یقینی کے درمیان جھول رہی تھیں۔ جب کسی ماں نے بیٹے کی آواز پہچانی یا آنکھوں کی لرزش دیکھی تو ضبط ٹوٹ گیا، آنسوؤں کا سمندر بہہ نکلا۔

یہ محض قیدیوں کی رہائی نہیں تھی، یہ تاریخ کی قید سے آزادی کی واپسی تھی۔ وہ نسل جو قابض اسرائیل کے سیاہ زندانوں میں جوان ہوئی، آج مزاحمت کے عزم کی صورت کھڑی تھی۔ یہ کہانیاں ایک سچائی دہراتی ہیں، آزادی دی نہیں جاتی، چھینی جاتی ہے۔

قابض اسرائیل کبھی رضا کارانہ طور پر کسی فلسطینی مجاہد کو رہا نہیں کرتا۔ اس کے فولادی دروازے صرف تب کھلتے ہیں جب میدانِ مزاحمت میں اس کی طاقت ٹوٹ جاتی ہے۔

آزادی ہمیشہ خون کے نذرانے سے لکھی جاتی ہے اور غزہ نے اس سچائی پر اپنے جسم سے مہر ثبت کی ہے۔ اس کے ملبوں سے اٹھتی چیخیں اور اذانیں آج بھی گواہی دے رہی ہیں کہ مزاحمت کبھی مر نہیں سکتی۔ "طوفان الاقصیٰ" معاہدے میں فلسطینی مزاحمت نے 3985 اسیران کو رہائی دلوائی، جن میں سینکڑوں ایسے تھے جنہیں عمر قید یا طویل سزاؤں پر قید رکھا گیا تھا۔ فلسطینی اسیران کا مسئلہ ہمیشہ جدوجہدِ آزادی کا بنیادی ستون رہا ہے۔ قابض اسرائیل انہیں سودے بازی کا ہتھیار سمجھتا ہے، مگر فلسطینی قوم انہیں عزت، استقامت اور آزادی کی علامت مانتی ہے۔

سنہ 1948ء سے آج تک فلسطینی مزاحمت کی ہر لہر نے اسیران کی رہائی کو اپنا مرکزی ہدف بنایا۔

ہر معاہدہ طاقت کے توازن کا نیا پیمانہ ثابت ہوا۔ ایک طرف اپنی زمین سے جڑی ایک غیرت مند عوام اور دوسری طرف ایک مغرور قابض جو خود کو "جمہوریت" کے لبادے میں چھپاتا ہے مگر دراصل ایک نسل پرست قاتل ریاست ہے۔ قابض اسرائیل نے کبھی انسانیت یا قانون کے تحت اسیر نہیں چھوڑے، بلکہ ہمیشہ مزاحمت کی گولیوں، خندقوں اور قربانیوں کے دباؤ میں آکر جھکنا پڑا۔

یہی وہ تاریخی تسلسل ہے جس نے فلسطین کی مزاحمت کو دنیا بھر کی آزادی کی تحریکوں کا تسلسل بنا دیا۔ "طوفان الاقصیٰ" معاہدہ اس لیے بھی سنگِ میل ہے کہ یہ اس وقت عمل میں آیا جب قابض اسرائیل نے غزہ پر 735 دن طویل قتل عام، قحط اور بمباری مسلط کر رکھی ہے جو سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری ہے۔

مگر یہ پہلا موقع نہیں جب مزاحمت نے دشمن کو جھکنے پر مجبور کیا۔ گذشتہ کئی دہائیوں میں فلسطینیوں اور عرب مجاہدین نے متعدد بار قابض اسرائیل کو قیدیوں کے تبادلے پر آمادہ کیا۔ ہر بار مزاحمت نے اپنی ثابت قدمی سے دشمن کی نام نہاد طاقت کے غرور کو چکنا چور کیا۔

صہیونی رعونت جسے فلسطینی مزاحمت کے سامنے بار با جھکنا پڑا: فروری 1980ء میں قابض اسرائیل نے فلسطینی مجاہد مہدی بسیسو (ابو علی) اور ولیم نصار کو رہا کیا، بدلے میں اردنی جاسوس امینہ داوود المفتی کو واپس لیا۔ نومبر 1983ء میں تنظیم آزادی فلسطین نے چھ اسرائیلی فوجیوں کے بدلے ساڑھے چار ہزار فلسطینی اسیران کو رہائی دلوائی۔ یہ اُس وقت کی سب سے بڑی تاریخی کامیابی تھی۔ مئی 1985ء میں معروف "جبریل معاہدہ" کے تحت 1155 فلسطینیوں کی آزادی عمل میں آئی، جو آج بھی فلسطینی مزاحمت کی تاریخ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

اکتوبر 1997ء میں حماس کے بانی شیخ احمد یاسین کی رہائی نے دنیا کو دکھایا کہ ایمان اور مزاحمت کی طاقت فولاد سے زیادہ مضبوط ہے۔ اکتوبر 2011ء میں "وفاء الاحرار" معاہدے کے تحت القسام بریگیڈز نے ایک اسرائیلی فوجی کے بدلے 1027 فلسطینی اسیران کو رہا کرایا! ایک بار پھر دنیا نے دیکھا کہ قابض طاقت کو جھکانے والی اصل قوت مزاحمت ہے، نہ کہ ہتھیاروں کی تعداد۔

یہ تمام معاہدے صرف فلسطینی اسیران کی رہائی نہیں، بلکہ دشمن کے غرور کی شکست کا باب ہیں۔ ہر رہائی کے ساتھ ایک سچ اور روشن ہوا کہ قابض کی جیلیں جتنی بھی گہری ہوں، ایمان کی روشنی ان کی فصیلوں کو چیر دیتی ہے۔ فلسطینی مزاحمت کی یہ داستان دنیا کے ہر مظلوم کو بتاتی ہے کہ جب قوم اپنی آزادی کے لیے متحد ہو جائے، تو سب سے مضبوط زنجیریں بھی ٹوٹ جاتی ہیں۔ غزہ کے بچے، ان کی مائیں، اس کے مجاہد سب ایک عہد کی تمثیل بن چکے ہیں۔ وہ دنیا کو یاد دلا رہے ہیں کہ مزاحمت ہی آزادی کی کنجی ہے۔

صہیونی آبادکاروں کی درندگی: شہید فلسطینی کے خاندان کی گاڑی کو آگ لگادی، مغربی کنارے میں حملوں کی نئی لہر

غرب اردن: رام اللہ اور مغربی کنارے کے مختلف شہروں میں آج منگل کی صبح قابض اسرائیل کی فوج اور صہیونی آبادکاروں کی دہشت گردی کی ایک نئی لہر دیکھی گئی۔ درجنوں علاقوں میں آبادکاروں نے فلسطینیوں پر حملے کیے اور قابض فوج نے گھروں پر چھاپے مارے۔ مقامی ذرائع کے مطابق صہیونی آبادکاروں کے گینگز نے رام اللہ کے مشرق میں واقع بیتین کے مقام پر شہید ساجی درویش کے اہل خانہ کی گاڑی کو نذرِ آتش کر دیا۔ حملے کے دوران قابض فوج نے موقع پر پہنچ کر آبادکاروں کو مکمل تحفظ فراہم کیا اور فلسطینیوں کو قریب آنے سے روک دیا۔ ادھر نابلس کے جنوب میں واقع جوریش گاؤں کے نواح میں بھی درجنوں صہیونی آبادکار اپنی گاڑیوں میں سوار ہو کر فلسطینیوں کی زرعی اراضی میں گھس گئے اور تباہی پھیلائی۔ صہیونی دہشت گردی کا یہ سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ تازہ واقعات میں آبادکاروں نے وادی اردن کے شمالی علاقے میں واقع خربہ سمراہ میں دوبارہ گھس کر توڑ پھوڑ کی اور فلسطینیوں کو ہراساں کیا۔ الخلیل میں قابض اسرائیلی فوج نے آٹھویں روز بھی شہر کے جنوبی حصے میں واقع الرأس قبرستان کے اطراف کا علاقہ گھیرے میں لے رکھا ہے۔ فوج نے سخت کرفیو نافذ کر رکھا ہے، شہریوں کی نقل وحرکت پر پابندی عائد ہے اور گھروں کی تلاشی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ قابض فوج نے طوباس شہر اور اس کے جنوب میں واقع طمون کے علاقے پر بھی دھاوا بولا، جبکہ نابلس کے مشرق میں روجیب اور رام اللہ کے مغرب میں نعلین کے علاقوں پر بھی فوجی یلغار کی گئی۔ شمالی رام اللہ کی سلواد بستی میں بھی قابض فوج کی بکتر بند گاڑیاں داخل ہوئیں اور گلیوں میں پوزیشنیں سنبھال لیں۔ نابلس میں قابض اسرائیلی فوج نے ایک بڑی کارروائی کے دوران مغربی علاقے کے العین کیمپ اور رفیدیہ محلے کے علاوہ مشرقی جانب واقع عسکر الجدید کیمپ میں گھس کر گھروں کی تلاشی لی۔ اس دوران کئی مقامات پر فلسطینی نوجوانوں اور قابض فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔